Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 158:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 14th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۷ر ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ● اتوار ۱۴ر جون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

یہ بھی جھوٹ شمار ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”جو شخص کسی بچے کو بلا کر کہتا ہے کہ ادھر آؤ، تمہیں چیز دوں، پھر وہ اسے کچھ بھی نہیں دیتا، تو یہ بھی جھوٹ شمار ہوگا۔“
(مسند احمد: 9836)

سرکاری کام میں بے قاعدگی، منصوبوں سے محروم؟ اب آپ اس پورٹل پر شکایات کی اطلاع دے سکتے ہیں

کولکاتا، 13 رجون: عوامی عدالت کامیاب ہوئی ہے۔ آپ کی حکومت نے آپ کے ساتھ ہیلپ لائن نمبر شروع کیا ہے۔ اب پورٹل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ وہاں شکایات کی اطلاع دی جا سکتی ہے۔ اس پورٹل پر مختلف سرکاری فلاحی منصوبوں جیسے اناپورنا یوجنا، معذوری الاؤنس، مستقبل میں شروع کیے جانے والے دیگر پروجیکٹوں یا کسی اور معاملے کی شکایات کی اطلاع دی جا سکتی ہے۔ شکایت کی اطلاع کیسے دی جائے؟ https//:cmo.wb.gov.in/landing اس ویب سائٹ پر جائیں اور Citizen Services کے تحت GrievanceRaise پر کلک کریں۔ پھر آپ کو اپنا موبائل نمبر مانیٹر یا موبائل اسکرین پر رجسٹر کرنا ہوگا۔ otp to Continue captchawith پر کلک کرنے کے بعد آپ کے موبائل نمبر پر ایک OTP آئے گا۔ ایک بار جب آپ اسے داخل کریں گے تو ایک نیا صفحہ کھل جائے گا۔ وہاں آپ کو ایک فارم بھرنا ہوگا۔ ضروری معلومات فراہم کرنے کے بعد جیسے کہ درخواست گزار کا نام، کس ضلع کا رہائشی۔ پتہ، سب ڈویژن، تھانہ، اسمبلی، آپ اپنا مسئلہ لکھ سکتے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو آپ تصویر بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ جمع کرانے کے بعد سب کچھ چیک کیا جائے گا اور کارروائی کی جائے گی۔ اپ ڈیٹ درخواست گزار کے موبائل پر بھی دی جا سکتی ہے۔ جب سے بی جے پی کی حکومت آئی ہے، یہ پیغام دیا گیا ہے کہ یہ حکومت عوام کی ہے۔ حکمران کا قانون نہیں، قانون کا حاکم بنے گا۔ اس مقصد کے لیے لوگوں کے مسائل سننے کے لیے ٹرول فری نمبر (8282082820) شروع کیا گیا ہے۔ اس نمبر پر کال کر کے شکایات کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ اب پورٹل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سالٹ لیک میں وزیر اعلیٰ کا جنتا دربار بھی منعقد ہو رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ پچھلی حکومت کے دوران ممتا بنرجی نے بھی کہا تھا کہ اس پروگرام کو لے کر کئی شکایتیں تھیں۔ اقتدار میں آنے والے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے سب سے پہلے اس طرف توجہ دی۔ بی جے پی حکومت نے لوگوں کو اگر کوئی شکایت ہے تو اس سے آگاہ کرنے کے لیے متعدد پروگرام کیے ہیں۔

ایلون مسک تاریخ رقم کرتے ہوئے دنیا کے پہلے 'ٹریلین ایئر' بن گئے

نیویارک، 13 جون (یو این آئی) ٹیسلا کے بانی ایلون مسک دنیا کے پہلے ٹریلین ایئر بن گئے اور ان کی مجموعی دولت ایک ہزار ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ تفصیلات کے مطابق ٹیکنالوجی کی دنیا کے بے تاج بادشاہ اور ٹیسلا کے بانی ایلون مسک نے تاریخ رقم کرتے ہوئے دنیا کے پہلے 'ٹریلین ایئر' بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے، جس کے بعد ان کے مجموعی اثاثے ایک ہزار ارب ڈالر

......باقی صفحہ 04 پر

فضائیہ کا مال بردار طیارہ حادثے کا شکار، پانچ اہلکار شہید

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) فضائیہ کا ایک مال بردار طیارہ اے این 32 ہفتہ کو آسام کے جورہاٹ فضائیہ اسٹیشن پر حادثے کا شکار ہو گیا جس میں سوار فضائیہ کے پانچ اہلکار شہید ہو گئے۔ حادثے میں شہید ہوئے فضائیہ کے اہلکاروں میں دو اگنی ویر بھی شامل ہیں۔ فضائیہ کے ترجمان نے بتایا کہ اس حادثے میں اسکواڈرن لیڈر پرشانت سنگھ، فلائٹ لیفٹیننٹ شبھم کمار، سارجنٹ جتیندر شرما، اگنی ویر وایو کھیما رام کماوت اور اگنی ویر وایو دانش عالم نے فرض کی ادائیگی میں عظیم قربانی دی۔
انہوں نے کہا کہ فضائیہ کو اس حادثے میں پانچ بہادر جوانوں کو کھونے کا گہرا دکھ ہے۔ ہندوستانی فضائیہ سوگوار خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ حادثے کی جانچ کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دے دی گئی ہے۔ یہ مال بردار طیارہ صبح دس بجے کے قریب فضائیہ کے جورہاٹ اسٹیشن پر اترنے کے دوران حادثے کا شکار ہوا۔ طیارے کے اترتے وقت اس میں آگ لگ گئی، جس سے یہ حادثے کا شکار ہو گیا۔ طیارے کے حادثے کی وجوہات کا ابھی پتہ نہیں چلا ہے۔ یہ طیارہ باقاعدہ پرواز پر تھا۔ طیارے میں آگ لگنے کے بعد یہ دو حصوں میں ٹوٹ گیا۔ فضائیہ کے شہید اہلکاروں میں طیارے کا پائلٹ بھی شامل ہے جبکہ کو-پائلٹ زخمی ہوا ہے۔ اے این 32- دو انجن والا مال بردار طیارہ ہے جو دہائیوں سے فضائیہ کے لیے لاجسٹکس کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ اس نے ملک بھر میں، خاص طور پر اونچے علاقوں اور دور دراز کے حصوں میں مختلف مہمات میں اہم کردار نبھایا ہے۔ اس حادثے نے اے این 32- بیڑے کے ساتھ گزشتہ کچھ برسوں میں ہوئے کئی بڑے حادثوں کی یادیں تازہ کر دی ہیں۔

......باقی صفحہ 04 پر

جنوبی فلپائن میں ہولناک زلزلے کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 61 تک پہنچ گئی

منیلا، 13 جون (یو این آئی) جنوبی فلپائن میں آنے والے طاقتور زلزلے میں ہلاکتوں کی تعداد 61 تک پہنچ گئی ہے تو امدادی ٹیمیں مینڈاناو کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں آپریشنز جاری رکھے ہوئے ہیں۔
دفترِ سول ڈیفنس نے ہفتے کو بتایا ہے کہ متاثرہ علاقوں سے مزید لاشیں نکالنے کے بعد ہلاکتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ جی ایم اے نیوز براڈ کاسٹر نے کہا کہ 33 افراد لاپتہ ہیں جبکہ 1,221 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ تلاش، بچاؤ اور بازیابی کے آپریشن جاری ہیں کیونکہ ایمرجنسی عملہ لینڈ سلائیڈز اور منہدم شدہ ڈھانچوں کے باعث پھنسے ہوئے متاثرین کی تلاش اور لاشوں کی بازیابی کر رہا ہے۔ ڈیزاسٹر ریسپانس آپریشنز مانیٹرنگ اینڈ انفارمیشن سینٹر (DROMIC) نے اطلاع دی کہ زلزلے سے مینڈاناو کے علاقے میں 553,068 افراد متاثر ہوئے

......باقی صفحہ 04 پر

بی جے پی کے اشارے پر کام کر رہے الیکشن کمیشن کے خلاف ملک بھر میں چلائیں گے مہم: کانگریس

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن پوری طرح سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بھاجپا) کے دباؤ میں کام کر رہا ہے اور کانگریس اس مسئلے کے خلاف ملک گیر مہم چلا کر لوگوں کو بیدار کرے گی۔ کانگریس سے وابستہ راجیو گاندھی پنچایتی راج تنظیم کے چیئرمین مسٹر سنیل پنوار نے ہفتہ کو راج گھاٹ پہنچنے کے بعد یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کے کارکنوں نے جمعہ کو جنتر منتر پر ستیہ گرہ کیا تھا اور الیکشن کمیشن کے دفتر کے سامنے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال کا عزم کیا تھا، لیکن انہیں اجازت نہیں دی گئی۔ احتجاج کرنے والے کئی کارکنوں کو پولیس نے حراست میں بھی لیا۔
انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن آج اقتدار کی کٹھ پتلی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی ذیلی تنظیم کی طرح کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی صرف کسی ایک لیڈر یا مسئلے تک محدود نہیں ہے، بلکہ گاندھی وادی نظریات اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ہے۔

دھلی فساد کے کلیدی ملزمین شرجیل امام اور عمر خالد ضمانت کے لیے پھر پہنچے عدالت

نئی دہلی، 13 جون: 2020 میں ہوئے دہلی فسادات کے کلیدی ملزمین شرجیل امام اور عمر خالد نے دہلی کی کڑکڑڈوما کورٹ میں ایک بار پھر ضمانت کی عرضی داخل کی ہے۔ شرجیل امام کی سابقہ ضمانت کی درخواست سپریم کورٹ نے 5 جنوری 2026 کو مسترد کر دی تھی۔ ٹرائل کورٹ نے اس معاملے میں دہلی پولیس سے جواب طلب کیا ہے، جبکہ مقدمے کی اگلی سماعت 4 جولائی کو ہونی ہے۔ شرجیل امام اور عمر خالد کی درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کی جانب سے ان کی سابقہ ضمانت کی درخواست مسترد کیے جانے کے 6 ماہ سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود مقدمہ کی سماعت میں کوئی قابل ذکر پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ اضافی سیشن جج سُمیدھ سینی کے سامنے دائر ان نئی درخواستوں پر عدالت نے جمعہ کے روز دہلی پولیس سے جواب طلب کیا اور معاملے کی ا? ئندہ سماعت 4 جولائی کے لیے مقرر کر دی۔
قابل ذکر ہے کہ جنوری میں سپریم کورٹ نے 2020 کے دہلی فساد سازش معاملے میں عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا، جبکہ 5 دیگر ملزمین کو راحت دے دی گئی تھی۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے کہا تھا کہ یو اے پی اے (غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ) کے تحت عمر خالد اور شرجیل امام کے خلاف بادی النظر میں مقدمہ بنتا ہے۔ عدالت نے یہ بھی تبصرہ کیا تھا کہ مقدمہ کے تمام ملزمین سازش میں یکساں کردار کے حامل نہیں ہیں۔ اسی وجہ سے عدالت نے گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شفا الرحمٰن، محمد سلیم خان اور شاداب احمد کو ضمانت دے دی تھی۔ واضح رہے کہ عمر خالد، شرجیل امام اور کئی دیگر افراد کے خلاف یو اے پی اے اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان پر فروری 2020

......باقی صفحہ 04 پر

حکومت مغربی بنگال
مغربی بنگال کی ترقی ہندستان کی ترقی

پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا

حکومت کی سبسڈی !78,000 روپے تک

سولر انرجی کا استعمال کریں
مغربی بنگال کو آلودگی سے پاک بنائیں

بجلی بل کم کریں
زیادہ بچائیں

سبسڈی خاکہ، چھت کا رقبہ اور بچت کا تخمینہ

ماہانہ تخمینہ بچت	ماہانہ بچت (یونٹ)	چھت کا رقبہ (اسکوائر فٹ)	گورنمنٹ سبسڈی	تخمینہ لاگت	سولر پینل	ماہانہ کھپت (یونٹ)
700 - 1,400 / روپے	100 - 200	60 - 120	30,000-60,000 / روپے	70,000 - 1,40,000 / روپے	1 - 2 / کیلوواٹ	<200
1,400 - 2,000 / روپے	200 - 300	120 - 180	60,000-78,000 / روپے	1,40,000 -2,10,000 / روپے	2 - 3 / کیلوواٹ	200 - 300
2,000 / روپے سے زیادہ	300 سے زیادہ	180 سے زیادہ	78,000 / روپے	2,10,000 سے زیادہ	3 سے زیادہ	>300

- گریڈ کنکشن کے فوری بعد سبسڈی کی رقم براہ راست بینک اکاؤنٹ میں کریڈیٹ کر دیا جائے گا۔
- انسٹالیشن کے اخراجات کا 90 رفیصد تک کا قرض مناسب شرح سود پر سرکاری بینک سے دستیاب ہے۔
- چند برسوں میں ابتدائی سرمایہ کاری وصول ہو سکتا ہے۔

گروپ ہاؤسنگ سوسائٹیز اور رہائشی ویلفیئر ایسوسی ایشنز کامن سروسیز کیلئے چھت پر سولر پینل نصب کر سکتے ہیں اور 18,000 روپے فی کیلوواٹ کی سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں۔

تفصیلات کیلئے pmsuryaghar.gov.in کے پورٹل پر جائیں یا 033-23677486 پر رابطہ کریں۔

درخواست دینے کا طریقہ
پورٹل پر رجسٹر کریں pmsuryaghar.gov.in
یا
کیو آر کوڈ اسکین کریں

ICA-D852(9)/2026

محکمہ غیر روایتی اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع حکومت مغربی بنگال
محکمہ برقیاتی توانائی حکومت مغربی بنگال
WBSEDCL
ویسٹ بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹیڈ
(حکومت مغربی بنگال کا ایک تجارتی ادارہ)
رجسٹرڈ آفس: بدیوت بھون، بلاک -ڈی جے، سیکٹر- II، بدھان نگر، کولکاتا-700091
CIN : U40109WB2007SGC113473, www.wbsedcl.in

مودی کے ساتھ یوگا ڈے بریگیڈ نہیں، ریڈ روڈ پر منایا جائے گا
گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں داخل ہونے کا موقع

کولکاتا: 13 جون (عوامی نیوز سروس) بین الاقوامی یوگا دن 21 جون کو آتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں کولکاتا میں ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے اس حوالے سے وزیر اعظم کو خط لکھا اور انتظامی تیاریاں شروع کر دیں۔ اس رپورٹ کی اب تصدیق ہوگئی ہے: بین الاقوامی یوگا ڈے کے لیے مرکزی تقریب کا انعقاد واقعی کولکاتا میں، خاص طور پر ریڈ روڈ پر کیا جا رہا ہے۔

یہ تقریب بریگیڈ پریڈ گراؤنڈز یا ریڈ روڈ پر منعقد ہونے کے حوالے سے کئی دنوں سے غیر یقینی صورتحال تھی۔ ریاست میں آنے والے دنوں میں طوفان اور بارش کی پیشین گوئی کے ساتھ، آخری لمحات میں زمین کے گیلے ہونے کا خطرہ تھا، جو یوگا سیشن کو پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یوگا ڈے کی تقریب ریڈ روڈ پر منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ آج (ہفتہ)، صحت کے سکریٹری نارائن سوروپ نگم، سکریٹری سرود دویدی، ڈی جی (آیوش) دیویا لوگناتھن، اور آیوروید کے ڈائریکٹر دیباشیس گھوش نے سوستھیا بھون میں میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد، انہوں نے اعلان کیا کہ 21 جون کو ایک تاریخی لمحہ سامنے آئے گا، جس میں وزیر اعظم کے ساتھ تقریباً 30,000 افراد کے یوگا کرنے کی توقع ہے۔ یوگا انسٹرکٹرز کے انتخاب کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ سلیکشن کا ابتدائی دور سالٹ لیک کے SAI کمپلیکس میں ہوا، اور دوسرا راؤنڈ کل (اتوار) کو جادوپور یونیورسٹی کے انڈور اسٹیڈیم میں ہونا ہے۔

دریں اثناء ریڈ روڈ ایونٹ کے شرکاء کی حتمی فہرست ابھی تک طے نہیں ہو سکی ہے۔ وزیر اعظم کے دورے کے ارد گرد سیکورٹی کے اثرات کو دیکھتے ہوئے، شرکاء کے انتخاب کی ذمہ داری کولکاتا پولیس کو سونپی گئی ہے۔ تاہم، غیر مصدقہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ کئی تنظیموں نے 'کریدا بھارتی' کے ذریعے شرکت کے فارم بھرے ہیں، جو سنگھ سے وابستہ ہے۔ مزید برآں، محکمہ صحت نے آج ایک اور بڑا اعلان کیا: گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں داخل ہونے کی کوشش میں 'یوگا سنگم' پورٹل کے ذریعے اتوار کی صبح ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ یہ تقریب بنیادی طور پر یوگا ڈے کے لیے پریکٹس سیشن کے طور پر کام کرے گی۔ مرکز کا مقصد یوگا کے مرکزی جشن سے پہلے ہندوستان کے لیے یوگا میں عالمی ریکارڈ قائم کرنا ہے۔ ڈی جی آیوش دیویا لوگناتھن نے اعلان کیا ہے کہ جو بھی گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نام درج کرنے کی مہم میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ نمبر 7008 315 1800 پر مس کال دے کر ایسا کر سکتے ہیں۔ تاہم، مس کال کے لیے استعمال ہونے والے نمبر پر واٹس ایپ کا فعال ہونا ضروری ہے، کیونکہ وہاں رجسٹریشن لنک بھیج دیا جائے گا۔ شرکاء کو اس لنک کے ذریعے اپنے ناموں کا اندراج کرنا ہوگا، جو اتوار کے پروگرام تک رسائی بھی فراہم کرے گا۔ اس عظیم الشان اجتماع میں شرکت کے لیے دعوت نامے پہلے ہی مختلف ہاؤسنگ کمپلیکس، تعلیمی اداروں اور سرکاری اداروں کو بھیجے جا چکے ہیں۔ یہ کہا گیا ہے کہ اگر گینز ریکارڈ حاصل کیا گیا تو ہر شریک کو انفرادی سرٹیفکیٹ ملے گا۔ اس ریکارڈ ساز کوشش کے لیے ریاست بھر میں پہلے سے ہی شدید تیاریاں جاری ہیں۔

سکریٹری سرود دویدی نے نوٹ کیا کہ وقت کم ہونے کے باوجود کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی ہے۔ گنیز بک میں جگہ حاصل کرنے، عالمی ریکارڈ قائم کرنے اور 21 تاریخ کو ہونے والے مرکزی ایونٹ کو ایک حقیقی سنگ میل بنانے میں کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن وسائل کو متحرک کیا جا رہا ہے۔

نئی ہٹی میں ترنمول لیڈر ابھیجیت چٹرجی گرفتار
پولیس اہلکار کے زخمی ہونے پر بھی سوالات

نئی ہٹی: 13 جون (نور عالم) نئی ہٹی میں ایک پرانے مقدمے کے سلسلے میں ترنمول کانگریس کے مقامی رہنما اور میونسپل چیئرمین اشوک چٹرجی کے بیٹے ابھیجیت چٹرجی کو پولیس نے گزشتہ شب گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق انہیں سود پور کے ایک رہائشی کمپلیکس سے حراست میں لیا گیا اور بعد ازاں باراک پور عدالت میں پیش کیا گیا۔ گرفتاری کے بعد نئی ہٹی تھانے کے باہر سیاسی ماحول گرم ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق جب ابھیجیت چٹرجی کو جیل وین میں منتقل کیا جا رہا تھا، اس دوران احتجاجی مظاہرین کی جانب سے ان پر انڈے پھینکے گئے۔ اس واقعے میں تھانے کے انچارج افسر (آئی سی) کے بھی متاثر ہونے اور چوٹ لگنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ پولیس نے ابھیجیت چٹرجی کے خلاف متعدد سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ دوسری جانب اس واقعے نے ایک نئی بحث کو جنم دے دیا ہے کہ اگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بھی ایسے واقعات میں نشانہ بنیں تو امن و امان کی صورتحال پر اس کے کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں بھی اس معاملے پر ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری پہلے بھی متعدد مواقع پر پولیس اہلکاروں پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہہ چکے ہیں کہ قانون کے محافظوں کے خلاف تشدد کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ اب تمام نظریں عدالتی کارروائی اور پولیس کی آئندہ تفتیش پر مرکوز ہیں، جبکہ نئی ہاٹی کی یہ گرفتاری سیاسی اور قانونی حلقوں میں موضوعِ بحث بنی ہوئی ہے۔

گارڈن ریچ بورو 15 کے سابق چیئرمین
رنجیت سیل کے خلاف ایف آئی آر درج

کولکاتا: 13 جون (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ بورو نمبر 15 کے سابق چیئرمین، ترنمول کانگریس لیڈر اور وارڈ نمبر 133 کے کونسلر رنجیت سیل کے خلاف کٹ منی، دھمکی دینے اور مبینہ طور پر زبردستی رقم وصول کرنے کے الزامات کے تحت گارڈن ریچ تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق مقامی رہائشی منوج نامی ایک شخص نے اپنی شکایت میں الزام عائد کیا ہے کہ رنجیت سیل نے اپنے عہدے اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے اسے مختلف طریقوں سے ہراساں کیا اور اس سے لاکھوں روپے کا مطالبہ کیا جاتا رہا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے دھمکی دینے اور جبراً وصولی سمیت دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسری جانب اس معاملے میں رنجیت سیل کا موقف جاننے کے لیے عوامی نیوز کے نمائندے نے متعدد مرتبہ ان سے فون پر رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی، تاہم ان سے رابطہ نہیں ہو سکا، جس کے باعث خبر شائع ہونے تک ان کا ردعمل حاصل نہیں کیا جا سکا۔

واضح رہے کہ حالیہ اسمبلی انتخابات میں مغربی بنگال میں 15 برس سے برسر اقتدار ترنمول کانگریس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور بھارتیہ جنتا پارٹی نے حکومت تشکیل دی۔ اس کے بعد مختلف علاقوں میں ترنمول کانگریس کے بعض رہنماؤں کے خلاف عوامی ناراضگی کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔

اسی سلسلے میں گارڈن ریچ کے وارڈ نمبر 138 کی سابق کونسلر فریدہ پروین کے خلاف بھی راجہ بگان تھانے میں ایک مقدمہ درج کیا جا چکا ہے۔ اب سیاسی اور عوامی حلقوں کی نظریں اس بات پر مرکوز ہیں کہ مذکورہ معاملات میں پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے آئندہ دنوں میں کیا کارروائی کی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ رنجیت سیل کے خلاف درج الزامات شکایت کنندہ کے دعووں پر مبنی ہیں۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور الزامات کا حتمی ثبوت تفتیش اور عدالتی کارروائی کے بعد ہی سامنے آئے گا۔

ابھیشیک کو پارٹی کے تجربہ کار لیڈروں کے غصے کا سامنا ہے، ممتا ایکشن کیوں نہیں لے رہی ہیں؟

کولکاتا: 13 جون (عوامی نیوز سروس) ایم ایل ایز اور پارلیمانی پارٹی کے ممبران سے لے کر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کونسلروں تک، ایک بھی ایسا شخص نہیں ہے جو انتخابی شکست کے بعد ممتا بنرجی سے ناراض ہو۔ اس کے بجائے، تمام غصہ، ناراضگی، اور بغاوت ایک شخص ابھیشیک بنرجی پر ہے۔ ہر کوئی اپنے اپنے انداز میں اپنی شکایات کا اظہار کر رہا ہے۔ توہین کی کہانیاں، کمک سٹریٹ کے من مانی احکام، اور آئی پیک کی اعلیٰ ظرفی آمرانہ رویے کا ایک نمونہ ظاہر کر رہی ہے۔ صورتحال اس مقام پر پہنچ گئی ہے کہ ممتا کے دیرینہ وفادار بھی ابھیشیک کے خلاف بول پڑے ہیں۔ اس کے باوجود، ترنمول کانگریس کے رہنما ایک اندھے دھریتراشٹر کی طرح کام کرتے ہوئے اسے ڈھال بنا رہے ہیں۔ انہوں نے انہیں قومی جنرل سکریٹری کے عہدے سے ہٹا کر پیغام کیوں نہیں بھیجا؟ پارٹی ٹوٹ رہی ہے، لیکن وہ ابھیشیک کے لیے اپنے پیار سے اندھی رہتی ہیں۔

جہاں ترنمول کیمپ اس معاملے پر ناراضگی کا شکار ہے، وہیں سیاسی حلقے بھی حیرت سے دیکھ رہے ہیں کیوں کہ ابھیشیک کے سوال پر ممتا خاموش ہیں۔ ابتدائی طور پر، بغاوت کی قیادت ایسے لیڈروں نے کی تھی جو بہت بعد میں ترنمول میں شامل ہوئے تھے - بنیادی طور پر، طاقت کے رغبت سے۔ ممتا نے اپنی جدوجہد کے دوران جن کربناک دنوں کا سامنا کیا، ان کے اثرات کو وہ شاید ہی سمجھ سکیں۔ نتیجتاً، بہت سے لوگ حکمرانی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جب وہ اقتدار پر اپنی گرفت کھو دیتے ہیں۔ کلیان بنرجی، تاہم، وہ شخص ہیں جو ترنمول کانگریس کے آغاز سے پہلے ہی ممتا کے ساتھ ہیں۔ اس مشکل وقت میں، وہ ممتا کے مقصد کی حمایت کر رہے ہیں اور حکمران اسٹیبلشمنٹ پر شدید تنقید کر رہے ہیں۔ وہ پارٹی کارکنوں کے لیے لڑ رہے ہیں جو پوسٹ پول تشدد کا شکار ہوئے تھے۔ جب کلیان جیسی شخصیت اس طرح کی مایوسی کا اظہار کرتی ہے، تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ابھیشیک دراصل پارٹی کے اندر کتنے غیر مقبول ہو چکے ہیں۔ کلیان نے یہاں تک کہا ہے کہ ایماندارانہ زندگی گزارنے کے باوجود وہ "چور" ہونے کے الزامات کو برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ صرف کلیان ہی نہیں ہے۔ ترنمول کے بہت سے تجربہ کار لیڈر جیسے کاکولی گھوش دستیدار، انوبرت مونڈل، اور سکھیندو شیکھر رائے بھی ابھیشیک سے ناراض ہیں۔ وہ پارٹی لیڈر کی جانب سے انہیں ڈھال بنانے کے فیصلے سے مایوس ہیں۔ شدید غم زدہ کلیان نے جمعہ کو بھی اپنے گھر سے باہر قدم نہیں رکھا۔ ممتا بنرجی نے بھی انہیں فون نہیں کیا۔ کلیان نے واضح کیا تھا: یہ یا تو ابھیشیک ہے یا وہ۔ خون کے رشتے بمقابلہ ایک سرشار سپاہی - ممتا کون سا راستہ چنیں گی؟ کلیان اپنے موقف پر ثابت قدم رہے۔ فطری طور پر ممتا پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اس حوالے سے شدید تجسس پایا جاتا ہے کہ اس صورتحال میں کوئی حل کیسے نکلے گا۔ آج نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا، "کلیان بنرجی کو مجھ سے کچھ سخت الفاظ کہنے کا حق ہے۔ انہوں نے مجھے بچپن سے بڑا ہوتے دیکھا ہے۔ میں ان کا احترام کرتا ہوں، اور میں ایسا کرتا رہوں گا۔" کلیان بابو سے جب ان کا جواب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، "ابھیشیک میرے لیے ایک بیٹے کی طرح ہے۔ اگر اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو میں اسے گلے لگا لوں گا۔ میں دیدی کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ایک بڑی جنگ سامنے ہے، ابھیشیک کو اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔" کیا ممتا بنرجی مستقبل میں پارٹی کا ڈنڈا ابھیشیک کے علاوہ کسی اور کے حوالے نہیں کرنا چاہتیں؟ کیا پارٹی لیڈر ابھیشیک کے ترنمول قیادت کے اہم چہرے کے طور پر ابھرنے کا تصور کرتے ہیں؟ سیاسی تجزیہ کاروں کا مشاہدہ ہے کہ ایک وقت تھا جب ترنمول کانگریس کے اندر متعدد شخصیات ممکنہ لیڈروں کے طور پر ابھر رہی تھیں۔ الگ الگ ونگز - ترنمول یوتھ اور 'یووا' کانگریس کا قیام عمل میں لایا گیا تھا، حالانکہ لیڈر نے بعد میں انہیں ایک واحد یوتھ ونگ میں ضم کر دیا، ابھیشیک کو اس کا سربراہ مقرر کیا۔ اس اقدام سے پارٹی صفوں میں ناراضگی پھیل گئی۔ ریاست میں گارڈز کی تبدیلی کی تبدیلی کے بعد دیگرے لیڈران ترنمول کانگریس سے منحرف ہو گئے ہیں۔ اس کے درمیان یہ قیاس آرائیاں زور پکڑ رہی ہیں کہ آخر کون پارٹی کے ساتھ رہے گا۔ کیا اس تناظر میں ممتا ابھیشیک پر بھروسہ کر رہی ہیں؟ کیا یہی وجہ ہے کہ لیڈر اپنے اردگرد داخلی اختلاف کے باوجود خاموش ہیں؟

سرکاری امدادی سامان غیر قانونی طور پر ذخیرہ کرنے کے الزام میں ترنمول کانگریس کے لیڈر حبیب الرحمان کو گرفتار کر لیا گیا

ہگلی: 13 جون (محمد شبیب عالم) جیسے جیسے دن گزر رہا ہے ترنمول لیڈران کارکنان و حامیوں کی گرفتاریاں بڑھتی جا رہی ہے شاید ہی کوئی دن ایسا نہ گزرا ہو جس دن ترنمول کانگریس سے جڑے لوگوں کی گرفتاریاں یا انکو لیکر ہنگامہ نہ ہوا ہو۔ محبوب الرحمٰن کافی دنوں تک ضلع پریشد کے صدر کی کرسی سنبھالے ہوئے تھے وہ ایک ایماندار رہنماء کے طور پر پہچانے جاتے رہے ہیں۔ لیکن آج انکی بھی گرفتاری ہوگئی، ان کا گھر پورشوڑا کے بھانگاموڑا گرام پنچایت کے بیکنٹھ پور گاؤں میں واقع ہے۔ الزام ہے کہ جمعہ کی رات مقامی بی جے پی کارکنوں کو گاؤں والوں سے اطلاع ملی کہ محبوب الرحمان کے گھر کے قریب ایک گودام میں سرکاری امدادی سامان ذخیرہ کیا گیا ہے۔ اس اطلاع پر بی جے پی کارکنوں نے گودام پر چھاپہ مارا۔ واقعے کی خبر ملتے ہی پورشوڑا تھانے کی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے گودام کی تلاشی لی جہاں سے مبینہ طور پر سیکڑوں سرکاری ترپال برآمد ہوئے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں سنسنی اور کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد محبوب الرحمان کو حراست میں لے کر تھانے منتقل کیا گیا اور بعد میں انہیں باقاعدہ گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ سرکاری امدادی سامان گودام میں کیسے پہنچا اور اس معاملے میں مزید کون کون افراد ملوث ہیں۔ اس واقعے کو لے کر سیاسی حلقوں میں بھی زبردست بحث شروع ہو گئی ہے۔

The Active Role of Women in the Development of Muslim Society and the Global Significance of Hajj

عنوان: مسلم معاشرہ کی ترقی میں خواتین کا فعال کردار اور حج کی عالمگیر اہمیت

تحریر: اے بی ندوی
اسلامک اسکالر

اسلام ایک ایسا دین ہے جو عدل، مساوات اور انسانی وقار پر مبنی ہے۔ تاریخ کے ہر دور میں مسلم خواتین نے علم، سیاست اور سماجی بہبود میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ موجودہ دور میں مسلم معاشرے کی مجموعی ترقی کے لئے خواتین کا فعال ہونا محض ایک ذاتی خواہش نہیں، بلکہ ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ اسلام نے چودہ سو سال پہلے وہ حقوق عطا کئے جن کا تصور جدید دنیا نے حال ہی میں کیا ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں انسانی وقار اور اجر و ثواب کے معاملے میں مرد اور عورت کے درمیان کوئی تفریق نہیں ہے ارشار باری تعالیٰ ہے: جو بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو ہم اسے پاکیزہ زندگی عطا کریں گے۔"

ایک صحت مند اور ترقی یافتہ مسلم معاشرے کی تشکیل کے لئے خواتین کا تعلیم یافتہ اور با اختیار ہونا کی بات کرتے ہیں، تو اس کا مطلب انہیں (Empowerment) ضروری ہے۔ جب ہم خواتین کی بااختیاری ان کے شرعی حقوق کی فراہمی اور سماجی رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔

معاشرے کی آدھی آبادی کو گھروں تک محدود رکھنا ترقی کے پہیئے کو روکنے کے مترادف ہے۔ تعلیم، صحت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مسلم خواتین کی شمولیت معاشرے کو استحکام بخشتی ہے جس سے ان کے اندر خود اعتمادی اور سماجی شعور پیدا ہوتا ہے۔

اکثر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ اسلام میں صنفی مساوات کا فقدان ہے، جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ قرآن کریم نے واضح طور پر بیان کیا ہے کہ انسانی فضیلت کا معیار جنس نہیں بلکہ "تقویٰ" ہے۔ قرآنی نقطہ نظر: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ "(الحجرات:13) یہ آیت مساوات کا وہ چارٹر ہے جو کسی بھی قسم کے صنفی امتیاز کی نفی کرتا ہے۔

عبادات میں اشتراک: حج کی مثال لے لیں۔ احرام کی حالت میں مرد اور عورت دونوں ہی ایک جیسے قوانین کے پابند ہوتے ہیں۔ طواف کعبہ ہو یا میدان عرفات کی پکار، اللہ کے سامنے دونوں کی حیثیت برابر ہے۔ حج کے مناسک میں "سعی" کی بنیاد ایک عظیم خاتون حضرت ہاجرہ کی جدوجہد پر رکھی گئی ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ایک عورت کی تڑپ اور کوشش کو رہتی دنیا تک کے لئے عبادت کا حصہ بنا دیا گیا۔

کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ وہاں کی خواتین کتنی با اختیار ہیں۔ مسلم معاشرے میں خواتین کی بااختیاری کے تین اہم پہلو ہیں۔ (الف) تعلیمی خود مختاری: اسلام نے علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض قرار دیا ہے۔ جب ایک عورت تعلیم یافتہ ہوتی ہے تو وہ صرف ایک فرد نہیں بلکہ ایک پوری نسل کی تربیت کرتی ہے۔ موجودہ دور میں مسلم خواتین کا طب، انجینئرنگ، قانون اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں نام پیدا کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اپنی علمی حدود کو وسعت دے رہی ہیں۔ (ب) معاشی استحکام: حضرت خدیجہؓ کی مثال ہمارے سامنے ہے جو اپنے وقت کی ایک کامیاب تاجرہ تھیں۔ مسلم خواتین کو معاشی طور پر خود کفیل بنانا معاشرے کی مجموعی غربت کے خاتمے کے لئے ضروری ہے۔ جب ایک عورت معاشی طور پر مضبوط ہوتی ہے تو وہ خاندان کے فیصلوں میں فعال کردار ادا کرتی ہے۔ جس سے معاشرے میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ (ج) فیصلہ سازی میں شمولیت: خواتین کو صرف گھر کی چار دیواری تک محدود رکھنا ان کی صلاحیتوں کو قتل ہے۔ سماجی اور سیاسی سطح پر خواتین کی رائے کو اہمیت دینا سنت نبویؐ ہے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کے مشورے پر عمل کر کے ایک بڑے بحران کو ٹالا تھا۔ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ خواتین کی بصیرت ریاست اور معاشرے کے بڑے معاملات میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ مسلم معاشروں میں اکثر "ثقافت" کو "دین" سمجھ جاتا ہے۔ عورتوں پر تعلیم کی پابندی، وراثت سے سوچ کی پیداوار ہیں۔ جن کا اسلام (Patriarchal) محرومی یا جبری نکاح جیسی برائیاں ثقافتی اور پدر شاہی سے کوئی تعلق۔ لیکن آج تعلیم تک خواتین کی رسائی نے فکر کہن میں جنبش پیدا کی ہے جس سے مسلم معاشرہ بھی تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں حج کے حوالے سے ہونے والی اصلاحات اس تبدیلی کی ایک روشن مثال ہیں۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، جو نہ صرف عبادت ہے بلکہ امت مسلمہ کے اتحاد، تقویٰ اور ایثار کے عالمی مظاہرہ بھی ہے۔ موجودہ حج سیزن میں اس لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ یہ جدید چیلنجز اور سماجی اصلاحات کے سنگم پر کھڑا ہے۔ مکہ مکرمہ کی مقدس سرزمین پر لاکھوں فرزندان توحید کا اجتماع اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ رنگ، نسل اور طبقے کی تفریق سے بالاتر ہو کر سب اللہ کے حضور برابر ہیں۔ اس سال حج کا سیزن خواتین کی خود مختاری کے حوالے سے ایک نئے باب کا اضافہ کر رہا ہے، جہاں ہزاروں خواتین اپنے عزم اور ایمان کے سہارے اس مقدس فریضہ کی ادائیگی کے لئے پرعزم ہیں۔ آج سعودی عرب کی جانب سے خواتین کو بغیر محرم حج کی اجازت دینا دراصل شریعت کے انہی مقاصد، عدل اور آسانی کی ایک جدید اور متوازن تعبیر ہے، جو اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اگر سلامتی یقینی ہو تو عورت کا سفر اس کے وقار میں کمی نہیں لاتا۔ حج کے لئے تنہا سفر کرنے والی خواتین کا بڑھتا ہوا تناسب اس بات کی علامت ہے کہ مسلم خواتین اب اپنے فیصلے خود کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ اعتماد انہیں خاندان اور معاشرے میں ایک مضبوط ستون بناتا ہے۔

دراصل اکثر اوقات پدر شاہی رویوں کو دین کا نام دے کر خواتین پر پابندیاں لگائی جاتی رہی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دین اور ثقافتی روایات میں فرق کیا جائے۔ اسلام نے عورت کو وراثت، ملکیت اور رائے دہی کا حق دیا ہے۔ جسے بحال کرنا آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ جائزہ لینے پر معلوم ہوتا ہے کہ تاریخی طور پر حج کا سفر طویل اور دشوار گزار ہوتا تھا، جس کی وجہ سے خواتین کے محرم کی شرط ایک حفاظتی ضرورت تھی۔ لیکن آج کے دور میں مواصلات کی بہتری، محفوظ سفری ذرائع اور سعودی حکومت کے سیکورٹی انتظامات نے ان خدشات کو ختم کر دیا ہے۔ اس سال ہزاروں کی تعداد میں ایسی خواتین حج کی سعادت حاصل کر رہی ہیں جو اپنی علمی، معاشی اور ذہنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اس مقدس سفر پر روانہ ہوئیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلم معاشرہ اب حفاظت کے تصور کو پابندی سے الگ کر کے دیکھ رہا ہے۔

مسلم معاشرے میں خواتین کی نقل و حرکت پر پابندی اکثر اوقات فقہی تعبیرات کا نتیجہ رہی ہے۔ تاہم اسلام ایک متحرک دین ہے جو زمان و مکان کی تبدیلی کے ساتھ اجتہاد کی دعوت دیتا ہے۔ علماء کی ایک بڑی تعداد اب اس بات پر متفق ہے کہ "سفر حج میں محرم کی شرط" کا اصل مقصد عورت کی حفاظت تھا۔ اگر آج کے دور میں قافلے، ہوائی سفر اور حکومت ضمانت کی صورت میں "امن" میسر ہے، تو یہ شرط اپنی معنویت تبدیل کر لیتی ہے۔ بھارت جیسے ملک سے 5000 سے زائد خواتین کا بغیر محرم حج پر جانا اس بات کی توثیق ہے کہ مذہبی فکر میں جمود ٹوٹ رہا ہے اور ایسی تعبیرات کو اپنایا جا رہا ہے جو عدل اور آسانی پر مبنی ہے۔

حج کے حوالے سے حالیہ اصلاحات دراصل ان ثقافتی زنجیروں کو توڑنے کی ایک کوشش ہیں۔ جب ایک خاتون اکیلی سفر کر کے حج جیسا عظیم فریضہ ادا کر سکتی ہے تو وہ اپنی تعلیم کے لئے دوسرے شہر بھی جا سکتی ہے اور اپنی ملازمت کے لئے سفر بھی کر سکتی ہے۔ یہ فیصلہ خواتین کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے کہ وہ ایک آزاد اور ذمہ دار شہری کے طور پر اپنی شناخت منوا سکتی ہیں۔

ہندستان میں مسلم خواتین کی جدوجہد ایک داخلی ارتقاء کا نتیجہ ہے۔ یہاں کی خواتین نے تعلیم اور قانونی راستوں کے ذریعے اپنے حقوق کی جنگ لڑی ہے۔ بغیر محرم حج کی پالیسی نے ان خواتین کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جہاں وہ اپنی مذہبی شناخت اور جدید حقوق کے درمیان ایک خوشگوار امتزاج پاتی ہیں۔

یہ تبدیلی صرف ہندستان یا سعودی عرب تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ پوری مسلم دنیا میں ایک "رول ماڈل" کا کام کرے گی۔ یہ اس پروپگینڈے کا جواب ہے کہ اسلام خواتین کی آزادی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ بلکہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اسلام کی اصل روح خواتین کو "بلند" کرنا اور انہیں عزت و وقار کے ساتھ معاشرے کا فعال حصہ بنانا ہے۔

یہ تبدیلی ایک "خاموش انقلاب" ہے جو یہ پیغام دیتا ہے کہ ایمان اور آزادی ایک دوسرے کے متصادم نہیں بلکہ معاون ہیں۔ جب ایک عورت با اختیار ہوتی ہے تو وہ صرف اپنی زندگی نہیں بدلتی بلکہ آنے والی نسلوں کی آبیاری کرتی ہے۔ مسلم معاشرہ تب ہی عروج حاصل کر سکتا ہے جب خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بھرپور موقع ملے اور وہ اپنی مذہبی شناخت کے ساتھ دنیا کے شانہ بشانہ چل سکیں۔ کیونکہ مسلم معاشرے کی ترقی کا خواب تب تک شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا جب تک خواتین کو ان کا جائز مقام نہ ملے۔

2021 انتخاب کے بعد تشدد کے الزام میں 2 شخص گرفتار

ہگلی 13: جون (محمد شبیب عالم) کے انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے ایک مقدمے کی تفتیش کے سلسلے میں گوگھاٹ تھانے کی پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔

گرفتار کئے گئے ملزمان یہ ہیں۔
پرلئے دلوئی ولد مرحوم نیرنجن دلوئی ساکن گاؤں بیدبنی پوسٹ ماندارن تھانہ گوگھاٹ ضلع ہگلی۔ وہ موجودہ ماندارن گرام پنچایت کی پردھان (سربراہ) کے شوہر ہیں۔
لالن علی شاہ ولد مرحوم ستار علی شاہ ساکن گاؤں اتر سائیں تھیا پوسٹ لالوکا تھانہ گوگھاٹ ضلع ہگلی۔ وہ موجودہ ماندارن گرام پنچایت کے نائب پردھان کے شوہر ہیں۔ ان دونوں کے خلاف 2021 کے انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے دوران دکان میں آگ لگانے بھتہ خوری اور مار پیٹ کے الزامات ہیں۔ قانونی ضابطوں کے مطابق انہیں گرفتار کیا گیا ہے اور مقدمے کی تفتیش بدستور جاری ہے۔

☆☆

ریاستی سطح پر جن کلیان شیویر کا 15/سے 17/ جون تک انعقاد: نبانہ

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) باری بدلنے کے بعد، بی جے پی حکومت نے جن کلیان شیویر پروجیکٹ بنایا۔ اس کیمپ سے تمام سرکاری منصوبوں کے لیے مختلف درخواستیں دستیاب ہوں گی۔ مختلف پروجیکٹوں کے لیے ناموں کے اندراج کے تمام فوائد یہاں سے دستیاب ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق جن کلیان شیویر (جے کے ایس) پروگرام ریاست بھر میں 15 سے 17 جون تک منعقد کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق آگاہی بڑھانے اور سرکاری پراجیکٹ کے فوائد کے لیے درخواستیں وصول کرنے کے لیے اضلاع میں کیمپ لگائے جائیں گے۔ پروگرام کی نگرانی کے لیے ریاستی حکومت کے سینئر آئی اے ایس افسران کو مختلف اضلاع میں تعینات کیا گیا ہے۔ انچارج افسران 14 جون کو اضلاع جا کر تیاریوں کا جائزہ لیں گے۔ اس کے بعد 15 اور 16 جون کو زیادہ سے زیادہ کیمپوں کا دورہ کرنے کی ہدایات دی جائیں گی اور اگر ضرورت پڑی تو 17 جون کو بھی جا سکتے ہیں۔ تعینات افسران کیمپوں کو چلانے میں ضلعی انتظامیہ کی ہدایت اور رابطہ کاری کے ذمہ دار ہوں گے۔ واضح ہو کہ آن لائن اور آف لائن درخواستیں جمع کرانے، پراجیکٹ کے حوالے سے تشہیر اور عوامی آگاہی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ کیمپوں میں ویٹنگ روم، فوٹو کاپی، سیکورٹی اور صحت کی خدمات سمیت کم سے کم انفراسٹرکچر کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی ہے۔ افسران اس بات کی نگرانی کریں گے کہ آیا عوامی بہبود کے کیمپوں میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مقررہ مدت میں نمٹا دیا جا رہا ہے۔ ضلع وار پروگراموں کی مجموعی نگرانی کی ذمہ داری متعلقہ ڈویژنل کمشنروں کو سونپی گئی ہے۔ ہدایات فوری طور پر نافذ ہوگئی ہیں۔

ہائی کورٹ کا پولس کے کردار پر ریاست کو جوابدہ بنانے کا حکم

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ملزمین کی کمر میں رسیاں باندھنے اور گرفتاری کے بعد انہیں سڑکوں پر لے جانے کے عمل پر سوال اٹھایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ پولس کسی کو گرفتار کرسکتی ہے لیکن جان بوجھ کر بدنام نہیں کر سکتی۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے تین ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ یہ نظام کیوں موجود ہے۔ واضح ہو کہ حکومت کی تبدیلی کے بعد پولس پر کئی ملزمان کو کمر کے گرد رسیاں باندھ کر علاقے میں گھمانے کے الزامات ہیں۔ جس پر اعتراض کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں کئی مفاد عامہ کی عرضیاں دائر کی گئیں۔ ہائی کورٹ کے جسٹس جوئے سین گپتا اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے جمعہ کو ان مقدمات کی سماعت کی۔ جسٹس سین گپتا نے تبصرہ کیا کہ پولس ملزم کو گرفتار کرسکتی ہے، وہ قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی بھی کر سکتی ہے، اگر مجرم ثابت ہو جائے تو وہ اسے پھانسی بھی دے سکتے ہیں، لیکن گرفتاری کے نام پر ملزم کو جان بوجھ کر بدنام نہیں کیا جاسکتا۔ جج نے پوچھا کہ گرفتاری کے بعد ملزم کی کمر میں رسی باندھنا کن حالات میں ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت نے عدالت کو بتایا کہ ملزمان پر بنیادی طور پر جبری وصولی کا الزام ہے۔ جرم کی تشکیل نو کے لیے انہیں موقع پر لے جایا جا رہا ہے۔ تاہم، عدالت نے ریاست سے کہا کہ وہ اپنے پولس افسران کو تنبیہ کرے۔ ڈویژن بنچ نے جاننا چاہا کہ کیا ملزم کے فرار ہونے کا کوئی امکان ہے؟ ایسے میں پولس کو تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ گرفتار افراد کی عزت کے معاملے کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ کیس کی سماعت چار ہفتے بعد ہائی کورٹ میں دوبارہ ہوگی۔ اس سے پہلے ریاست کو تین ہفتوں کے اندر اپنا تحریری بیان عدالت میں پیش کرنا ہوگا۔

ابھیشیک کے گھر کا تالا توڑ کر پولس کی تلاشی

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی کے کالی گھاٹ کی رہائش گاہ پر ریاستی اور کولکاتا پولس کی ایک بڑی فورس سنیچر کی صبح پہنچی۔ کافی دیر بلانے کے بعد وہ تالا توڑ کر اندر داخل ہوئی۔ پورے گھر کی تلاشی لی گئی۔ پٹواپاڑہ میں مرکزی فورسز گھر کے باہر کھڑی تھیں۔ خبر ملتے ہی ممتا بنرجی بھی وہاں پہنچ گئیں۔ پولس صبح 8 بجے کے بعد گھر سے نکل گئی۔ اس کے بعد ممتا جائے وقوعہ سے چلی گئیں۔ ابھیشیک باہر آئے اور کہا کہ انہوں نے تالا توڑا اور پورے گھر کی تلاشی لی، تمام ریکارڈ موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق شالبونی تھانے کی پولس ابھیشیک کے گھر گئی۔ خواتین افسران بھی تھیں۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ یہ سرگرمی کس معاملے میں ہو رہی تھی۔ مقامی ذرائع کے مطابق سنیچر کی صبح 3 بجے پولس فورس ابھیشیک کے گھر پہنچی۔ اس وقت مرکزی فورسز بھی اس کے ساتھ تھیں۔ پولس کی کئی گاڑیاں وہاں کھڑی تھیں۔ اس کے بعد اہلکاروں نے گھر میں گھسنے کی کوشش کی۔ گھر کے افراد کو بلایا گیا۔ کافی دیر بعد انہوں نے تالہ توڑنے کا فیصلہ کیا۔ پولس تقریباً پانچ گھنٹے تک وہاں موجود رہی۔ باہر سنٹرل فورس کے جوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ صبح 7 بجے کے بعد چند پولس اہلکار ابھیشیک کے گھر سے باہر آئے۔ وہ کچھ دیر باہر آپس میں بحث کرتے رہے۔ بعد میں وہ واپس اندر چلے گئے۔ آخرکار وہ 8 بجے کے بعد گھر سے نکل گئے۔ واضح رہے کہ ریاستی پولس کی سی آئی ڈی نے جمعرات کو ابھیشیک سے پوچھ تاچھ کی تھی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد ابھیشیک اسی شام بھوانی بھون میں واقع سی آئی ڈی کے دفتر میں پیش ہوئے۔ جاسوسوں نے اسمبلی میں دستخط کی جعلسازی کے معاملے میں ان سے ساڑھے پانچ گھنٹے تک باز پرس کی۔ 11 بجکر 30 کے بعد، ابھیشیک بھوانی بھون سے نکلے اور کالی گھاٹ میں ممتا بنرجی کے گھر چلے گئے۔ انہوں نے اس معاملے میں تحفظ کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ دو ہفتے بعد کس کی دوبارہ سماعت ہوگی۔ تب تک سی آئی ڈی ابھیشیک کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کر سکے گی۔ تاہم ابھیشیک کو بھی تحقیقات میں تعاون کرنا ہوگا۔ اس کے بعد سی آئی ڈی جمعہ کو دوبارہ کالی گھاٹ میں ابھیشیک کے گھر گئی۔ لیکن اس بار ایک مختلف صورت میں۔ ایک تبصرہ کے تناظر میں سالٹ لیک میں ان کے خلاف سائبر شکایت درج کرائی گئی تھی۔ اسی جانچ کی بنیاد پر سی آئی ڈی نے کالی گھاٹ پر دوبارہ چھاپہ مارا۔ جاسوس ابھیشیک کو نوٹس دینے گئے تھے۔ تاہم ابھیشیک گھر پر نہیں تھے۔ انہیں وہاں کافی دیر انتظار کرنا پڑا۔ بعد میں جب ابھیشیک واپس آئے تو سی آئی ڈی نے انہیں نوٹس جاری کیا۔ انہیں 16 جون کو طلب کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے، ابھیشیک کو دستخط کے معاملے میں 14 جون کو دوبارہ بھوانی بھون جانے کو کہا گیا تھا۔ ابھیشیک نے کہا کہ وہ جائیں گے۔ اس کے علاوہ ای ڈی نے ابھیشیک کو پرائمری بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں 15 جون کو تحقیقات کے لیے طلب کیا ہے۔ جمعہ کو طویل تعطل کے بعد، پولس سنیچر کی صبح سے ابھیشیک کے کالی گھاٹ گھر کے سامنے سرگرم ہوگئی۔ کالی گھاٹ تھانے کی پولس کے ساتھ شالبونی کے افسران بھی تھے۔

میسی تنازع میں سابق وزیر کو گرفتاری کا خدشہ پولس کی 48/گھنٹے کا الٹی میٹم

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ارجنٹائن کے فٹبالر لیونل میسی کے کولکاتا کے دورے سے متعلق تنازعہ اب ممتا بنرجی حکومت میں سابق وزیر اروپ بسواس کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ سنیچر کے روز بدھان نگر جنوبی تھانے کی پولس نے بنگال کے سابق وزیر کھیل کو تیسرا نوٹس جاری کیا، جس میں انہیں حتمی الٹی میٹم دیا گیا۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچا شروع ہوگیا ہے کہ یہ کیس ریاست کے سیاسی منظرنامے پر بڑا اثر ڈال سکتا ہے۔ نئے نوٹس میں سابق وزیر کو 48 گھنٹے میں پولس کے سامنے پیش ہونے کی سختی سے ہدایت کی گئی ہے۔ پولس نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر وہ اس بار پیش نہیں ہوئے تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سمن پر عمل نہ کرنے کے بعد پولس نے اس بار سخت رویہ اختیار کیا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں سالٹ لیک اسٹیڈیم میں ورلڈ کپ جیتنے والے ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی کی ایک تقریب کے دوران بڑے پیمانے پر بدنظمی کے الزامات لگائے گئے تھے۔ تقریب میں شرکت کے لیے تقریباً 35,000 تماشائیوں نے ٹکٹ خریدے، لیکن بہت سے لوگوں نے شکایت کی کہ وہ اپنے پسندیدہ فٹبال اسٹار کی قریب سے جھلک بھی نہیں دیکھ سکے۔

اس تقریب نے بدانتظامی، VIPs کے ساتھ من مانی سلوک اور ٹکٹوں کی تقسیم پر ایک بڑا تنازعہ کھڑا کر دیا۔ پولس نے اس سے قبل تقریب کے منتظمین میں سے ایک ستردھر دتہ کو افراتفری کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ وہ فی الحال ضمانت پر باہر ہیں۔ رہائی کے بعد انہوں نے اروپ بسواس پر کئی الزامات لگائے۔ انکا دعویٰ ہے کہ اس وقت کے وزیر نے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے تقریباً 22,000 اعزازی ٹکٹوں کا مطالبہ کیا۔ مزید برآں، انہوں نے الزام لگایا کہ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ تقریب منسوخ کر دیں گے۔ ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ان ٹکٹوں کا ایک بڑا حصہ بعد میں بلیک مارکیٹ میں فروخت کیا گیا۔ ستردھر نے الزام لگایا کہ میسی کے لیے طے شدہ زیڈ پلس سیکورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی کی گئی، جس سے کئی غیر مجاز افراد کو پنڈال میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ اس سے سیکورٹی کے انتظامات متاثر ہوئے اور میسی پریشان ہو کر وقت سے پہلے ہی پنڈال چھوڑ گئے۔ ستردھر کی طرف سے لگائے گئے ان الزامات کی بنیاد پر، بدھان نگر ساؤتھ پولس نے حال ہی میں اروپ بسواس کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے اور تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر پوچھ گچھ کے لیے انہیں طلب کیا ہے۔ انہیں ابتدائی طور پر 5 جون کو پیش ہونے کی ہدایت کی گئی تھی۔ سابق وزیر نے مقررہ تاریخ پر تھانے جانے کے بجائے میڈیکل سرٹیفکیٹ کے ساتھ پولس کو خط بھیج دیا۔

خط میں اروپ بسواس نے دعویٰ کیا کہ وہ بیمار ہیں اور تحقیقات میں تعاون کرنے کے لیے مزید 14 دن کی درخواست کی۔ پولس نے کہا کہ ان کا بیان تفتیش کے لیے اہم ہے۔ چنانچہ انہیں نیا نوٹس جاری کیا گیا۔ چونکہ وہ تاحال پیش نہیں ہوئے۔ اس لیے سابق وزیر کھیل کو ایک بار پھر طلب کیا گیا ہے۔

ودیا ساگر سیتو اتوار کی صبح 8 گھنٹے کیلئے دوبارہ بند، پولس کا متبادل بندوبست

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ودیا ساگر سیتو کل اتوار کی صبح دوبارہ بند رہے گا۔ بتایا گیا ہے کہ دیکھ بھال اور تزئین و آرائش کے کام کے لیے 14 جون کو صبح 6 بجے سے دوپہر 2 بجے تک پل کو مکمل طور پر بند رکھا جائے گا۔ اس وجہ سے کولکاتا پولس نے کولکاتا اور ہوڑہ کے درمیان سفر کرنے والی گاڑیوں کے لیے متبادل راستوں کا انتظام کیا ہے۔ واضح ہو کہ ہگلی ریور برج کمشنرز (HRBC) کئی اہم مرمت کریں گے جن میں اسٹے کیبل کو تبدیل کرنا، ہولڈنگ ڈاؤن کیبل اور پل کے بیئرنگ شامل ہیں۔ اس لیے دوسرے ہگلی پل کو عارضی طور پر بند کیا جا رہا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق اے جے سی بوس روڈ سے ودیا ساگر سیتو کی طرف جانے والی گاڑیوں کو ہیسٹنگس کراسنگ کے راستے اسٹرینڈ روڈ اور ہوڑہ پل کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ خضرپور روڈ اور سی جی آر روڈ سے آنے والی گاڑیوں کو بھی متبادل راستے کے طور پر ہوڑہ پل کا استعمال کرنا پڑے گا۔ کولکاتا پولس نے مطلع کیا ہے کہ ٹریفک کے دباؤ کو سنبھالنے کے لئے ضرورت کے مطابق کچھ اور علاقوں میں ٹریفک کو محدود کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے اتوار کی صبح سے دوپہر تک ودیا ساگر سیتو کا استعمال کرنے کے بجائے متبادل راستوں پر سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ ودیا ساگر سیتو کی تزئین و آرائش کا کام پچھلے کچھ مہینوں سے مرحلہ وار چل رہا ہے۔ اسی کام کے ایک حصے کے طور پر، پل کو اتوار کو کچھ گھنٹوں کے لیے دوبارہ بند کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے ہوڑہ اور کولکاتا کے درمیان سفر کرنے والے عام لوگوں سے اپنے سفر کی پہلے سے منصوبہ بندی کرنے کی اپیل کی ہے۔

کولکاتا کارپوریشن سے ممتا بنرجی کی تصاویر ہٹائی گئیں

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) میونسپل کارپوریشن کی تحلیل کے بعد کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اندرونی محل میں انتظامی تبدیلیوں کے تاثرات نظر آنے لگے ہیں۔ میئر، ڈپٹی میئر اور میئر کونسل کے کمروں سے سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تصاویر ہٹا دی گئی ہے۔ کمروں کے باہر نام اور ٹائٹل کی تختیاں بھی ہٹا دی گئی ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کے گلیاروں کے ساتھ ترنمول دور کی انتظامی موجودگی کی علامتیں، جو ترنمول دور کی نشانیاں تھیں، اب ماضی کی یاد بن گئی ہیں۔ واضح رہے کہ فرہاد حکیم نے رواں ماہ 5 جون کو کولکاتا کے میئر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس سے پہلے ایک کے بعد ایک بورو چیئرمین مستعفی ہو گئے۔ بعد میں میئر کونسل ممبر (ڈرینج) تارک سنگھ نے بھی عہدہ چھوڑ دیا۔ سیاسی اور انتظامی تبدیلیوں کے سلسلے کی وجہ سے میونسپل بورڈ عملی طور پر منہدم ہو گیا۔ پھر میونسپل کمشنر سمیتا پانڈے نے کولکاتا کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا۔ بورڈ گرنے کے بعد بھی کچھ دنوں تک میونسپل عمارت کے مختلف کمروں میں سابقہ انتظامیہ کے نشانات موجود رہے۔ میئر کے دفتر سے لے کر میئر کونسل کے کمروں تک ہر جگہ ممتا بنرجی کے بڑے بڑے پورٹریٹ لٹک رہے تھے۔ کمروں کے باہر متعلقہ میئرز کے نام اور عہدوں والی تختیاں آراستہ تھیں۔ لیکن گزشتہ چند دنوں میں میونسپل ذرائع کے مطابق ایک ایک کر کے وہ تصویریں اتار دی گئی ہیں۔ نگراں محکمہ کے عملے نے یہ کام مکمل کرلیا ہے۔ نہ صرف پرانی تختی ہٹا دی گئی ہے بلکہ ایڈمنسٹریٹر آفس اور دیگر اہم دفاتر کے لیے نئی نام تختیاں لگانے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ میونسپل عمارت کی مختلف منزلوں پر اب تنظیم نو کا کام جاری ہے۔ بلدیہ کی اندرونی سجاوٹ بھی انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی کے ساتھ بدل رہی ہے۔ بلدیہ کے ایک طبقے کے مطابق یہ تبدیلی نہ صرف رسمی ہے بلکہ ایک سیاسی باب کے خاتمے کی علامت بھی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ دہائی تک کولکاتا کارپوریشن میں ترنمول کا مکمل اختیار تھا۔ اس وقت کے بہت سے آثار اب انتظامی وجوہات کی بنا پر ہٹائے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب بتایا جاتا ہے کہ میونسپل بلڈنگ کے مختلف حصوں کی تزئین و آرائش کے لیے بھی ایڈمنسٹریٹر کی قیادت میں منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ کونسلر کلب روم، لان اور کچھ دفاتر جو عرصہ دراز سے نظرانداز ہیں کی تزئین و آرائش کا کام جلد شروع ہوسکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں میونسپل کی روایتی عمارت کے کئی حصے ایک نئی شکل اختیار کرنے جا رہے ہیں۔ انتظامی تبدیلی سے میونسپل بلڈنگ کی ہیئت میں جو تبدیلی کی ہوا چلنے لگی ہے وہ اب واضح ہے۔ کولکاتا میونسپل ہیڈ کوارٹر پرانی نام پلیٹ اور پورٹریٹ کو ہٹا کر نئے نظام کے لیے تیار ہو رہا ہے۔

سدیپ بندھوپادھیائے کا نام باغی ایم پی میں شامل؟

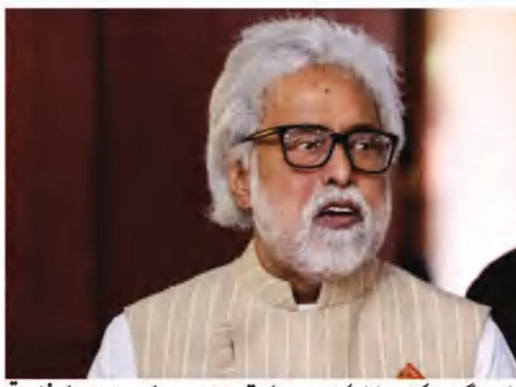

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس میں اب سدیپ بندھوپادھیائے کا نام باغی ایم پی کے طور پر سامنے آیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی باغی لیڈر اور اداکارہ شتابدی رائے سنیچر کو دہلی پہنچیں۔ ان کے ساتھ ممتا بنرجی کے قریبی ساتھی سدیپ بندوپادھیائے بھی تھے۔ رائے انہیں سیدھا مرکزی وزیر اور بی جے پی لیڈر بھوپیندر یادو کی رہائش گاہ لے گئیں۔ یہ پیشرفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب 19 باغی ممبران پارلیمنٹ کا ایک گروپ اصل ٹی ایم سی ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ سدیپ بندھوپادھیائے کے باغی کیمپ میں شامل ہونے سے کل تعداد بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندوپادھیائے نے دہلی میں مرکزی وزیر بھوپیندر یادو سے ملاقات کی، جس سے یہ قیاس آرائیاں ہوئیں کہ وہ ٹی ایم سی کے باغی اراکین پارلیمان میں شامل ہوسکتے ہیں۔ اس سے قبل ٹی ایم سی کے باغی ارکان پارلیمنٹ بھوپیندر یادو کی رہائش گاہ پر جمع ہوئے تھے۔ بعد میں کچھ ارکان پارلیمان شتابدی رائے کی رہائش گاہ پر گئے۔ وہ کولکاتا شمالی لوک سبھا حلقہ سے ایک طاقتور ایم پی ہیں۔ وہ اس حلقے سے مسلسل جیتتے رہے ہیں اور کولکاتا کی مقامی تنظیم پر ان کی مضبوط گرفت ہے۔ سدیپ بندھوپادھیائے اور ان کی اہلیہ، نینا بندھوپادھیائے کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا قریبی اور مسئلہ حل کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ نینا بندھوپادھیائے ٹی ایم سی ایم ایل اے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں، وہ ٹی ایم سی کے اندر پرانے محافظ (بزرگ اور سینئر لیڈروں کا دھڑا) کی ایک نمایاں شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔ کئی مواقع پر ابھشیک بنرجی کے قریبی لیڈروں کے ساتھ ان کے نظریاتی اختلافات موضوع بحث رہے ہیں لیکن ممتا بنرجی کی حمایت کی وجہ سے وہ ہمیشہ سرفہرست رہیں۔ بنگال کی شکست کے بعد بھی ممتا بنرجی نے ان کی اہلیہ کو اسمبلی کا ڈپٹی لیڈر مقرر کیا۔ سندیپ بندھوپادھیائے ٹی ایم سی کے باغی ارکان میں شامل جا رہے ہیں۔ شتابدی رائے کے ساتھ ان کی موجودگی نے سیاسی منظر کو گرما دیا ہے۔ اب یہ بحث تیز ہوگئی ہے کہ آیا ممتا بنرجی پرانے لیڈر کی حمایت سے پارٹی ترنمول کانگریس پر اپنی گرفت برقرار رکھ پائیں گی۔

سدیپ بنرجی کے باغی کیمپ میں جانے کا مطلب ایک خریدیں ایک مفت پائیں: کنال گھوش

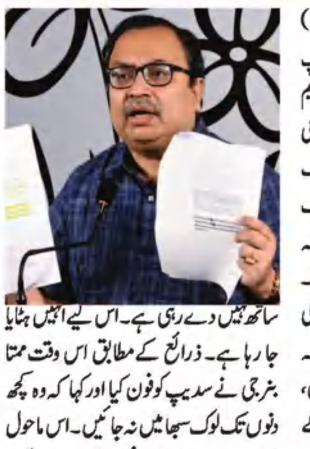

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایم پی سدیپ بنرجی کے باغی کیمپ میں جانے کے متعلق بیلگھاٹہ کے ترنمول ایم ایل اے کنال گھوش نے کہا کہ سدیپ بنرجی کے باغی کیمپ میں جانے کا مطلب ہے ایک خریدیں ایک مفت پائیں۔ ہمیں نہ صرف سدیپ بنرجی جیسے لیڈر کو وِگ کیساتھ ملا بلکہ ان کے ساتھ ایک موبائل بیوٹی پارلر بھی ملا۔ کیوں کہ ایسے لوگوں نے انہیں گھیر لیا جس کی وجہ سے حقیقی معنوں میں قابل لیڈروں کو جگہ نہیں ملی۔ واضح رہے کہ ممتا کے قریب ہی نہیں، سدیپ بنرجی لوک سبھا میں ترنمول پارٹی کے لیڈر تھے۔ ابھیشیک بنرجی کو پارٹی لیڈر بنائے جانے سے پہلے انہیں اس عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سدیپ کی صحت اب ان کا ساتھ نہیں دے رہی ہے۔ اس لیے انہیں ہٹایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت ممتا بنرجی نے سدیپ کو فون کیا اور کہا کہ وہ کچھ دنوں تک لوک سبھا میں نہ جائیں۔ اس ماحول میں سدیپ بنرجی ناراض تھے۔ وہ غصہ آج اس وقت کھل کر سامنے آیا جب وہ بھوپیندر یادو کے گھر گئے۔ خیال رہے کہ آج سدیپ بنرجی شتابدی رائے کے ساتھ مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کے گھر پہنچے۔ اس کے نتیجے میں مانا جا رہا ہے کہ ترنمول کا یہ رکن اسمبلی بھی ممتا کی کمپنی چھوڑ کر مخالف کیمپ میں شامل ہوگیا ہے۔ سنا جا رہا ہے کہ سدیپ بھی باغی کیمپ کے لیڈر بن سکتے ہیں۔ سوموار کو ترنمول کے ناراض ممبران پارلیمنٹ لوک سبھا اسپیکر سے مطالبہ کرنے جا رہے ہیں کہ انہیں پارلیمنٹ میں الگ سیٹ دی جائے۔ نتیجے کے طور پر سوموار کو غم زدہ کیمپ کی طرف سے ایک سرپرائز ہوسکتا ہے۔ ناراض ترنمول ممبران کی تعداد 19 سے بڑھ کر 20 ہو سکتی ہے۔ نتیجتاً، ممتا کے ساتھ صرف 8 لوگ رہ گئے۔ تعداد مزید کم ہوسکتی ہے۔ یہ وہی ہے جس کا اندیشہ ہے۔ اس کے نتیجے میں ممتا بنرجی اور بھی تنہا ہونے جا رہی ہیں۔

آر جی کار کیس:

فائلوں کو دوبارہ کھولنے پر ترنمول ایم پی کیرتی آزاد کا انکشاف

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے سنیچر کو الزام لگایا کہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے سمجھوتہ کیا گیا ہے اور دعویٰ کیا کہ ایجنسی نے بالآخر آر جی کار کیس کے سلسلے میں کولکاتا پولس کی طرف سے پیش کی گئی وہی رپورٹ قبول کرلی۔ ایجنسی سے بات کرتے ہوئے آزاد نے الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسی آر جی کار کیس کے حوالے سے غلط رپورٹیں جاری کر رہی ہے۔ ٹی ایم سی ایم پی نے مزید دعویٰ کیا کہ سی بی آئی نے باسٹھ دن کے بعد مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی حکومت کو مکمل طور پر بدنام کر دیا ہے۔ دو دن یعنی اڑتالیس گھنٹے کے اندر کولکاتا پولس نے رپورٹ دے دی تھی۔ بی جے پی والوں نے باسٹھ دن تک اس کا مزہ لیا کیونکہ سی بی آئی تعینات تھی۔ سی بی آئی نے بھی باسٹھ دن کے بعد ممتا حکومت کو پوری طرح بدنام کیا۔ اور سی بی آئی نے بھی وہی رپورٹ قبول کر لی جو کولکاتا پولس نے دی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ سی بی آئی نے بھی سمجھوتہ کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سی بی آئی غلط رپورٹ دے رہی ہے۔ ٹی ایم سی ایم پی کا یہ تبصرہ مغربی بنگال کے محکمہ صحت کی جانب سے آر جی کار کیس سے متعلق فائلوں کو دوبارہ کھولنے کے بعد آیا ہے۔ ریاستی وزیر صحت شرادوت مکھرجی نے کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کی تحقیقات سے جڑے معاملات کا تازہ جائزہ لینے کا اعلان کیا۔ وزیر نے الزام لگایا کہ کیس سے منسلک شواہد اور معلومات کو منظم طریقے سے تباہ کر دیا گیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تباہی کے ذمہ داروں کی تحقیقات کرنے کی کوشش کرے گا اور اس بات کی تحقیقات کرے گا کہ آیا تحقیقات کے اردگرد ہونے والی مبینہ بے ضابطگیوں میں کوئی بڑا نیٹ ورک ملوث ہے۔ مکھرجی نے مزید کہا کہ تمام دستیاب دستاویزات اور ریکارڈز کو مزید جانچ کے لیے مرتب کیا جائے گا اور تفتیشی ایجنسیوں بشمول سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور کریمنل انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ دریں اثنا بی جے پی لیڈر اور تلنگانہ ہائی کورٹ کے وکیل کرونا ساگر نے الزام لگایا کہ ابتدائی تحقیقات کے دوران کیس سے متعلق اہم معلومات اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے معاملے میں غلط استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سی بی آئی کے ابتدائی نتائج نے پولس جانچ میں مبینہ غفلت اور کوتاہیوں کی نشاندہی کی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے آر جی کار اسپتال عصمت دری اور قتل کیس کی سماعت کرتے ہوئے سی بی آئی کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس معاملے کی دوبارہ تحقیقات کے لیے 3 رکنی ایس آئی ٹی تشکیل دے۔ مزید مشاہدہ کیا گیا ہے کہ ایسے واقعات ہوئے ہیں جہاں پولس نے قتل سے متعلق اہم معلومات اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کو گمراہ کیا۔ سی بی آئی کی ابتدائی رپورٹ میں پولس کی لاپروائی اور ناقص تفتیش کی نشاندہی کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج میں عصمت دری اور قتل کا واقعہ 9 اگست 2024 کو پیش آیا، جب ایک 31 سالہ خاتون پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر کیمپس کے ایک سیمینار روم میں مردہ پائی گئی۔ اس کیس نے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاج اور غم و غصے کو جنم دیا، ڈاکٹروں، طلباء اور سول سوسائٹی کے گروپوں نے متاثرہ کے لیے انصاف اور اس کی موت کے آس پاس کے حالات کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

اتوار کو مقابلہ جاتی امتحان کیلئے میٹرو سروس ایک گھنٹہ پہلے شروع

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) ڈبلیو بی سی ایس 2024 کے ابتدائی امتحان، جے ای سی اے 2026 اور ANM(R) اور جی این ایم 2026 کے امتحانات اتوار 14 جون کو ہونے جا رہے ہیں۔ امیدواروں کی سہولت کے لیے کولکاتا میٹرو ریلوے نے بلیو لائن پر خصوصی اور اضافی میٹرو چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ عام طور پر اتوار کو بلیو لائن پر 152 میٹرو چلتے ہیں، لیکن اگلے اتوار کو 156 میٹرو چلیں گے۔ سروس صبح 9 بجے کے بجائے صبح 8 بجے سے شروع ہوگی۔ دکھنیشور سے شہید کھودی رام اور شہید کھودی رام سے دکھنیشور تک پہلی میٹرو صبح 8 بجے دونوں سروں سے روانہ ہوگی۔ میٹرو صبح 8 بجے سے صبح 9 بجے تک 30 منٹ کے وقفے پر دستیاب ہوگی۔ اس کے بعد صبح 9 بجے سے میٹرو اتوار کے معمول کے شیڈول کے مطابق چلے گی۔ وہیں گرین لائن پر 108 کے بجائے 112 میٹرو ٹرینیں چلیں گی۔ ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 تک پہلی میٹرو ٹرین صبح 9 بجے کے بجائے صبح 8 بجے چلے گی۔ دوسری جانب سالٹ لیک سیکٹر 5 سے ہوڑہ میدان تک پہلی میٹرو ٹرین صبح 9.02 کے بجائے صبح 8 بجے روانہ ہوگی۔ بلیو لائن کی طرح، خدمات یہاں صبح 8 بجے سے صبح 9 بجے تک 30 منٹ کے وقفوں پر دستیاب ہوں گی۔ تاہم میٹرو حکام نے کہا ہے کہ بلیو اور گرین لائنز پر رات کو چلنے والی آخری میٹرو ٹرین کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، عام اتوار کی خدمات یلو لائن پر جاری رہیں گی۔ تاہم اتوار کو اورنج لائن اور پرپل لائن پر کوئی میٹرو ٹرین نہیں چلے گی۔ کولکاتا میٹرو کے اس خصوصی اقدام سے امید ہے کہ امیدوار اتوار کی صبح ٹریفک جام سے بچتے ہوئے اپنے امتحانی مراکز پر وقت پر پہنچ سکیں گے۔

مالا رائے کی جگہ علیفہ احمد خواتین ونگ کی صدر مقرر: ترنمول

کولکاتا، 13رجون: (عوامی نیوز سروس) 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے اندر بغاوت بڑھتی جا رہی ہے۔ پارٹی نے ایک بڑا تنظیمی ردوبدل کیا ہے۔ کولکاتا جنوبی کی رکن پارلیمنٹ مالا رائے کو خواتین ونگ کی صدر کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ ان کی جگہ ندیا ضلع کے کالی گنج سے ایم ایل اے علیفہ احمد کو خواتین ونگ کا نیا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ پارٹی نے باضابطہ طور پر اس فیصلے کا اعلان کیا۔ ترنمول کانگریس کی ریاستی صدر چندریما بھٹاچاریہ نے علیفہ احمد کو خط بھیج کر اس نئی ذمہ داری سے آگاہ کیا۔ کرشن نگر کے ایم پی مہوا موئترا نے بعد میں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اس فیصلے کی تصدیق کی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ٹی ایم سی کے باغی دھڑے کے ساتھ مالا رائے کی قربت کچھ عرصے سے بڑھ رہی ہے جس سے اعلیٰ قیادت ناراض ہے۔ حال ہی میں، ٹی ایم سی کا باغی دھڑا جو دہلی میں این ڈی اے کی حمایت میں کھڑا تھا، اس کی قیادت ایم پی کاکولی گھوش دستیدار کر رہی ہیں، جس میں مالا رائے کو بھی فعال طور پر شامل دیکھا گیا تھا۔ الزام ہے کہ اس نے این ڈی اے کی حمایت کرنے والی قرارداد پر دستخط بھی کیے تھے۔ تاہم پارٹی کے اندر ایک دھڑے کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ مالا رائے نے خود 8 جون کو اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ترنمول کانگریس کو 2026 کے اسمبلی انتخابات میں کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ سے پارٹی کے اندر دھڑے بندی اور اختلاف بڑھ گیا ہے۔ چیف منسٹر اور پارٹی کی سپریمو ممتا بنرجی پارٹی کی تعمیر نو اور نقصان پر قابو پانے کے لیے مسلسل سخت فیصلے لے رہی ہیں۔ نئی خاتون صدر علیفہ احمد نے 2024 کے ضمنی انتخاب میں بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور پھر 2026 کے انتخابات میں اپنی نشست برقرار رکھنے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس سیاسی کامیابی کے صلے کے طور پر ممتا بنرجی نے ان پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ خواتین ونگ کی کمان سنبھالنے کے بعد علیفہ احمد نے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا جس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، چندریما بھٹاچاریہ اور پارٹی کی اعلیٰ قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی کالی گنج کے لوگوں کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھی۔ اب کالی گنج کے ساتھ ساتھ مجھے مغربی بنگال کی ماؤں اور بہنوں کے لیے کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ میں شکر گزار ہوں کہ پارٹی نے مجھے اس ذمہ داری کے قابل سمجھا۔ پارٹی کے موجودہ بحران اور اندرونی کشمکش پر بات کرتے ہوئے علیفہ نے اتحاد کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے لیے اس مشکل وقت میں، آئیے ہم سب ایک ہو کر کام کریں۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال :ڈاکٹر صاحب! آپ نے ہر موسم کے اعتبار سے کچھ نہ کچھ لکھا اور مشورے بھی دیئے کبھی جامن کے غذائی فوائد، تو کبھی تربوز کی غذائی اہمیت کبھی پپیتا کے طبی فوائد بیان کرتے ہیں آپ نے ان غذاؤں سے ہی علاج کی ترغیب بھی دی اس موسم گرما سن اسکرین کے تعلق سے کچھ مشورہ عنایت فرمائیں۔ ترانہ جنیدی، باگدی پاڑہ بر جونالہ

جواب: موسم گرما میں جلد کی حفاظت موسم سرما کے مقابلے نسبتاً مشکل ہے کیوں کہ جلد پانی کی کمی کے ساتھ ساتھ سورج کی صدف، روشنی اور تیز شعاعوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے باعث اس کی نمی ختم ہوجاتی ہے اور تروتازگی حاصل کرنے کے لئے بار بار تگ ودو کرنی پڑتی ہے۔ ماہر حسن اکثر موسم گرم میں سن اسکرین کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں کیوں کہ جھریوں کی سب سے پہلی وجہ سورج کی مضر شعاعیں ہی ہوتی ہیں۔ لہٰذا سن اسکرین کا استعمال ابتدائی عمر سے شروع کردینا چاہئے۔ اس کے استعمال سے غفلت نہیں برتنی چاہئے یہی وجہ ہے کہ موسم ابر آلود ہو یا چلچلاتی دھوپ ماہرین حسن ہر طرح کے موسم میں سن اسکرین کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں، سن اسکرین سورج کی براہ راست الٹراوائلٹ شعاعوں سے جلد کے کینسر کے خطرات کو بڑھاتی ہیں سن اسکرین کا استعمال کینسر کے خطرات کو کافی حد تک کم کردیتا ہے۔ مستقل دھوپ میں رہنے سے جلد پر جھریاں نمودار ہوسکتی ہیں۔ سن اسکرین جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھ کر قبل از وقت بوڑھا ہونے سے بچاتا ہے اس میں موجد پروٹین، کیروٹین اور ایلاسٹن جلد کی حفاظت کرتے ہیں یہ پروٹین جلد کو نرم ملائم اور صحت مند بنانے کے لئے اہم ہیں یہ چہرے کی رنگت کو دھوپ سے متاثر ہونے سے بچانے کے لئے بھی ضروری ہے سورج کی شعاعوں سے اسکین ٹون تبدیل ہوجاتی ہے اور بعض اوقات جلد پر براؤن دھوپ پڑ جاتے ہیں جلد کو ان مسائل سے بچانے کے لئے سن اسکرین کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ سن اسکرین آپ کی اسکین کے روٹین کا ایک اہم جزو ہے سن اسکرین کئی اقسام میں مارکیٹ میں دستیاب ہے جیسے لوشن، جیل، اسٹک وغیرہ SPF سن اسکرین ان کے علاوہ اتنی ساری اقسام کا جان کر بہت ساری خواتین کا سر چکراتا ہے لیکن اگر آپ کو خود سے اور اپنی جلد سے پیار ہے تو پھر آپ کے لئے یہ بات کوئی مسئلہ نہیں ہونی چاہئے۔ سن اسکرین کا مقصد آپ کی جلد کو بہترین حفاظت فراہم کرنا ہے لیکن کیا آپ کی سن اسکرین آپ کی جلد بہترین تحفظ فراہم کررہی ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں سورج سے نکلنے والی الٹراوائلٹ کرنوں کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

UVB اور UVA اگر ہم UVB کی بات کریں تو اس تحفظ کے لئے سن اسکرین کی SPF کی ریٹنگ اسکرین جانچا جاتا ہے۔ اگر ہندستان کے ماحول اور یہاں کی گرمی کو مد نظر رکھا جائے تو SPF۳۰ اچھی اور موزوں ریٹنگ سمجھی جاتی ہے یہ جاننے کے بعد کچھ خواتین یہ شکایت بھی کرسکتی ہیں کہ درست ریٹنگ کی ایس پی ایف سن اسکرین استعمال کرنے کے باوجود انہیں مطلوبہ تحفظ نہیں مل پاتا اس کی ایک وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ آپ ایس پی این سن اسکرین کا استعمال مطلوبہ تعداد میں نہیں کررہیں مقدار کے سلسلے میں تو ہم آپ کی فوراً رہنمائی کرسکتے ہیں اور اس کے لئے رائج معیار یہ ہے کہ عمومی طور پر آپ کی وہ جلد جو سورج کی کرنوں سے براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ وہاں ایک اونس کے مساوی سن اسکرین استعمال کریں جیسے منہ ہاتھ بازو گردن وغیرہ۔ ایسی صورت میں آپ کو یا تو ۳۰ سے زیادہ ریٹنگ والی ایس پی ایف سن اسکرین استعمال کریں یا پھر موجودہ ریٹنگ کی سن اسکرین کی مقدار بڑھادیں۔ UVA کرنوں سے تحفظ کے لئے سن اسکرین پر PA ریٹنگ درج ہوتی ہے پی اے کے آگے جتنے زیادہ سائن درج ہوں گے وہ سن اسکرین آپ کو جلد اتنی ہی زیادہ بہتر پروٹیکشن فراہم کرے گی۔ اسپرے اور پاؤڈر کی شکل میں بھی سن اسکرین دستیاب ہوتی ہیں تاہم' آپ ہمیشہ کریمی مواد سے تیار شدہ اسکرین کا ہی انتخاب کریں،۔ اسکرین اور پاؤڈر والی سن اسکرین میں کچھ ایسے تینو پارٹیکلز ہوتے ہیں جو آپ کی جلد اور شریانوں میں جذب ہوکر آپ کی صحت کے لئے مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ چل قدمی اور سوئمنگ کے لئے سن اسکرین کا استعمال کررہی ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی سن اسکرین میں اور پسینے سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہو۔ سن اسکرین خریدنے سے پہلے اس کے اجزاء ترکیبی پر اک نظر ڈالیں۔ سن اسکرین میں اکثر ٹائیٹینیم ڈائی اکسائیڈ یا زنک اکسائیڈ شامل کیا جاتا ہے۔ یہ اجزاء انسانی جلد کو سرج کی کرنوں سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ تاہم تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ دونوں اجزاء درحقیقت انسانی جلد کے لئے نقصان دہ ہیں زیادہ استعمال سے یہ آپ کی جلد کی رنگت اور اس کی کرنوں میں ایسی تبدیلی پیدا کرتے ہیں جو خوشگوار نہیں ہوتی۔ اگر آپ کی جلد آئلی ہے یا پھر آپ کی جلد پر ایکنی ہوجاتی ہے تو ایسی جلد کے لئے پانی کے فارمالا پر تیار کردہ سن اسکرین کا استعمال اور مناسب رہتا ہے۔ آئلی اور ایکنی جلد پر پانی کے فارمولا والے اسکرین کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ آپ کے جلد پر فائن لائنز نمودار ہونے اور جلد کو ٹوٹنے نہیں دیتی۔ ڈرائی اسکرین کے لئے موئسچرائنگ سن اسکرین بہتر رہتی ہے۔ گھر سے نکلنے سے ۳۰ منٹ پہلے سن اسکرین لگالیں آپ سن اسکرین لگا کر اس کے اوپر میک اپ کرسکتی ہیں باہر جانے کے لئے کاٹن کے کپڑے پہنیں ان کپڑوں میں فطری طور پر ایس پی ایف شامل ہوتا ہے دوپہر اور سہ پہر کے وقت سورج کی کرنیں اپنے عروج پر اور انتہائی تیز ہوتی ہیں ان اوقات میں گھر سے باہر نکلنے سے بچیں۔ گھر سے باہر نکلتے وقت سن گلاسز ضرور پہنیں۔

سوال :ڈاکٹر صاحب! اس سے پہلے ہفتے میں آپ نے ہیپا ٹائٹس سی اور ہیموفیلیا پر جو لکھا خوب لکھا۔ جسے بہت خوب کہنا بھی بیجا نہ ہوگا آپ کی تحریر ہمارے لئے رہنما ہوتی ہے اس بار نیند کے دشمن یعنی خراٹے کے تعلق سے سوال لئے آگیا ہوں۔ توقع ہے کہ تجربات ومشاہدات کی روشنی میں اس سے بچنے کی ترکیب اور دوا بھی لکھیں گے۔

جواب :اکثر افراد جب سو رہے ہوں تو خرخر کی آوازیں سنائی دیتی ہیں جنہیں طبی اصطلاح میں خراٹے (Snoring) کہتے ہیں۔ خراٹے لینے والا فرد یہ سمجھتا ہے کہ وہ پر سکون نیند کا مزہ لے رہا ہے لیکن اس کے خراٹوں کی خوف ناک آوازوں کے باعث اس کمرے میں سونا یا بیٹھنا محال ہوجاتا ہے۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ زیادہ تر افراد خراٹوں کو مرض تصور نہیں کرتے ہیں حالانکہ یہ صحت کی سنگین وجوہ کی نشاندہی کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی فرد سوتے میں خراٹے لے رہا ہو اور اسے اونچی آواز میں بیدار کیا جائے تو وہ فوری طور پر خراٹے لینا بند کردیتا ہے لیکن کچھ ہی دیر بعد یہ سلسلہ دوبارہ شروع ہوجاتا ہے۔ عام طور پر جو افراد کروٹ کے بل سوتے ہیں وہ خراٹوں سے محفوظ رہتے ہیں البتہ سیدھے یا کمر کے بل ہونے والے خراٹے لیتے ہیں۔ جدید میڈیکل سائن کے مطابق خراٹے بلند فشار خون کا مرض لاحق ہونے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خواتین کی نسبتاً مردوں میں پانچ گنا زائد امکانات پائے جاتے ہیں۔ تیز درمیانی عمر کے فربہی مائل افراد اس عارضے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ خراٹے لینے والا منہ سے خراٹے لیتا ہے کیوں کہ تالو اور حلق مل کر خرخر کی آواز نکالتے ہیں اگر خراٹے لینے والا کروٹ ک بل ہوجائے تو وقتی طور پر یہ سلسلہ رک جاتا ہے۔ تاہم بڑی عمر کے افراد میں یہ عمل دوگنا ہوجائے تو وقتی طور پر یہ سلسلہ رک جاتا ہے۔ تاہم بڑی عمر کے افراد میں یہ عمل دوگنا ہوجاتا ہے کیوں کہ ان کا تالو اور نرخرہ نرم نرم ہوجاتا ہے۔ اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ خراٹے کیوں آتے ہیں۔ ناک کی نالی بند ہو یا کسی سبب تنگ ہوجائے تو ہوا کا آنا جانا بھی مشکل ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے خرخر کی آوازیں آتی ہیں انہیں خراٹے کہا جاتا ہے۔ عام طور پر موٹاپے کی وجہ سے چربی جمع ہوکر سانس کی نالی کو تنگ کردیتی ہے جس کے نتیجے میں خرخر کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اس کے علاوہ ناک کی بندش، نزلہ، زکام ورم الف حاد (سائنو سائٹس) اور نیند کی کمی، گردن کے مسلز کی کمزوری بھی اسباب ہیں۔ بعض اوقات الکحل اور تمباکو کا بکثرت استعمال بھی گردن کے مسلز کو کمزور کرنے کی وجہ بن سکتا ہے۔ بعض افراد میں ٹانسلز (ورم لوشن) کے باعث منہ کھلا رہنے سے بھی خراٹوں کا مسئلہ جنم لیتا ہے۔ خراٹوں کی وجہ جاننے کے لئے ضروری ہے کہ یہ بات سمجھی جائے کہ ہمارے سونے کا انداز کیا ہے کیوں کہ سونے کے انداز سے بھی خراٹوں کی وجہ تشخیص ہوجاتی ہے۔ اگر بند منہ میں بھی خراٹوں کی آواز آئے تو اس کی وجہ زبان بھی ہوسکتی ہے۔ اگر کھلے منہ خراٹے لیں تو گلے میں سافٹ ٹشوز کی وجہ ہوسکتی ہے۔ کمر کے بل سونے سے خراٹوں کی آواز ہلکی ہوتی ہے کیوں کہ پہلو کے بل سونے سے خراٹوں سے بچا جاسکتا ہے۔ دنیا میں کئی افراد خراٹوں کے اذیت ناک مسئلے سے دوچار ہیں۔ اس حوالے سے عوامی جمہوری چین کی شان ڈونگ یونیورسٹی میں خراٹوں میں مبتلا ۲۵ ہزار افراد کا مطالعہ کیا گیا۔ جس سے پتہ چلا کہ خراٹوں کی عادت سے خون کا مہلک لوتھڑا بننے کا خطرہ دوگنا ہوجاتا ہے۔ اس طرح خراٹے لینے والوں میں عام افراد کی نسبت فالج کا خطرہ دوگنا پایا جاتا ہے۔ نیز عارضہ قلب میں مبتلا ہونے ۸۰ فیصد امکانات پائے جاتے ہیں۔ اس مطالعے میں یہ امر بھی بتایا گیا کہ نیند کے دوران سانس کی نالی میں تنگی خراٹوں کا سبب بنتی ہے سانس کی نالیوں کی تنگی سے سانس کی آمدورفت دس سکنڈ رکتی ہے جس سے سانس لینے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ اور خراٹوں کی آوازیں آتی ہیں۔ جب دماغ کو سانس کی تنگی کا احساس ہوتا ہے تو وہ پیغام بھیج کر رابطہ بحال کرتا ہے۔ تنگی سانس سے دل ودماغ بھیجنے والے خون میں رکاوٹ کی وجہ سے فالج اور قلب کے امراض ہوتے ہیں۔ خراٹوں سے بچنے کے لئے بعض احتیاطی تدابیر موثر ہوتی ہیں۔ مثلاً روزانہ صبح وشام چہل قدمی اور ہلکی ورزش کریں۔ وزن نہ بڑھنے دیں۔ الکحل، تمباکو نوشی اور نشہ آور اشیاء کے استعمال سے اجتناب برتیں۔ مقررہ وقت پر جلد اور پہلو کے بل سوئیں۔

ناک روزانہ صاف کریں۔ اگر ناک بند رہتا ہو تو نیم کے تازہ پتے ایک مٹھی لے کر ایک سے دو کلو پانی میں جوش دیں۔ پھر چٹکی برابر نمک ملا کر سونے سے پہلے اس نیم گرم پانی سے وضو کی طرح پانچ بار پانی ڈالیں۔ اور باقی پانی ضائع کردیں۔ کم از کم تکیہ رات کو کھانا بھوک رکھ کر کھائیں۔ نیند پوری کریں اور کمر کے بل یا سیدھا نہ سوئیں۔ یہی چند احتیاطی تدابیر ہیں جس پر عمل کرنے سے بہت ممکن ہے کہ آپ کے خراٹوں جیسے مسائل پر کچھ حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

میٹروپولیٹن یونٹ اور مہیلا مورچہ نے راہگیروں میں ٹھنڈا پانی اور شربت تقسیم کیا

کولکاتا: 13 جون (اودھیش چودھری) شدید گرمی اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے درمیان عام لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے مقصد سے، بی جے پی مہیلا مورچہ کی قیادت میں بی جے پی بستی سیل (میٹروپولیٹن یونٹ) نے بابو بازار میں ہنومان مندر کے سامنے ٹھنڈے پانی اور *شربت* (میٹھا مشروب) کے لیے تقسیم کیمپ کا انعقاد کیا۔
تقریب کے دوران راہگیروں، موٹر سائیکلوں، یومیہ اجرت والے مزدوروں اور مقامی رہائشیوں میں پینے کا ٹھنڈا پانی اور *شربت* تقسیم کیے گئے۔ منتظمین نے بتایا کہ اس سروس اقدام کا مقصد شدید گرمی سے نجات اور لوگوں کو فوری مدد فراہم کرنا ہے۔
اس موقع پر جتیندر منی ترویدی (وارڈ نمبر 79 کے صدر اور بی جے پی بستی سیل، میٹروپولیٹن یونٹ کے کنوینر) اور منوج سنگھ سمیت بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان اور مہیلا مورچہ کے اراکین موجود تھے۔ راجیو جھا، بیتا ورما، ریتا نائک، منوج بھاردواج، رام لکھن شرما، یووا مورچہ کے صدر ابھیکانت سنگھ، اور سینئر کارکن چندریکا سنگھ نے تقریب کی کامیابی میں اہم تعاون کیا۔
اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی بستی سیل (میٹروپولیٹن یونٹ) کے شریک کنوینر جتیندر منی ترویدی نے بتایا کہ شدید گرمی کے پیش نظر پورٹ اسمبلی حلقہ کے اندر مختلف مقامات پر اس طرح کے عوامی خدمت کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد گرمی سے متاثرہ افراد کو ریلیف اور مدد فراہم کرنا ہے۔
انہوں نے مقامی سماجی تنظیموں، کلبوں، کاروباری اداروں اور باضمیر شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور *شربت*، پینے کے ٹھنڈے پانی اور دیگر امدادی سامان کی تقسیم میں مدد کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مندوں تک امداد پہنچ سکے۔
انہوں نے ریمارکس دیئے، "انسانیت کی خدمت فرض کی اعلیٰ ترین شکل ہے۔ اجتماعی کوشش سے ہی ہم ضرورت مندوں کو بامعنی مدد فراہم کرسکتے ہیں۔"
راہگیروں اور مقامی رہائشیوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سماجی خدمت کی سرگرمیاں شدید گرمی کے دوران لوگوں کو خاصی راحت فراہم کرتی ہیں۔ پارٹی کارکنوں اور مقامی رضاکاروں نے تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

SEED SCHOLARSHIP- 2026-27 سیڈ اسکالرشپ
PG،UG اور PhD کورسز

سیڈ اسکالرشپ SEED SCHOLARSHIP-2026-27
PG،UG اور PhD کورسز
سپورٹ فار ایجوکیشنل اینڈ اکنامک ڈیولپمنٹ (SEED)
نہایت خوشی کے ساتھ تعلیمی سال 2026-27 کے لیے درج کورسز میں اسکالرشپ درخواستیں طلب کرتا ہے:
یہ اسکالرشپ شمالی ہندوستان کے ذہین اور مستحق طلبہ کی تعلیمی خواہشات کو پورا کرنے میں مدد دینے کے لیے تیار کی گئی ہے۔
دلچسپی رکھنے والے امیدوار اپنی درخواستیں رجسٹرڈ ڈاک، اسپیڈ پوسٹ یا کوریئر کے ذریعے 20 جون 2026 تک جمع کرا سکتے ہیں۔
صرف شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔
درخواست فارم ہماری ویب سائٹ WWW.METDELHI.ORG سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں یا ہمارے دفتر سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔
مکمل شدہ درخواست فارم مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ آخری تاریخ سے پہلے درج ذیل پتے پر ارسال کیے جائیں۔
MUSLIM EDUCATION TRUST
Address:E-3, Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New Delhi - 110025Email: metmuhasib@gmail.comPhone: 011-41015286/8929145725
(Office Hours)

سلکیا نندی بگان کے وارڈ نمبر 10 اور 15 کے سنگم پر واقع ششی بھوشن سرکار لین اور بھیرَو دتہ لین کے علاقے، بشمول بکرم ودیالیہ اور جمیر یا پارک کے اطراف نالوں اور کچرے سے بھری سڑکوں کا معائنہ ریاستی وزیر اُمیش رائے اور میونسپل کمشنر تیجسوی رانا نے کیا۔ علاقہ مکینوں کو امید ہے کہ متعلقہ حکام کی مداخلت کے بعد یہ سڑکیں اور نالے بہت جلد صاف ستھرے اور بہتر حالت میں نظر آئیں گے۔ (محمد شبیب عالم)

ہوڑہ - ہگلی میں قومی لوک عدالت کا شاندار انعقاد

ہوڑہ: 13 جون (محمد شبیب عالم) ہفتہ کے روز ملک بھر کی مختلف نچلی عدالتوں کے ساتھ ساتھ ہوڑہ ضلع عدالت اور سری رام پور سب ڈویژنل عدالت میں بھی قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔
اس موقع پر ہوڑہ ضلع وسیشن جج اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے چیئرمین سبھاش کمار کر کی قیادت اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی سکریٹری آرشیہ مشتاق کی نگرانی میں ضلع صدر عدالت میں 15 اور اُلوبیریا سب ڈویژنل عدالت میں 3 بینچ قائم کئے گئے۔
ہوڑہ قانونی خدمات اتھارٹی کی سکریٹری آرشیہ مشتاق نے بتایا کہ "قومی لوک عدالت میں درج بیشتر مقدمات کا تصفیہ کردیا گیا ہے اور ان مقدمات میں شامل رقم کئی کروڑ روپے سے زائد ہے۔"
ہوڑہ ضلع قومی لوک عدالت کے بینچ نمبر 10 میں ریٹائرڈ جج سادھن کمار منڈل کی سربراہی میں تین رکنی بینچ تشکیل دیا گیا تھا۔ اس بینچ میں سماجی کارکن کے طور پر کولکاتا ہائی کورٹ کے نان ایڈووکیٹ میڈی ایٹر اور قانونی نامہ نگار ملا جسیم الدین نے بطور بینچ ممبر خدمات انجام دیں۔
اس بینچ میں بندھن بینک اور SMFG فنانس کے قرض نادہندگان سے متعلق مقدمات کی سماعت ہوئی جن میں سے بیشتر کا تصفیہ کردیا گیا۔
اسی طرح بینچ نمبر 11 میں ریٹائرڈ جج اسیم دیوناتھ کی قیادت میں لوک عدالت منعقد ہوئی۔
ہوڑہ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے آفس ماسٹر پروبجیت بھٹاچاریہ نے بتایا کہ "دیگر بینچوں میں ٹریفک قوانین، مالی مقدمات (منی سوٹ) ٹائٹل سوٹ، بینکنگ معاملات، این جی آر، بجلی سے متعلق مقدمات اور دیگر قانونی تنازعات کا تصفیہ کیا گیا۔"
دوسری جانب ہگلی ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی سکریٹری منالی سامنت کی قیادت میں 29 بینچوں پر مشتمل قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔

رخصتی بیٹی کی
شہزادی کی رخصتی
از: **روشن ضمیر**

رخصتی کا تری بیٹی سامان ہے
آنکھیں پرنم ہوئیں، دل یہ ویران ہے

خوش رہے تو سدا یہ دعا ہے مگر
لاڈلی نازنیں! میری لخت جگر

ساس کو ماں، سسر کو ہی سمجھو پدر
ان کی الفت سے مہکے یہ شام وسحر

میرے الطاف کی لاج رکھنا سدا
تم سے ہو نہ کہیں وہ کبھی بھی خفا

گھر کو گلشن بنانا مروت سے تم
خار اپنوں کے چننا محبت سے تم

صبرو شکر و وفا، ہو ترا پیرہن
مہکے تیرے قدم سے نیا یہ چمن

تجھ کو ہو ہر خوشی، تو سدا شاد رہ
اے مری لاڈلی! دل سے آباد رہ

رحمت حق رہے تیرے سر پر سدا
نور سے جگمگائے یہ عالی فضا

بیٹی رحمت خدا کی، حسیں پیار ہے
باپ ماں کی یہ دستاروسنسار ہے

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ایلون مسک تاریخ رقم کرتے ہوئے
(ایک ٹریلین ڈالر) سے تجاوز کر گئے ہیں۔ ایلون مسک کی دولت میں یہ غیر معمولی اور تاریخی اضافہ ان کی خلائی کمپنی 'اسپیس ایکس' کی بڑھتی ہوئی مارکیٹ ویلیو کے باعث ہوا ہے۔ وال اسٹریٹ پر اسپیس ایکس کا ایک شیئر 135 ڈالر کی ریکارڈ قیمت پر فروخت ہورہا ہے، جس کے اسٹاک میں حالیہ تیزی کے بعد ایلون مسک کے اثاثوں میں صرف ایک دن کے دوران تقریباً 75 ارب ڈالر کا بوم دیکھا گیا۔ ایلون مسک کی سلطنت صرف اسپیس ایکس تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ ان کے دیگر بڑے اثاثوں اور آمدن کے ذرائع میں کمپنیاں شامل ہیں۔ جس میں الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی دنیا کی معروف کمپنی۔، آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کا جدید ترین اسٹارٹ اپ ایکس اے آئی اور دی بورنگ کمپنی کے حصص بھی شامل ہیں۔ اسپیس ایکس کی ریکارڈ ساز کامیابی نے ایلون مسک کو دنیا کے دیگر تمام ارب پتیوں سے بہت آگے لا کھڑا کیا ہے اور وہ دنیا کی تاریخ کے امیر ترین فرد بن چکے ہیں۔

بقیہ: فضائیہ کا مال بردار طیارہ حادثے
سب سے تکلیف دہ واقعات میں سے ایک جون 2019 میں ہوا تھا، جب 13 لوگوں کو لے جارہا ایک اے این 32-طیارہ آسام کے جورہاٹ سے اروناچل پردیش کے میچوکا کے لیے پرواز بھرنے کے بعد لاپتہ ہوگیا تھا۔ ایک ہفتے سے زیادہ دن چلے تلاشی اور بچاؤ مہم کے بعد طیارے کا ملبہ اروناچل پردیش کے پہاڑی علاقے میں ملا۔ طیارے میں سوار سبھی 13 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ اس سے پہلے جولائی 2016 میں 29 لوگوں کو لے جارہا ایک اور اے این 32-طیارہ چنئی کے تامبرم اسٹیشن سے پورٹ بلیئر جاتے وقت خلیج بنگال کے اوپر لاپتہ ہوگیا تھا۔ فضائیہ کی طرف سے چلائی گئی سب سے بڑی تلاشی اور بچاؤ مہموں میں سے ایک کے باوجود یہ طیارہ کئی برسوں تک لاپتہ رہا۔ آخرکار 2024 میں سمندر کی تہہ میں طیارے کا ملبہ ملا جس سے سبھی 29 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوئی تھی۔ اے این 32-طیارہ 1980 کی دہائی سے ہی فضائیہ کے مال بردار بیڑے کی ریڑھ رہا ہے۔ اس طیارے نے فوجیوں کی آمدورفت، لاجسٹکس سپلائی مشن، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر مدد اور آفات سے راحت کے کاموں میں اہم کردار نبھایا ہے۔ طیارے نے خاص طور پر دشوار گزار علاقوں اور سرحدی علاقوں میں مہمات کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا ہے۔ وقت کے ساتھ، اس طیارے میں ایوی اونکس، نیویگیشن سسٹم اور آپریشنل اپ گریڈیشن کیا گیا ہے۔

بقیہ: جنوبی فلپائن میں ہولناک زلزلے کے بعد
ہیں۔ فلپائن کے اخبار فلپائن ڈیلی انکوائرر کے مطابق تقریباً 9,393 افراد انخلا مراکز میں مقیم ہیں، جبکہ 54,274 افراد نے سرکاری پناہ گاہوں کے باہر رشتے داروں اور دوستوں کے ہاں عارضی پناہ لی ہے۔ ابتدائی نقصانات کے جائزوں کے مطابق 8,865 گھر مکمل طور پر تباہ اور 36,691 گھر جزوی طور پر نقصان زدہ ہیں۔ بعد از جھٹکے، غیر مستحکم عمارتیں اور خراب سڑکوں نے ریسکیو کوششوں میں رکاوٹیں پیدا کردی ہیں، جس کی وجہ سے امدادی کارکنوں کے لیے بعض متاثرہ بستیوں تک رسائی مشکل ہوگئی ہے۔ ہفتے کے شروع میں مینڈاناو کے ساحل کے نزدیک آنے والا 7.8 شدت کا زلزلہ وسیع پیمانے کا خوف وہراس پھیلانے کے ساتھ گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو بری طرح نقصان پہنچا گیا۔ جنرل سانتوس سٹی اور سارنگانی صوبے کے کچھ حصے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں شامل ہیں، جن کے بعد حکام نے ریلیف اور بازیابی کے اقدامات تیز کرنے کے لیے آفت کی حالت کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ: دھلی فساد کے کلیدی ملزمین شرجیل
میں شمال مشرقی دہلی میں ہونے والے فسادات کا مرکزی سازش کار ہونے کا الزام ہے۔ دراصل سی اے اے اور این آر سی کے خلاف احتجاج کے دوران بھڑکنے والے تشدد میں 53 افراد ہلاک ہوئے تھے اور 700 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ اسی معاملے میں شرجیل امام اور عمر خالد کئی سالوں سے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں۔

25 ہزار روپے کا انعامی شاطر منے سنگھ گرفتار

سیوان: ضلع پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ضلع میں جرائم پر قابو پانے کی خصوصی مہم کے ایک حصے کے طور پر ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ایک مشترکہ کارروائی میں، گوریا کوٹھی تھانے کے علاقے میں ایک ٹاپ 10 مجرم منے سنگھ کو 25,000 کے انعام کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایس ڈی پی او امان نے بتایا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کی ہدایات پر ضلع بھر میں مطلوب اور مفرور مجرموں کی گرفتاری کے لیے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں، جمعہ کے روز، ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ، اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور ضلعی پولیس کی ایک ٹیم نے مشترکہ چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران دراونڈا تھانہ علاقہ کے رام گڑھا کے رہنے والے منے سنگھ کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ مجرم 18 دسمبر 2024 کو گوریا کوٹھی پولیس اسٹیشن کیس نمبر 317/24 میں تعزیرات ہند کی دفعہ 300(4) کے تحت مطلوب تھا۔

لینڈ مافیا سنتوش ڈان کے گھر EOU اور STF کا چھاپہ

چھاپے زمین کے تنازعات اور غیر قانونی اسلحہ کی اسمگلنگ سے متعلق ہیں، ٹیم کئی گھنٹوں سے دستاویزات اور دیگر شواہد کی مکمل جانچ پڑتال کی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع بدھ کی صبح اقتصادی جرائم یونٹ (EOU) اور اسپیشل ٹاسک فورس (STF) پٹنہ کے مشترکہ چھاپے سے ہل گیا۔ ٹیم ضلع کے مختلف مقامات پر چھاپے ماری۔ تاہم تحریر کے وقت تک، کسی بھی ایجنسی کی طرف سے چھاپوں کے بارے میں کوئی سرکاری تصدیق جاری نہیں کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق بھاگن بیگھہ تھانے کے علاقے میں واقع گاؤں کھدر چک میں مبینہ لینڈ مافیا سنتوش ڈان کے گھر اور اس کے قریبی ساتھیوں کے ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق یہ چھاپے زمین کے تنازعات اور غیر قانونی اسلحہ کی اسمگلنگ سے متعلق ہیں۔ ٹیم کئی گھنٹوں سے دستاویزات اور دیگر شواہد کی مکمل جانچ پڑتال کی۔ ذرائع کے مطابق چھاپوں کے دوران ایک اسکار پیو گاڑی قبضے میں لے لی گئی اور کئی

اہم دستاویزات بھی برآمد کی گئیں۔ مزید برآں، سیکیورٹی ادارے ڈرون کی مدد سے پورے علاقے کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی پر نظر رکھی جا سکے۔ آپریشن کے پیش نظر گاؤں کھدر چک کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ مقامی پولیس فورس کے ساتھ دیگر سیکورٹی اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ صدر ایس ڈی پی او-2 سنجے کمار جیسوال ذاتی طور پر اس پورے واقعہ کی نگرانی کر رہے تھے۔ دریں اثناء جنتا دل (یونائیٹڈ) نے بھی چھاپے کے دوران نتیش کمار نامی شخص کے سامنے آنے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ جے ڈی یو کے ضلع ترجمان ڈاکٹر دھننجے دیو نے واضح کیا کہ نتیش کمار جن کا نام اس معاملے میں لیا جارہا ہے، فی الحال جنتا دل (یونائیٹڈ) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیر بحث شخص نہ تو پارٹی کا فعال رکن ہے اور نہ ہی تنظیم میں اس کا کوئی کردار ہے۔ دھننجے دیو نے کہا کہ جنتا دل (یونائیٹڈ) قانون کی حکمرانی میں یقین رکھتی ہے اور کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کی پارٹی میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی نہ تو کسی کو بچانے کے لیے کام کرتی ہے اور نہ ہی کسی کو فریب دینے کے لیے۔ فی الحال، اکنامک آفینس یونٹ اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کیس میں سرکاری معلومات اور تفصیلی انکشافات کا انتظار ہے۔

انٹیگریٹیڈ ہیلتھ کیمپ کی تیاریوں کا جائزہ

بیگوسرائے (اے این بی) بیگوسرائے ضلع میں منعقد ہونے والا انٹیگریٹیڈ ہیلتھ کیمپ 15 جون کو بشن

پور میں شروع ہوگا۔ کیمپ کا افتتاح سول سرجن کریں گے۔ ہفتہ کو بہار دیہی بیداری مہم کمیٹی کی ایک ٹیم، جس کی قیادت تنظیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ای کوشلندر کمار نے کی، نے تقریب کے مقام کا دورہ کیا اور تمام تیاریوں کو یقینی بنانے اور عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگ کی۔ پروگرام کو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈنڈاری کے ساتھ بات چیت کے بعد حتمی شکل دی گئی۔ مقامی گاؤں کے سربراہ امرجیت ساہنی، چیف ہیلتھ آفیسر (سی ایچ او)، اے این ایم موسم کماری، آنگن واڑی کارکن سنجو کماری، پرینکا، سونم خوشبو، روچی، للیتا، پوجا، انجلی، اور ہیلتھ ورکر گڈو سمیت کئی مقامی باشندوں نے میٹنگ میں حصہ لیا۔ ہیلتھ کیمپ میں خون کے ٹیسٹ، آیوشمان کارڈ اور یو آئی ڈی آئی ڈی بنانا، بیماریوں کا علاج اور مفت ادویات کی تقسیم شامل ہے۔ صاحب پور کمال بلاک میں کورہا، سانہا پور بی اور بچھو پر میں کیمپوں کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے آج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر صاحب پور کمال، سی ڈی پی او، میڈیکل آفیسر انچارج، بلاک ہیلتھ مینیجر اور دیگر عہدیداروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگز اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ ٹیم کے ممبران میں پروجیکٹ مینیجر منیش کمار، کنسلٹنٹ امیکا کماری، قیدی اور دیگر اہلکار شامل تھے۔ کوآرڈینیٹر کے ساتھی رویش کمار سنگھ، کویتا کماری، لکشمن کمار شامل تھے۔

لفٹیں خراب ہونے سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف کے ماڈل صدر ہسپتال میں گزشتہ ایک ہفتے سے تینوں لفٹیں بند ہونے کے سبب مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو خاصی مشکلات کا سامنا ہے۔ دونوں جنرل لفٹیں اور ایک اسٹاف لفٹ 6 جون سے ناکارہ ہیں، جس کی سبب مریضوں کے لیے مختلف منزلوں پر OPD اور دیگر صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی مشکل ہوگئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ہسپتال کی لفٹوں کے دروازے کے لاک سسٹم میں خرابی پیدا ہوگئی ہے۔ لفٹ ایجنسی اے ٹی زیڈ کمپنی کو کئی بار اس مسئلے سے آگاہ کیا گیا لیکن 13 جون تک کوئی ٹیکنیشن یا مکینک مرمت کے لیے نہیں پہنچا جس کے نتیجے میں بوڑھے، معذور اور شدید بیمار سمیت مریض مختلف منزلوں تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں چڑھنے پر مجبور ہیں۔ مریضوں کو پہلی سے پانچویں منزل سمیت پانچویں منزل پر موجود امراض چشم کی او پی ڈی، چوتھی منزل پر فزیوتھراپی ڈیپارٹمنٹ اور تیسری منزل پر موجود این ٹی او پی ڈی تک رسائی میں سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ مریضوں کے لواحقین کو بھی کمزور اور لاچار مریضوں کو سیڑھیوں سے اوپر اور نیچے لے جانے میں شدید دشواری کا سامنا ہے۔ لفٹ آپریشن میں شامل ملازمین کا کہنا تھا کہ کمپنی کو کئی بار خرابی کے بارے میں آگاہ کیا گیا، لیکن ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان کا الزام ہے کہ کمپنی لفٹوں کی دیکھ بھال میں سنجیدہ نہیں ہے، جس کے نتیجے میں مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ صدر ہسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن اور ہسپتال کے ہیلتھ منیجر محمد عمران نے بتایا کہ محکمہ اور متعلقہ کمپنی کو کئی بار خط و کتابت اور ٹیلی فون کالز کے ذریعے لفٹ کی خرابی سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود ابھی تک مرمت کا کام شروع نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ لفٹ سروس نہ ہونے سے مریضوں کو پریشانی ہو رہی ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کمپنی کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ دوسری جانب لفٹ آپریشن میں مصروف ملازمین نے بھی الزام لگایا کہ انہیں گزشتہ 11 ماہ سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں جس کے باعث وہ مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ ملازمین نے متعلقہ ایجنسی اور محکمہ سے تنخواہوں کی فوری ادائیگی اور لفٹ کی مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔ صدر ہسپتال جیسے صحت کے اہم ادارے میں لفٹ کا نظام مسلسل فیل ہورہا ہے جس کی

نالندہ کے 9 بلاکس میں کھلیں گے ڈگری کالج

ڈی ایم نے ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے کی دی ہدایت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں مالی سال 2026-27 کے لیے "اعلیٰ تعلیم - روشن مستقبل" پروگرام کے لیے ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع میں 9 شناخت شدہ اداروں میں ڈگری کالجوں کے آپریشن کے لیے درکار تعمیرات، مرمت اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایم نے متعلقہ عہدیداروں اور پرنسپلوں کو ہدایت دی کہ وہ کالجوں کے بنیادی ڈھانچے کی بروقت ترقی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے طلباء کے لیے علیحدہ بیت الخلا، پینے کے صاف پانی، بجلی، پینٹنگ، صاف صفائی اور محفوظ تعلیمی ماحول کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا۔ ڈگری کالج ضلع کے رہوئی، نورسرائے، بند، نگرنوسہ، کتری سرائے، تھرتھری، کرائے پرشورائی، پرول پور اور سرمیرا بلاکس میں منتخب اسکولوں میں کھولے جائیں گے۔ ڈی ایم نے ضروری فرنیچر، اسٹیشنری اور دیگر تعلیمی وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ میٹنگ میں میونسپل کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے ساتھ متعلقہ محکموں کے افسران اور ہیڈ ماسٹرز موجود تھے۔

خصوصی مہم میں 3900 کلو گانجہ سمیت 43 ہزار لیٹر شراب برآمد

سہرسہ (اے این بی) "منشیات سے پاک کوسی مہم جو بہار کے کوسی خطہ کے سہرسہ، سپول اور مدھے پورہ اضلاع میں چلائی جارہی ہے، مسلسل نمایاں کامیابی حاصل کر رہی ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) سہرسہ کے دفتر سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، عوام بھی اس مہم کو بے مثال تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ مقامی لوگ پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایک خصوصی ہیلپ لائن نمبر پر منشیات فروشوں کے خلاف تیزی سے اطلاع دے رہے ہیں، جس سے ڈی آئی جی کی براہ راست نگرانی میں فوری کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی اطلاع دینے والے کی شناخت اور موبائل نمبر کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جاتا ہے۔ مہم کے تحت، پولیس نے گزشتہ ہفتے (6 جون سے 12 جون، 2026) کے دوران وسیع پیمانے پر چھاپے مارے اور منشیات کی بڑی مقدار ضبط کی۔ اس دوران مجموعی طور پر 095.877 لیٹر ناجائز شراب، 660.1733 کلو گرام گانجہ، 9.71 گرام سمیک، 1.65 لیٹر کوڈین پر مشتمل کھانسی کا شربت اور 320 ملی لیٹر نشہ آور انجکشن برآمد کئے گئے۔ اس کے علاوہ پولیس نے 200,98,4 روپے کی ہندوستانی کرنسی کے ساتھ 11 موٹر سائیکلیں، 2 تھری وہیلر، 1 فور وہیلر اور 3 موبائل فون بھی ضبط کئے۔ اس آپریشن کے تحت غیر قانونی شراب کیس میں 46 سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے اور ڈرائی ڈرگ کیس میں 14 سمگلروں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فروری 2026 میں اس خصوصی مہم کے آغاز کے بعد سے کوشی خطہ میں منشیات مافیا کا مکمل توڑ ہو چکا ہے۔ اب تک مجموعی طور پر 75,972,43 لیٹر غیر قانونی شراب، 22.1805 لیٹر کھانسی کا شربت، 785.3940 کلو گرام چرس، 47.3734 گرام سمیک، 3256 ملی لیٹر نشہ آور انجکشن اور 120 گولیاں نشہ آور گولیاں برآمد کی گئی ہیں۔ منشیات کے ساتھ، پولیس نے ہندوستانی کرنسی میں کل 814,685 روپے اور نیپالی کرنسی میں 570,27 روپے بھی ضبط کیے ہیں۔ اس پورے آپریشن کے دوران مجموعی طور پر 223,1 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ منشیات کی لت سے نجات کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کوشی علاقہ کی پولیس نے ایک بار پھر عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کے دفتر نے کہا کہ شہری منشیات فروشوں کے نام، پتے اور ان

پروفیسر محمد شاہد حسین کی رحلت پر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام تعزیتی نشست

ارریہ: (اے این بی) مرکز برائے السنۂ ہند، جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے سابق استاد، ماہر ابلاغیات اور تھیٹر کے ممتاز محقق اور ناقد پروفیسر محمد شاہد حسین کے سانحۂ ارتحال پر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے گہرے رنج و ملال کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین اپنے طلباء کے لئے نہایت مشفق و مہربان تھے۔ انہوں نے بہ حیثیت وزیٹنگ پروفیسر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھی خدمات انجام دیں۔ وہ نہایت خوش خلق اور منکسر المزاج تھے۔

پروفیسر شہزاد انجم نے افسوس کے ساتھ کہا کہ انہیں کم زندگی ملی، وہ ایک شریف النفس اور دیانت دار معلم تھے اور وہ اپنے میدان میں خاصی گرفت رکھتے تھے۔ پروفیسر احمد محفوظ نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ میں نے بہ حیثیت طالب علم جے این یو میں انہیں برسوں تک دیکھا، سنا اور ان سے ملاقاتیں رہیں۔ ان کی طبیعت میں حد درجہ سادگی تھی۔ وہ نرم خو تھے اور میں نے انہیں کبھی بھی غیض و غضب میں نہیں دیکھا۔ ڈاکٹر خالد مبشر نے کہا کہ وہ میرے پی ایچ ڈی کے ممتحن تھے۔ ان کی طبیعت میں خاکساری تھی۔ وہ کوئی بھی کام رواروی میں نہیں کرتے تھے بلکہ پوری سنجیدگی اور دیانت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر شاہنواز فیاض اور ڈاکٹر نوشاد منظر نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعائیہ کلمات ادا کئے اور اس تعزیتی نشست کا اختتام دعائے مغفرت پر ہوا۔

بجلی کا کرنٹ لگنے سے ماں ۔بیٹے کی دردناک موت

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے ودیا پتی نگر تھانہ علاقے کی بڑھونا پنچایت کے چترا گاؤں میں گزشتہ رات بجلی کا کرنٹ لگنے سے ماں اور بیٹے کی دردناک موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ پنکھے میں کرنٹ آرہا تھا اور اس کے رابطے میں آنے سے گھر میں سو رہے ماں اور بیٹے کو شدید کرنٹ لگ گیا۔ کرنٹ کی زد میں آنے سے دونوں بری طرح جھلس گئے۔ اہل خانہ نے آناً فاناً میں دونوں کو بچانے کی کوشش کی، لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں کو علاج کے لیے لے جانے کی تیاری چل رہی تھی، لیکن اسی دوران دونوں کی موت ہوگئی۔ اس واقعے کے بعد اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ معصوم بیٹے اور ماں کی ایک ساتھ موت سے پورے گاؤں میں ماتمی سناٹا چھایا ہوا ہے۔ ملی معلومات کے مطابق، چترا گاؤں کے وارڈ نمبر 15 باشندہ کنہیا پاسوان کی بیوی رنگیلا دیوی (24 سال) اپنے چھ سالہ بیٹے رتن کمار کے ساتھ گھر میں سو رہی تھیں۔

بھارتی کرکٹر آکاش دیپ کی شادی 24 جون کو

وزیر اعلیٰ سمیت کئی اہم شخصیات کی شرکت متوقع

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع کے رہنے والے اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تیز گیند باز آکاش دیپ جلد ہی ایک نئے سفر کا آغاز کر رہے ہیں۔ اپنی تیز گیند بازی سے ہندوستانی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم میں جگہ بنانے والے آکاش دیپ اب شادی کے بندھن میں بندھنے والے ہیں۔ آکاش دیپ کی شادی روہتاس ضلع کے دہری مانک پور کی رہنے والی اکشیتا راج کے ساتھ طے کی گئی ہے۔ یہ شادی مکمل خاندان کی رضامندی سے طے کی گئی ہے۔ روہتاس ضلع کے شیو ساگر بلاک کے بدی گاؤں میں ان کے آبائی گھر میں شادی کی زبردست تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔ تقریب کا آغاز 21 جون کو تلک کی تقریب سے ہوگا۔ اس کے بعد گاؤں میں 22 جون کو مہندی کی تقریب اور 23 جون کو ہلدی کی تقریب ہوگی۔ تاہم شادی کی مرکزی تقریب 24 جون کو وارانسی کے ایک معزز فائیو اسٹار ہوٹل میں منعقد ہوگی۔ کرکٹر آکاش دیپ کی شادی پورے گاؤں کے لیے جشن ہے۔ اہل خانہ اور گاؤں والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور شادی کی تیاریاں بڑے جوش و خروش سے جاری ہیں۔ گاؤں میں سجاوٹ کا آغاز ہو چکا ہے۔ لواحقین اور عزیز و اقارب تیاریوں میں مصروف ہیں جبکہ گاؤں والے بھی اس تقریب کو لے کر کافی پر جوش ہیں۔ آکاش دیپ کی بیوی اکشیتا راج دہری آن سون کے مانک پور گاؤں کے رہنے والے امیت کمار سنگھ کی بیٹی ہے۔ وہ ایک معمولی، متوسط گھرانے سے آتی ہے۔ اگرچہ اکشیتا نے اپنی ابتدائی تعلیم دہلی میں مکمل کی، لیکن اس نے جھارکھنڈ میں بی آئی ٹی میسرا سے گریجویشن کیا۔ وارانسی میں ہونے والی شادی کی تقریب میں کھیلوں کی دنیا کی کئی اہم شخصیات کے ساتھ ساتھ دیگر اہم شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق، آکاش دیپ نے بہار کے وزیر اعلیٰ سمرت چودھری، روہتاس کے ضلع مجسٹریٹ اُدیتا سنگھ، اور ساسارام کے ایس ڈی ایم ڈاکٹر نیہا کماری کو مدعو کیا ہے، اور فی الحال شادی کے دعوت نامے تقسیم کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کی شادی میں متوقع آمد کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے بھی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

عازمین حج کی آمد سے رحمتوں کی بارش ہوتی ہے: اختر الایمان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) صوبائی صدر و امور کے ہر دلعزیز رکنِ اسمبلی اختر الایمان نے کوچادھامن بلاک کے پھلواری گاؤں میں مرغوب صاحب کی فریضۂ حج سے بخیر و عافیت واپسی پر ان کے دولت کدے پر حاضری دی اور پُرخلوص ملاقات کی۔ اس روح پرور موقع پر رکنِ اسمبلی اختر الایمان صاحب نے گلے مل کر جناب مرغوب صاحب کو حجِ بیت اللہ کی عظیم سعادت پر صمیمِ قلب سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے دستِ دعا بلند کرتے ہوئے کہا: *"اے ربِ کریم! اپنے اس بندے کے حج کو شرفِ قبولیت عطا فرما، ان کی ہر سعی کو مبرور، ہر گناہ کو مغفور اور ہر دعا کو مقبول فرما۔ انہیں صحتِ کاملہ، عمرِ خضر اور رزقِ حلال کی فراوانی عطا کر اور ان کے صدقے ہم سب پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی اور وطنِ عزیز میں امن و امان، ملت کی سربلندی اور عالمِ انسانیت کی فلاح کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔

مالیاتی تحقیقات کی وجہ سے ریکوری کام اگلے احکامات تک روک: رضوان

بیگوسرائے (اے این بی) محکمہ اقلیتی بہبود بیگوسرائے کے ڈپٹی ڈائرکٹر رضوان احمد نے ایک خط جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ اقلیتی روزگار لون اسکیم کے تحت ریکوری ایجنٹ محمد خورشید عالم ولد محمد امجد ساکنہ ڈمری کے خلاف مالی تحقیقات جاری ہے کہ این ایف سی قرضہ اسکیم، ایجوکیشن لون اسکیم اور این ایف سی کے قرضہ جات کی مد میں ریکوری ایجنٹس ہیں۔ اگلے احکامات تک بحالی کے کام سے روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ اقلیتی روزگار لون اسکیم، ایجوکیشن لون اسکیم، اور این ایم ڈی ایف سی ٹرم لون اسکیم کے تحت قرض رکھنے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اگلے احکامات تک خورشید عالم کے پاس کوئی بھی رقم جمع نہ کریں۔ اس معلومات کی تحریری کاپیاں ڈویژنل انچارج، مونگیر ڈویژن، محمد خورشید عالم، ریکوری ایجنٹ، مونگیر ڈویژنل آفس، اور بہار ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کو بھی فراہم کی گئی ہیں۔

یاماہا ایجنسی کے منیجر قتل معاملے میں ایک ملزم گرفتار

دربھنگہ: دربھنگہ ضلع کے اے پی ایم تھانہ علاقہ کے چندن پٹی چوک واقع یاماہا موٹر سائیکل ایجنسی کے منیجر فیض احمد کے قتل معاملہ کا پولیس نے انکشاف کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم نے دورانِ تفتیش واقعہ میں اپنے ملوث ہونے کی بات قبول کی ہے۔ اس کے قبضہ سے مقتول کا موبائل فون، اسکوٹی، ہیلمیٹ، چشمہ، واردات میں استعمال رڈ اور دیگر سامان بھی برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق 12 جون کو چندن پٹی چوک کے قریب واقع یاماہا ایجنسی کے منیجر فیض احمد پر حملہ کیا گیا تھا، جس میں ان کی موت ہوگئی تھی۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی اے پی ایم تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور ایف ایس ایل ٹیم کے ذریعہ جائے وقوعہ سے شواہد جمع کئے گئے۔ معاملہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے دربھنگہ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے صدر سب ڈویژنل پولیس افسر راجیو کمار کی نگرانی میں خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی۔

دارالقضاء سے باہمی تنازعات کا حل تلاش کرنا مسلمانوں کا ایمانی فریضہ: قمر انیس قاسمی

سمستی پور کے مختلف مساجد میں علماء امارت شرعیہ کا خطاب

سمستی پور: حسب ہدایت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم، امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال، حسب ایماء حضرت مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی صاحب دامت برکاتہم ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کا ایک دعوتی و اصلاحی وفد، حضرت مولانا قمر انیس قاسمی صاحب دامت برکاتہم، معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کی قیادت میں، ضلع سمستی پور کے دورے پر ہے۔ وفد میں مفتی راشد انور قاسمی، معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا امان اللہ قاسمی، قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ دھرم پور سمستی پور، مفتی نیر الاسلام قاسمی صاحب، استاذ حدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا محمد جمیل اختر رحمانی، مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور مولانا رضوان احمد مظاہری، مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ شریک ہیں۔ چک عبد الغنی کی جامع مسجد میں جمعہ سے قبل عوام الناس سے خطاب کرتے ہوئے قائد وفد مولانا قمر انیس قاسمی صاحب، معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے امارت شرعیہ کے تمام شعبہ جات کا تعارف کراتے ہوئے نظام قضاء پر تفصیل سے روشنی ڈالی، آپ نے فرمایا کہ نظام قضاء اللہ کے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام خود قاضی شریعت تھے، دور نبوت میں مسجد نبوی میں بیٹھ کر آپ مقدمات کے فیصلے کیا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد صحابہ کرام کو مختلف جگہوں کے لیے قاضی مقرر فرمایا، قائد وفد نے فرمایا کہ اللہ کے نبی کے اسی سنت کو زندہ رکھتے ہوئے اکابرین امارت شرعیہ نے بھی بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال میں نظام قضاء قائم فرمایا، آج امارت شرعیہ کے تحت تقریباً سو مقامات پر دارالقضاء کا نظام قائم ہے، جہاں سے ہر سال کم خرچ اور کم وقت میں تقریباً آٹھ ہزار معاملات حل ہوتے ہیں، دارالقضاء کے ذریعہ کے باہمی تنازعات کا حل کرانا مسلمانوں کا ایمانی فریضہ ہے، چنانچہ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی مسلمان اپنے عائلی تنازعات کا حل دارالقضاء کے ذریعہ کرائیں، نیز قائد وفد نے موجودہ حالات کے تناظر میں لوگوں سے اپیل کی کہ آپ اپنا معاشرہ صالح اور پاکیزہ بنائیں، اتحاد و اجتماعیت کے ساتھ زندگی گزاریں، ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔

نقباء وذمہ داران تنظیم امارت ملی مسائل کے حل اور معاشرتی اصلاح کے لیے آگے آئیں: حضرت امیر شریعت

بتیا (اے این بی): اس وقت ایک طرف اگر روز بروز ملی مسائل و مشکلات میں اضافہ ہورہا ہے تو دوسری طرف سماجی اعتبار سے بھی خیر امت کا لقب پانے والی ملت معاشرتی خرابیوں میں ڈوبتی چلی جارہی ہے، گویا تباہی کے دوطرفہ حالات نے اس ملت کو اپنے گھیرے میں لے لیا ہے، ایسے وقت میں ملت کے باشعور افراد با اثر سماجی ذمہ داران، علماء وائمہ کرام، امارت شرعیہ کے نقباء ونائبین، اور تنظیم امارت شرعیہ کے نمائندگان کی بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ دل دردمند اور فکر ارجمند کے ساتھ ملی مسائل کے حل اور معاشرتی اصلاح کے لیے مؤثر عملی اقدام کریں، اگر آپ حضرات نے اس ذمہ داری کا احساس نہیں کیا اور اپنے عملی اقدامات سے ملت کو فائدہ نہیں پہونچایا تو نہ صرف ملت نقصان سے دوچار ہوگی؛ بلکہ آپ بھی اللہ کی عدالت میں جواب دہی سے نہیں بچ سکیں گے۔ امارت شرعیہ کا یہ خصوصی اجلاس دراصل آپ جیسے ذمہ دار، باشعور اور فکر مند احباب کے اندر کچھ اسی طرح کا احساس جگانے اور فکر مندی پیدا کرنے کے لیے منعقد ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ العالی سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر نے مورخہ ۱۳ ؍جون کو شہر بتیا کے وسیع وبارونق سواگتم میرج ہال میں منعقد ضلع مغربی چمپارن کے نقباء ونائبین وذمہ داران تنظیم امارت شرعیہ کے خصوصی تربیتی اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر آپ نے دستوری نقطۂ نظر سے وندے ماترم کی لازمیت اور اس گیت میں موجود فکر کی سنگینی اور شرکیہ کلمات کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کی لازمیت کسی طرح بھی آئینی اور دستوری نہیں ہے؛ بلکہ اس گیت کا بعض حصہ تو وہ ہے جو فکری اعتبار سے انصاف پسند برادران وطن کے لیے بھی قابل قبول نہیں ہوسکتا، اسی طرح دینی مدارس جو ملت کے لیے دین کے پاور ہاؤس کی حیثیت رکھتے ہیں انہیں مختلف طرح کی جانچ کے گھیرے میں ڈال دیا گیا ہے جو یقینا باعث تشویش ہے، مدارس انسان سازی کا سب سے عمدہ کارخانہ ہیں، یہاں دِل نہیں بلکہ انسانوں کے دِل بنائے جاتے ہیں اور ملک وملت کی خدمت کے لیے اچھے افراد تیار ہوتے ہیں، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ مدارس کو اسی نگاہ سے دیکھے اور اس کے وجود وتحفظ کو ہرگز نقصان نہ پہونچنے دے۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۴ جون ۲۰۲۶ء

عمان میں ہندوستانی کشتی پر امریکی حملہ
تین ہندوستانی ملاح کی موت کیا رائیگاں جائے گی؟

دنیا نے اسے تسلیم کرلیا ہے کہ امریکہ کی انسانیت دشمن پالیسی ساری دنیا کے لئے زہر ہلاہل ہیں اور امریکہ کے موجودہ صدر انتہائی گھمنڈی، حریص اور صورت حرام شخص ہے۔ جس کی نظر میں انسانیت کی کوئی بھی اہمیت نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا خود غرض قابل نفرت آدمی ہے جو صرف اپنی بھلائی کے لئے سوچتا ہے اور اسے اس کی کوئی فکر نہیں کہ دنیا کے مختلف ممالک جو جنگ کے شعلوں میں جھلس رہے ہیں جہاں زندگی موت سے بدتر ہوچکی ہے، جہاں انسانیت کا سر کچلا جاچکا ہے اور اس میں تمام کھیل ڈونالڈ ٹرمپ کھیل رہا ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہندوستانی پرائم منسٹر نریندر مودی انہیں اپنا سب سے اچھا دوست، غمگسار اور روحانی رشتے کا درجہ دیکر ہیں جس کے لئے مودی ایک بار بھی اس لئے امریکی دورہ پر گئے تھے تاکہ وہاں اپنے دیرینہ دوست، غمگسار اور ہمدرد کے لئے انتخابی مہم چلا سکیں۔ پھر امریکہ جاکر سیکڑوں غیر ملکی چینلوں کے درمیان یہ نعرہ دیا تھا کہ "...اب کی بار... ٹرمپ سرکار"۔ سوچنے والی بات ہے کہ اس بد تمیز کے لئے ہندوستانی پی ایم مودی نے کس حد تک خود کو بے انداز اپنایا لیکن ہندوستان کے لئے اچھائی، کوئی ترقی ممکن ہوسکی۔ لیکن انتظار ضرور ہے کہ اس موقع پر کوئی یاد بھی آرہا ہے کہ عمان کے ساحل سمندر میں امریکی فوجیوں نے پانامہ فلیگڈ ٹینکر ڈیم ٹی دخانی کشتی کو ایک ہفتے کے دوران تیسری مرتبہ نشانہ بنایا اس سے پہلے ہندوستانی کشتیوں کو تب آپ بتایا گیا ساتھ ہی امریکی حملے میں اس مرتبہ تین ہندوستانی ملاح بھی مارے گئے اور نریندر مودی کو ابھی تک اس کی توفیق نہیں ہوئی کہ وہ ہاٹ لائن میں امریکی صدر سے بات کرتے اور ان سے جواب طلب کرتے کہ ایک طرف دوستی کا مجرم رکھتے ہیں اور دوسری طرف ہندوستانی کشتی کو حملے کا نشانہ بناتے ہیں آخر یہ کس قسم کی دوغلی پالیسی ہے اور امریکہ کو ایسی ذلیل حرکت کرتے ہوئے کیا افسوس ہوا ہے۔ ہندوستانی وزیر اعظم کو لازم تھا کہ ایک ہفتے کے اندر ہندوستانی کشتی پر تیسرا حملہ ہوا ہے اور وزیر اعظم خاموش، اس کے خاص مشیری اہمیت شاہ خاموش، بلند بانگ دعویٰ کرنے والے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ خاموش۔ اگر یہی حرکت پاکستان کی طرف سے ہوتی تو ایک طرف تمام ٹی وی والے صبح سے رات تک اس کا راگ الاپتے رہتے لیکن شاباش ہے کہ یہ ٹی وی چینل والے بھی جو مودی کے رنگ میں رنگ کر خاموشی کی چادر اوڑھ کر بیں۔ اگر ہندوستانی وزیر اعظم اس خاموشی پر کانگریس کی طرف سے طنز اور تضحیک ملتی ہے تو کوئی نہ کوئی مرکزی وزیر اشارہ پاکر کانگریس پر یہ الزام عائد کرتا ہے کہ کسی غیر ملکی طاقت کے بل بوتے پر کانگریس ایسی حرکتیں کر رہی ہے اور مرکزی حکومت کے خلاف کانگریس کی مخالفانہ رویہ ملک دشمنی پر محمول ہوتا ہے اس سے پہلے جس ہندوستانی کشتی کو امریکی فوجیوں نے نشانہ بنایا تھا اس کے خلاف ہندوستان نے زبردست احتجاج کیا تھا اور ایک سینئر امریکی سفارتکار کو طلب کرکے ان کے سامنے سخت احتجاج جتایا گیا تھا، اگر یہ احتجاج کسی دوسرے ملک کے سفارتکار کو طلب کرکے کیا جاتا تو یہ شاید اس پر فی الفور کڑی کارروائی ہوتی لیکن امریکہ ایک انتہائی بے شرم ملک بن گیا ہے جس کی صدارت ایک نہایت غیر انسانی عمل رکھنے والا شخص ہے جس کی بدتمیزی کی انتہا یہ ہے کہ جل اور توانائی کے بحران کی وجہ سے جو مہنگائی میں زبردست اضافہ ہوا ہے اس خبر کو سن کر ٹرمپ اپنے وہائٹ ہاؤس کے اسپیکر کے پوچھنے پر نہایت ہی حماقت کے ساتھ مسکراتے ہوئے کہہ گئے کہ مجھے مہنگائی لفظ بڑا پیارا لگتا ہے اور میں چاہتا ہوں دنیا بھر میں مہنگائی اس قدر بڑھے کہ وہ آل ٹائم ریکارڈ توڑ دے۔ ایک طاقتور اور سب سے بڑا ملک جو انتہائی امیر اور کبیر ہے اس ملک کے صدر کی زبان سے یہ سب سن کر بالکل ایسا لگتا ہے کہ یہ کسی جانور کے ریوڑ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سے پہلے ایران کے ساتھ خونریز جنگ کے دوران اس نے کہا تھا کہ امریکہ کے بمبار طیارے اور بارودی سرنگیں، ایرانی کشتیوں کو ڈبو رہی ہیں اور مجھے ڈوبتی ہوئی کشتیوں کا منظر بہت سہانا لگتا ہے لیکن جب ایران کی طرف سے دندان شکن جواب ملا تو اس کی زبان سے ایران کے ساتھ معاہدہ کا ڈھونگ چلایا جبکہ یہ معلوم ہے کہ ایران اس کی شاطرانہ چالوں کو اچھی طرح سے سمجھ چکا ہے اور برابر جوابی حملے کرکے امریکہ کے غرور کو چکنا چور کررہا ہے۔ لہٰذا ایران کے ساتھ ڈھونگ کا ڈیل کرنے کے نام پر چند دنوں کے لئے جنگ بندی چاہتا ہے کیونکہ امریکی وزیر جنگ نے ٹرمپ سے کہہ دیا ہے کہ جنگی ہتھیاروں اور ساز و سامان کا گودام خالی ہوچکا ہے لہٰذا کسی بہانے فی الحال جنگ روکی جائے تاکہ امریکہ اپنے آپ کو سامنے رکھ سکے۔ [illegible] (رخ الف ف)

منشیات کے خلاف کیرالہ کا 'آپریشن طوفان'
ڈرگ مافیا کے خاتمے کی جامع حکمت عملی

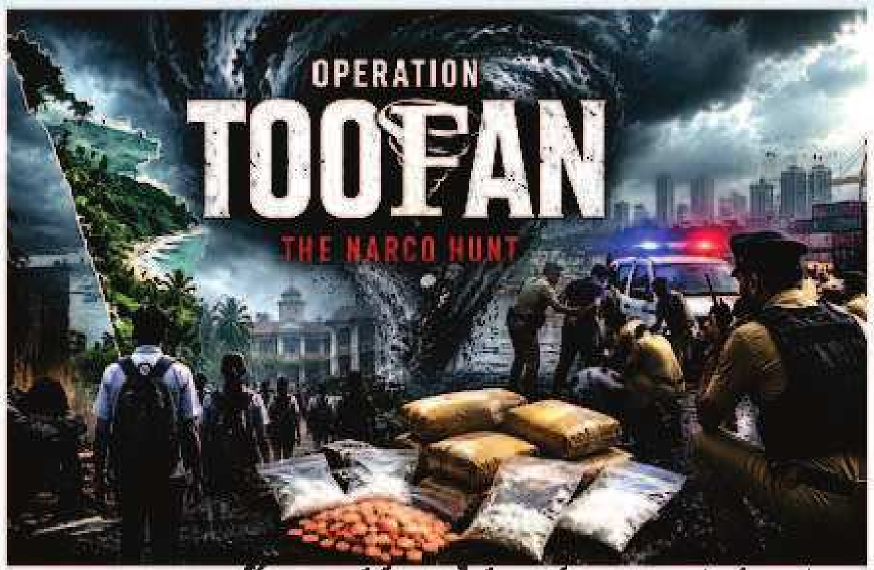

اصل چندیرا

کیم جون کو کیرالہ کی جانب سے 'آپریشن طوفان: دی نارکو ہنٹ' کا آغاز اس بات کا اعتراف ہے کہ ریاست کو درپیش منشیات کا مسئلہ اب محض نظم و نسق کا ایک معمولی معاملہ نہیں رہا، بلکہ ایک ایسے سماجی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے جس سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کی ضرورت ہے۔ یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کے اقتدار سنبھالنے کے چند ہی ہفتوں بعد وزیر داخلہ رمیش چنیتھلا نے اس مہم کا اعلان کیا۔ یہ نئی حکومت کی پہلی کاوشوں میں سے ایک ہے اور اس عزم کا اظہار بھی کہ وہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے سنجیدہ ہے، جو اپریل میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے دوران عوامی مباحثے کا ایک اہم موضوع رہا تھا۔

آپریشن طوفان کے پہلے ہی دن 100 سے زائد مقدمات درج کیے گئے، 137 افراد کو گرفتار کیا گیا اور ایم ڈی ایم اے (جسے عام طور پر "ایکسٹسی" کہا جاتا ہے) سمیت بڑی مقدار میں منشیات ضبط کی گئیں۔ صرف تین دن کے اندر یہ اعداد و شمار بڑھ کر 340 مقدمات اور 368 گرفتاریوں تک پہنچ گئے۔ اس کارروائی کی اہمیت صرف اس کے بڑے پیمانے میں نہیں، بلکہ اس حقیقت میں بھی پوشیدہ ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کی سنگینی کو بے نقاب کیا ہے جو برسوں سے مسلسل گہرا ہوتا جا رہا تھا۔ اس اعتبار سے آپریشن طوفان ایک خوش آئند قدم ہے، اگرچہ یہ بہت پہلے اٹھایا جانا چاہیے تھا۔

کئی دہائیوں تک کیرالہ کو ملک کی سب سے زیادہ سماجی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں میں شمار کیا جاتا رہا۔ بلند شرح خواندگی، صحت عامہ کے بہتر نتائج اور نسبتاً متحرک شہری ثقافت نے یہ تاثر پیدا کیا تھا کہ ریاست منشیات کے استعمال سے جڑی سماجی برائیوں کے مقابلے میں دیگر علاقوں کی نسبت زیادہ مضبوط ثابت ہوگی۔

تاہم وقت کے ساتھ سامنے آنے والے شواہد نے اس تصور کو کمزور کردیا ہے۔ مصنوعی منشیات، خصوصاً ایم ڈی ایم اے، میتھ ایمفیٹامین اور دیگر ڈیزائنر ڈرگز کے پھیلاؤ نے اس چیلنج کی نوعیت ہی بدل دی ہے۔ روایتی منشیات کے برعکس یہ انتہائی منظم سپلائی چینز کے ذریعے گردش کرتے ہیں، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے فائدہ اٹھاتے ہیں، بھاری منافع پیدا کرتے ہیں اور اکثر نوجوان نسل کو اپنا ہدف بناتے ہیں۔

اس کے نتیجے میں یہ مسئلہ صرف ضبطیوں اور گرفتاریوں کے اعداد و شمار تک محدود نہیں رہا بلکہ اسکولوں، کالجوں، محلوں اور خاندانوں تک اس کی بڑھتی ہوئی رسائی تشویش کا باعث بن چکی ہے۔

اعداد و شمار صورت حال کی سنگینی کو واضح کرتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں کیرالہ میں منشیات سے متعلق جرائم میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ صرف 2024 میں نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت 27 ہزار سے زیادہ مقدمات درج کیے گئے، جس کے بعد ریاست اس حوالے سے ملک کی سرفہرست ریاستوں میں شامل ہوگئی اور فی کس آبادی کے اعتبار سے منشیات سے متعلق جرائم کی بلند ترین شرح رکھنے والی ریاستوں میں شمار ہونے لگی۔

2020 سے 2024 کے درمیان این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج مقدمات کی مجموعی تعداد 87 ہزار سے تجاوز کر گئی، جو منشیات کے نیٹ ورک کے تیزی سے پھیلاؤ کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس رجحان میں کمی کے آثار بھی نظر نہیں آتے۔ اگست 2026 تک صرف محکمہ ایکسائز نے 8,622 مقدمات درج کیے اور 8,500 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا، جو گزشتہ برسوں کی اسی مدت کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔

شہری سطح پر بھی تشویش کم نہیں ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو کی 2023 کی رپورٹ کے مطابق، ذاتی استعمال کے لیے منشیات رکھنے کے 5,191 مقدمات کے ساتھ کوچی، ممبئی کے بعد ہندوستان کا دوسرا ایسا شہر تھا جہاں اس نوعیت کے سب سے زیادہ کیس سامنے آئے۔ آبادی کے لحاظ سے نسبتاً چھوٹا شہر ہونے کے باوجود کوچی میں جرائم کی شرح فی ایک لاکھ آبادی پر 245 مقدمات رہی، جو ممبئی کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ کیرالہ میں منشیات کا مسئلہ قصبوں اور شہری مراکز میں اس حد تک سرایت کر چکا ہے کہ اس کے لیے مسلسل اور مؤثر پالیسی توجہ ناگزیر ہو گئی ہے۔

اتنی ہی تشویشناک بات منشیات کی بدلتی ہوئی نوعیت بھی ہے۔ ماضی میں نشیات سے متعلق کارروائیوں میں زیادہ تر گانجا نمایاں رہتا تھا لیکن آج مصنوعی منشیات، خصوصاً ایم ڈی ایم اے، نمایاں مقام حاصل کر چکی ہیں۔ ضبط کی جانے والی منشیات کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران سائیکوٹروپک مادوں کی مقدار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ گانجا اب بھی عام ہے لیکن مصنوعی منشیات کی تیز رفتار گردش ایک زیادہ خطرناک مرحلے کی نشاندہی کرتی ہے، کیونکہ انہیں چھپانا، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اور تقسیم کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے، جبکہ ان سے حاصل ہونے والا منافع بھی کہیں زیادہ ہوتا ہے۔

حالیہ برسوں میں بڑی مقدار میں منشیات کی ضبطی کے واقعات بھی تیزی سے بڑھنے لگے ہیں۔ حکام نے ایم ڈی ایم اے کی ایسی کھیپیں پکڑی ہیں جن کا وزن سینکڑوں گرام سے لے کر ایک کلوگرام سے بھی زیادہ تھا اور ان کا تعلق اکثر بین الریاستی یا بین الاقوامی اسمگلنگ نیٹ ورکس سے پایا گیا۔ مثال کے طور پر گزشتہ سال ضلع ترواننت پورم میں ایک بڑی کارروائی کے دوران پولیس نے 1.2 کلوگرام سے زیادہ ایم ڈی ایم اے برآمد کی، جس کی مالیت کئی کروڑ روپے بتائی گئی۔ ریاست بھر میں ہونے والی اسی نوعیت کی دیگر کارروائیوں نے ایسے پیچیدہ سپلائی نیٹ ورکس کو بے نقاب کیا ہے جو کیرالہ کو پڑوسی ریاستوں اور بیرون ملک موجود ذرائع سے جوڑتے ہیں۔

موجودہ بحران کو ماضی کے منشیات کے مسائل سے جو چیز الگ کرتی ہے وہ صرف منشیات کی بڑھتی ہوئی مقدار نہیں بلکہ اسمگلنگ کے طریقوں میں آنے والی تبدیلی بھی ہے۔ منشیات فروش نیٹ ورک اب کوئیر سروسز، خفیہ پیغام رسانی کے پلیٹ فارمز اور سوشل میڈیا کا بڑھ چڑھ کر استعمال کر رہے ہیں اور چھوٹی مگر مشکل سے پکڑی جانے والی کھیپوں کے ذریعے اپنا کاروبار چلا رہے ہیں۔

تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ طلبہ اور نوجوانوں کو درمیانی رابطہ کار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے جبکہ ہاسٹل، کرائے کی رہائش گاہیں اور تعلیمی مراکز تقسیم کے اہم مراکز بنتے جا رہے ہیں۔ پولیس کی ایک انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق ریاست کے 1,067 اسکول منشیات کے نیٹ ورکس کے ہدف پر ہیں۔

اس کے سماجی اثرات بھی اب واضح طور پر دکھائی دینے لگے ہیں۔ نوعمر افراد اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے اور اسکول و کالج اس حوالے سے زیادہ حساس مقامات بنتے جا رہے ہیں۔ حکام اور ماہرین تعلیم کے مطابق تعلیمی اداروں کے اندر اور اطراف میں منشیات کی برآمدگی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ مختلف سروے سے اشارہ ملتا ہے کہ نوجوان کم عمری میں ہی منشیات آزمانا شروع کر رہے ہیں۔

اس پس منظر میں آپریشن طوفان کو محض ایک مہم کے طور پر نہیں بلکہ ایک مسلسل اصلاحی اقدام کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ کیرالہ اس سے قبل بھی منشیات مخالف مہمات چلا چکا ہے۔ جنوری 2024 میں شروع کی گئی 'ڈی ہنٹ' جیسی کارروائیوں کے نتیجے میں ہزاروں گرفتاریاں اور بڑی مقدار میں منشیات کی ضبطی عمل میں آئی تھی۔ 2025 میں بھی پولیس اور محکمہ ایکسائز نے منشیات مخالف مہمات کے دوران تقریباً 18 ہزار ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔ اس کے باوجود مقدمات کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد ظاہر کرتی ہے کہ اگرچہ نفاذ قانون کی کوششیں وسیع پیمانے پر کی گئیں، لیکن وہ اکثر ردعمل پر مبنی رہیں، کسی جامع اور پائیدار حکمت عملی کا حصہ نہیں بن سکیں۔

اس مہم کا اعلان کرتے ہوئے رمیش چنیتھلا نے کہا تھا کہ مقصد صرف منشیات استعمال کرنے والوں یا چھوٹے درجے کے فروخت کنندگان کو گرفتار کرنا نہیں، بلکہ طلبہ، پولیس، محکمہ صحت اور محکمہ ایکسائز کی مشترکہ کارروائی کے ذریعے "ڈرگ مافیا کے پورے ڈھانچے کو تبدیل کرنا" ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ منشیات کی سرگرمیوں سے وابستہ تمام افراد کو نگرانی کے دائرے میں لایا جائے گا اور سپلائی چین کو توڑنے کے لیے بین الریاستی تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ بعد ازاں سینئر پولیس حکام نے انکشاف کیا کہ کارروائیاں کیرالہ سے باہر تک پھیلائی جائیں گی اور اس مقصد کے لیے پڑوسی ریاستوں کی پولیس اور مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تعاون کیا جائے گا۔

آپریشن طوفان کی اصل اہمیت اس حقیقت کے اعتراف میں ہے کہ منتشر اور الگ الگ کارروائیاں منظم منشیات نیٹ ورکس کو شکست نہیں دے سکتیں۔ منشیات کی اسمگلنگ ایسے مربوط نظام کے تحت چلتی ہے جس میں سپلائرز، سرمایہ فراہم کرنے والے، لاجسٹک شراکت دار اور ڈیجیٹل و مالیاتی لین دین کو چھپانے والے عناصر شامل ہوتے ہیں۔ اسی لیے اس آپریشن کی کامیابی کا انحصار صرف گرفتاریوں کی تعداد پر نہیں ہوگا بلکہ اس بات پر ہوگا کہ آیا یہ مالیاتی بہاؤ کا سراغ لگانے، اسمگلنگ کے راستوں کی نشاندہی کرنے، بین الریاستی انٹیلی جنس کے تبادلے کو مضبوط بنانے اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی پیدا کرنے میں کامیاب ہوتا ہے یا نہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ دیرپا کامیابی کے لیے مسلسل اور حکمت عملی پر مبنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ اگرچہ منشیات فروشوں کو سخت سزا ملنی چاہیے، لیکن منشیات کے استعمال میں مبتلا افراد کو اکثر علاج، مشاورت اور دوبارہ سماجی دھارے میں شامل کیے جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکولوں، کالجوں، مقامی اداروں اور سماجی تنظیموں کو اس روک تھام کی اگلی صف میں کھڑا ہونا ہوگا۔

اسی طرح منشیات کے کاروبار کا ڈیجیٹل پہلو بھی بے حد اہم ہو چکا ہے۔ منشیات فروش بڑھتی ہوئی تعداد میں سوشل میڈیا اور خفیہ پلیٹ فارمز سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، جس کے باعث سائبر تحقیقات کی صلاحیتوں اور انٹیلی جنس پر مبنی پولیسنگ کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ بالآخر کامیابی کا پیمانہ صرف گرفتاریاں اور ضبطیاں نہیں ہونی چاہئیں، بلکہ نشے کی شرح میں کمی، بحالی کے بہتر نتائج اور منظم جرائم پیشہ نیٹ ورکس کی کمزوری کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔

یو ڈی ایف حکومت نے اپنی ابتدائی حکومتی ترجیحات میں منشیات کے مسئلے کو مرکزی حیثیت دی ہے، جو ایک واضح سیاسی پیغام بھی دیتا ہے۔ آپریشن طوفان اگرچہ تاخیر سے شروع ہوا لیکن یہ اس مسئلے کی سنگینی کو تسلیم کرنے کی ایک اہم اور ضروری کوشش ہے۔ اس کی حتمی کامیابی کا انحصار صرف سرخیوں میں جگہ بنانے والی چھاپہ مار کارروائیوں پر نہیں، بلکہ مسلسل سیاسی عزم، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور ایسے شواہد پر مبنی پالیسی اقدامات پر ہوگا جو اس سماجی ماحول کو محدود کریں جہاں منشیات کے نیٹ ورکس پنپتے ہیں۔

گرتے روپے سے حکومت کی چاندی

ڈاکٹر اجیت راناڈے

روپے کی قدر میں کمی کو عموماً ایک معاشی مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔ اس سے درآمدات مہنگی ہو جاتی ہیں، افراط زر کا دباؤ بڑھتا ہے، سرمایہ کار پریشان ہوتے ہیں اور قومی وقار کو بھی دھچکا پہنچتا ہے لیکن ہندوستان کے حالیہ تجربے نے ایک دلچسپ تضاد کو جنم دیا ہے۔ روپے کی وہی کمزوری، جو بیرونی دباؤ پیدا کرتی ہے، مرکزی حکومت کے لیے بڑے مالی فائدے کا سبب بھی بنی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے روپے کو سہارا دینے کے لیے ڈالر فروخت کرنے سے خاطر خواہ منافع حاصل ہوا، جو بعد میں سرپلس کے طور پر مرکزی حکومت کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح آر بی آئی صرف کرنسی کا انتظام نہیں کر رہا بلکہ حکومت کے لیے ایک خزانچی کا کردار بھی ادا کر رہا ہے۔ اس پہلو کو کچھ گہرائی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

آر بی آئی کے مرکزی بورڈ نے مالی سال 2025-26 کے لیے مرکزی حکومت کو 2 لاکھ 86 ہزار 588 کروڑ روپے کا ریکارڈ سرپلس منتقل کرنے کی منظوری دی ہے۔ مالی سال 2024-25 میں یہ رقم 2 لاکھ 68 ہزار 590 کروڑ روپے، 2023-24 میں 2 لاکھ 10 ہزار 874 کروڑ روپے اور 2022-23 میں 87 ہزار 416 کروڑ روپے تھی۔ تازہ ترین منتقلی آر بی آئی کی مضبوط آمدنی پر مبنی ہے، جس میں روپے کو سہارا دینے کے لیے بڑے پیمانے پر ڈالر فروخت کرنے سے حاصل ہونے والا منافع اور غیر ملکی اثاثوں سے بڑھتی ہوئی آمدنی شامل ہے۔

2.9 لاکھ کروڑ روپے کوئی معمولی رقم نہیں ہے۔ یہ مرکزی حکومت کی کل محصولات کا تقریباً 8 فیصد بنتی ہے۔ اس سے حکومت کو ٹیکس بڑھائے بغیر، اخراجات میں کمی کیے بغیر یا بازار سے زیادہ قرض لیے بغیر مالی راحت حاصل ہو جاتی ہے۔ خام تیل کی بلند قیمتوں، جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور مالی خسارے کے بڑھتے دباؤ کے اس دور میں یہ ایک کارآمد سہارا ہے لیکن تشویش کی بات بھی یہی ہے، کیونکہ ایسا سہارا کب ایک عادت بن جائے، اس کا احساس بھی نہیں ہوتا۔

اس کا حساب سیدھا ہے۔ آر بی آئی نے کئی برسوں تک اس وقت ڈالر جمع کیے جب روپیہ نسبتاً مضبوط تھا۔ آج جب وہ انہی ڈالروں کو کمزور شرح مبادلہ پر فروخت کرتا ہے تو اسے روپے کی صورت میں منافع حاصل ہوتا ہے۔ یہ منافع زر مبادلہ کے ذخائر کی از سر نو قیمت لگانے سے پیدا ہونے والا کاغذی فائدہ نہیں بلکہ حقیقی منافع ہے۔ کرنسی سے متعلق سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی یہ آمدنی آر بی آئی کی کل کمائی میں شامل ہوتی ہے اور پھر اسی کے سرپلس کا حصہ بن کر حکومت تک پہنچتی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ روپے کی کمزوری نے حکومت کو غیر متوقع طور پر بڑا مالی فائدہ پہنچایا ہے۔ یہ بات سننے میں کچھ عجیب لگ سکتی ہے لیکن یہی اس تضاد کی اصل تصویر پیش کرتی ہے۔ روپے کی وہی گراوٹ جو درآمد کنندگان کو نقصان پہنچاتی ہے، تیل کی قیمتوں میں اضافہ کرتی ہے، ڈالر کے حساب سے ہندوستان کی جی ڈی پی کو کم کرتی ہے اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پریشان کرتی ہے، ڈالر فروخت کیے جانے کی صورت میں آر بی آئی کے منافع میں اضافہ بھی کرتی ہے۔

یہ معاملہ ایک اور وجہ سے بھی اہم ہے۔ اگر ہندوستان کی نامیاتی (نامینل) جی ڈی پی روپے کے حساب سے 10 فیصد بڑھتی ہے لیکن ڈالر کے مقابلے میں روپیہ 10 فیصد یا اس سے زیادہ گر جاتا ہے تو ڈالر کے حساب سے جی ڈی پی میں شاید ہی کوئی نمایاں اضافہ نظر آئے۔

کوئی ملک اندرونی طور پر تیزی سے ترقی کر سکتا ہے لیکن اگر کرنسی کی گراوٹ اس ترقی کے اثرات کو ختم کر دے تو بین الاقوامی سطح پر وہ تقریباً جمود کا شکار دکھائی دے سکتا ہے۔ اس لیے روپے کی مسلسل کمزوری ایک تزویراتی تشویش بن سکتی ہے تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ روپے کو ہر قیمت پر بچایا جائے۔ ہندوستان ایک چالو کھاتے کے خسارے (کرنٹ اکاؤنٹ ڈیفیسٹ) والی معیشت ہے یعنی وہ جتنا برآمد کرتا ہے اس سے کہیں زیادہ تیل، سونا، الیکٹرانکس اور دیگر اشیاء درآمد کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ درمیانی مدت میں ملک کی افراط زر کی شرح بھی امریکہ کے مقابلے میں زیادہ رہتی ہے۔ اس لیے روپے کا کچھ حد تک کمزور ہونا فطری ہے اور بعض اوقات فائدہ مند بھی ثابت ہوتا ہے۔ کمزور کرنسی ایک 'شاک ابزوربر' کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ برآمدات کی مسابقت کو برقرار رکھ سکتی ہے، غیر ضروری درآمدات کی حوصلہ شکنی کرتی ہے اور معیشت کو بیرونی عدم توازن کے بارے میں خبردار کر سکتی ہے۔

خطرہ براہ راست کرنسی کی قدر میں کمی سے نہیں بلکہ بے قابو اور غیر منظم گراوٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں آر بی آئی کی مداخلت ضروری ہو جاتی ہے تاکہ اتار چڑھاؤ پر قابو رکھا جا سکے، گھبراہٹ کو روکا جا سکے اور بازار کی توقعات کو منظم بنایا جا سکے لیکن کسی مخصوص سطح کا دفاع کرنا اور اتار چڑھاؤ کو قابو میں رکھنا دو الگ باتیں ہیں۔ اگر بازار کو یقین ہو جائے کہ آر بی آئی ہمیشہ ایک خاص شرح مبادلہ کا دفاع کرے گا تو بیرونی درآمد کنندگان اور ڈالر میں قرض لینے والے اپنے خطرات کو کم سمجھنے لگیں گے۔ مصنوعی طور پر مضبوط روپیہ درآمدات کو بڑھاتا ہے، برآمدات کی حوصلہ شکنی کرتا ہے اور ضروری معاشی ایڈجسٹمنٹ کو مؤخر کر دیتا ہے۔ نتیجتاً بعد میں ہونے والی اصلاح زیادہ تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے۔

اس میں مالیاتی اخلاقیات کا ایک پہلو بھی شامل ہے۔ اگر روپے کو سہارا دینے سے آر بی آئی کو بڑا منافع حاصل ہوتا ہے اور اس منافع کی بدولت مرکزی حکومت اپنے مالی خسارے کو کم کرنے میں کامیاب ہوتی ہے، تو روپے کی قدر میں کمی ایک پوشیدہ مالی فائدے کی صورت اختیار کرتی دکھائی دیتی ہے۔ یہ کسی بھی لحاظ سے ایک صحت مند ترغیبی ڈھانچہ نہیں ہے۔ کسی حکومت کو مرکزی بینک کی زر مبادلہ سے متعلق سرگرمیوں کو مستقل آمدنی کے ذریعے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔

ہندوستان کے مالیاتی نظام میں سرکاری قرض گیری کے لیے پہلے ہی ایک داخلی انتظام موجود ہے۔ اسٹیچوری لیکویڈیٹی ریشو (ایس ایل آر) کے تحت بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی جمع شدہ رقوم کا ایک بڑا حصہ سرکاری بانڈز میں سرمایہ کاری کریں۔ اس طرح سرکاری قرض کے لیے ایک یقینی بازار وجود میں آ جاتا ہے۔ یہ نظام طویل عرصے سے رائج ہے اور ہندوستانی مالیاتی ڈھانچے کا اہم جزو سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یہ ایک قسم کا مالیاتی جبر (فنانشل ریپریشن) بھی ہے کیونکہ ضوابط کے ذریعے گھریلو بچتوں کا ایک حصہ سرکاری قرض کی طرف موڑ دیا جاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ ساتھ حکومت آر بی آئی کے بڑے سرپلس انتقالات پر بھی انحصار کرنے لگے تو مالیاتی اختیار اور حکومتی مالی امداد کے درمیان حد فاصل دھندلی ہونے لگتی ہے۔

آر بی آئی وزارت خزانہ نہیں ہے۔ اس کی بنیادی ذمہ داری قیمتوں کا استحکام، مالیاتی استحکام، کرنسی کا انتظام اور مالیاتی نظام کی ساکھ کو برقرار رکھنا ہے۔ اگرچہ وہ حکومت کا بینکر بھی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ محض حکومت کے لیے آمدنی پیدا کرنے کا ذریعہ بن جائے۔ منتخب حکومتیں فطری طور پر زیادہ اخراجات، کم شرح سود پر قرض اور آسان مالی وسائل کو ترجیح دیتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ مالیاتی اداروں کو سیاسی اور بیرونی دباؤ سے محفوظ رکھنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔

روپے کی کہانی ہندوستان کو درپیش بیرونی مالیاتی چیلنجوں سے بھی جڑی ہوئی ہے۔ اگرچہ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی مجموعی آمد اچھی دکھائی دیتی ہے لیکن منافع کی واپسی، سرمایہ نکالنے اور دیگر بیرونی اخراجات کے باعث خالص ایف ڈی آئی میں نمایاں کمی آئی ہے۔ غیر ملکی کمپنیاں اور پرائیویٹ ایکویٹی سرمایہ کار بازار سے باہر نکل رہے ہیں۔ ہندوستانی شیئر بازار کسی حد تک اس لیے بلند سطح پر برقرار ہیں کیونکہ گھریلو سرمایہ کاری، خاص طور پر ایس آئی پی کے ذریعے آنے والی رقوم، مسلسل اور مضبوط ہیں۔ یہی مضبوط گھریلو طلب بڑے پیمانے پر غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) کے انخلا کے باوجود بازار کو شدید گراوٹ سے روک رہی ہے۔

اس سے ایک اہم سوال جنم لیتا ہے۔ کیا گھریلو سرمایہ کار، ایس آئی پی اور آئی پی او میں سرمایہ لگا کر بالواسطہ طور پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے منافع بخش اخراج کو آسان بنا رہے ہیں؟ حالیہ کئی بڑے آئی پی او میں جمع ہونے والی رقم کا بڑا حصہ کمپنی کی نئی سرمایہ کاری کے بجائے موجودہ سرمایہ کاروں کی جانب سے آفر فار سیل کی صورت میں گیا ہے۔ نئے سرمایہ کار مستقبل کے وعدوں پر رقم لگاتے ہیں، جبکہ پرانے سرمایہ کار نقد رقم حاصل کرکے نکل جاتے ہیں۔ یہ کوئی غیر قانونی عمل نہیں، بازار اسی انداز میں کام کرتے ہیں لیکن جب یہ رجحان حد سے زیادہ بڑھنے لگے تو اس کا باریک بینی سے جائزہ لینا ضروری ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

نہرو سے مودی تک......

ہندوستانی سیاست کا ایک جائزہ!

حافظ افتخار احمد قادری

ہندوستان کی سیاسی تاریخ حکمرانوں کی تبدیلی کی داستان نہیں بلکہ مختلف نظریات، پالیسیوں، کامیابیوں، ناکامیوں اور سماجی تبدیلیوں کا ایک طویل سفر ہے۔ اس سفر میں بعض شخصیات ایسی ابھریں جنھوں نے اپنے عہد پر گہرے نقوش چھوڑے اور ملک کی سمت متعین کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ پنڈت جواہر لعل نہرو اور نریندر مودی دو ایسے ہی نام ہیں جن کے گرد ہندوستان کی دو مختلف سیاسی کہانیاں گردش کرتی ہیں۔ ایک طرف نہرو ہیں جنھوں نے آزادی کے بعد ایک نو زائیدہ ریاست کی بنیادیں استوار کیں اور دوسری جانب نریندر مودی ہیں جو اکیسویں صدی کے ہندوستان کو عالمی طاقت بنانے کے دعوے کے ساتھ ملک کی قیادت کر رہے ہیں۔ اگرچہ دونوں کے درمیان دہائیوں کا فاصلہ ہے لیکن آج جب نریندر مودی نے منتخب وزیراعظم کے طور پر مدتِ اقتدار کے اعتبار سے نہرو کا ریکارڈ عبور کرلیا ہے تو یہ موقع محض اعداد وشمار کے موازنے کا نہیں بلکہ ہندوستان کی سیاسی سمت اور قومی مزاج کے جائزے کا بھی ہے۔ پنڈت جواہر لعل نہرو کا دور آزادی کے بعد کی تعمیر و تشکیل کا زمانہ تھا۔ ملک تقسیم کے زخموں سے چور تھا، کروڑوں افراد بے گھر ہو چکے تھے، معیشت کمزور تھی اور ریاستی ادارے ابھی ابتدائی مراحل میں تھے۔ ایسے میں نہرو نے جمہوری اداروں کے استحکام، سیکولر طرزِ حکمرانی اور منصوبہ بند معیشت کے ذریعے ایک جدید ریاست کی بنیاد رکھنے کی کوشش کی۔ ان کے دور میں بڑے ڈیم، اسٹیل پلانٹ، تحقیقی ادارے اور اعلیٰ تعلیمی مراکز قائم ہوئے جنھیں جدید ہندوستان کے مندر قرار دیا گیا۔ ناقدین اگرچہ ان کی بعض معاشی پالیسیوں کو سست رفتار ترقی کا سبب قرار دیتے ہیں لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ انہوں نے جمہوری روایت، پارلیمانی نظام اور ادارہ جاتی استحکام کو فروغ دیا۔ اس کے برعکس نریندر مودی کا عہد ایک ایسے ہندوستان کا عہد ہے جو پہلے ہی ایک بڑی معیشت اور ایٹمی طاقت کے طور پر دنیا میں اپنی شناخت قائم کر چکا تھا۔ مودی نے اقتدار سنبھالتے ہی ترقی، گڈ گورننس، قومی سلامتی اور مضبوط قیادت کے نعروں کو اپنی سیاست کا مرکز بنایا۔ 2014 کے انتخابات میں کانگریس مخالف فضا، بدعنوانی کے الزامات اور عوامی بے چینی نے انہیں ایک غیر معمولی سیاسی موقع فراہم کیا۔ گجرات ماڈل کو ترقی کی علامت بنا کر پیش کیا گیا اور عوام کو یقین دلایا گیا کہ ملک تیز رفتار معاشی ترقی کے نئے دور میں داخل ہونے والا ہے۔ ابتدائی برسوں میں مودی حکومت نے متعدد بڑے فیصلے کیے جنھوں نے سیاسی منظرنامے کو یکسر بدل دیا۔ جن دھن یوجنا کے ذریعے بینکنگ نظام سے محروم کروڑوں افراد کو مالیاتی دھارے میں لانے کی کوشش کی گئی۔ سوچھ بھارت مہم کو عوامی تحریک کے طور پر پیش کیا گیا۔ ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا اور اسکل انڈیا جیسے پروگراموں کو ترقی کے نئے ستون قرار دیا گیا۔ ان اقدامات نے حکومت کو ایک متحرک اور سرگرم انتظامیہ کے طور پر پیش کرنے میں مدد دی۔ تاہم 2016 میں اچانک نوٹ بندی کے فیصلے نے پورے ملک کو حیرت میں ڈال دیا۔ حکومت نے اسے کالے دھن، جعلی کرنسی اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف تاریخی قدم قرار دیا لیکن اس کے فوری اثرات نے لاکھوں چھوٹے تاجروں، مزدوروں اور غیر رسمی معیشت سے وابستہ افراد کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا۔ بینکوں کے باہر طویل قطاریں، کاروباری سرگرمیوں میں سست روی اور روزگار کے بحران نے اس فیصلے پر سوالات کھڑے کیے۔ اگرچہ حکومت اپنے موقف پر قائم رہی لیکن معاشی ماہرین کے درمیان اس کے نتائج پر اختلافات آج بھی موجود ہیں۔ اسی دوران جی ایس ٹی کا نفاذ بھی ایک بڑا معاشی اقدام تھا۔ ایک قوم ایک ٹیکس کے تصور کو اقتصادی اصلاحات کی سمت اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ تاہم چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو نئے نظام سے ہم آہنگ ہونے میں خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ متعدد تاجروں نے پیچیدہ قواعد وضوابط اور بار بار ہونے والی تبدیلیوں پر اعتراضات کیے جبکہ حکومت کا مؤقف تھا کہ طویل مدت میں یہی نظام معیشت کو زیادہ شفاف اور منظم بنائے گا۔ مودی حکومت کے سیاسی سفر میں قومی سلامتی ایک اہم موضوع کے طور پر ابھری۔ اڑی حملے کے بعد سرجیکل اسٹرائیک اور پلوامہ حملے کے بعد بالاکوٹ کارروائی کو حکومت نے مضبوط قیادت کی علامت کے طور پر پیش کیا۔ ان واقعات نے قوم پرستی کے بیانیے کو مزید تقویت دی اور سیاسی سطح پر بھارتیہ جنتا پارٹی کو خاطر خواہ فائدہ پہنچایا۔ ناقدین کے مطابق قومی سلامتی کے معاملات بعض اوقات انتخابی سیاست کا حصہ بھی بنے لیکن عوامی سطح پر ان اقدامات نے مودی کی مقبولیت میں اضافہ کیا۔ 2019 میں دوسری مرتبہ اقتدار میں واپسی کے بعد حکومت نے کئی ایسے فیصلے کیے جن کے اثرات سیاسی مباحث میں آج بھی نمایاں ہیں۔ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ، آرٹیکل 370 کی منسوخی اور ریاست کی تنظیمِ نو کو حکومت نے قومی یکجہتی کے لیے ضروری قرار دیا۔ دوسری جانب ناقدین نے اسے وفاقی ڈھانچے اور جمہوری مشاورت کے اصولوں سے متصادم قرار دیا۔ اس فیصلے نے ملک کے سیاسی مباحث کو ایک نئی سمت دی۔ اسی عرصے میں شہریت ترمیمی قانون یا سی اے اے متعارف کرایا گیا جس نے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاجی تحریک کو جنم دیا۔ حکومت کے مطابق یہ قانون پڑوسی ممالک سے آنے والے مظلوم اقلیتی پناہ گزینوں کو شہریت دینے کے لیے بنایا گیا تھا لیکن ناقدین نے اسے مذہبی بنیادوں پر امتیاز قرار دیا۔ دہلی کے شاہین باغ سے لے کر ملک کے مختلف شہروں تک ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ اس احتجاج نے ہندوستانی جمہوریت، آئینی اقدار اور شہریت کے تصور پر ایک وسیع قومی بحث کو جنم دیا۔ سماجی سطح پر مودی دور کا سب سے حساس پہلو مذہبی تعلقات اور اقلیتوں کے حوالے سے جاری مباحث رہے ہیں۔ بابری مسجد مقدمے پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رام مندر کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ ایک بڑی آبادی نے اسے تاریخی انصاف قرار دیا جبکہ دوسری جانب بہت سے لوگوں نے اسے ہندوستان کے سیکولر تشخص کے تناظر میں دیکھا۔ اس معاملے نے مذہبی شناخت، تاریخی یادداشت اور قومی سیاست کے باہمی تعلق کو مزید نمایاں کر دیا۔ گزشتہ برسوں میں گؤ رکشا کے نام پر تشدد، ہجومی حملوں، نفرت انگیز تقاریر اور فرقہ وارانہ کشیدگی کے متعدد واقعات بھی سامنے آئے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور سماجی کارکنوں نے ان واقعات پر تشویش کا اظہار کیا اور قانون کی مؤثر عملداری پر سوالات اٹھائے۔ حکومت کا موقف رہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے اور کسی بھی مجرمانہ کارروائی کے خلاف مناسب اقدامات کیے جاتے ہیں لیکن یہ موضوع مسلسل سیاسی اور سماجی بحث کا مرکز بنا رہا۔ کووڈ 19 وبا نے مودی حکومت کے لیے ایک غیر معمولی چیلنج پیدا کیا۔ ابتدائی لاک ڈاؤن کو عالمی سطح پر ایک جرات مندانہ اقدام قرار دیا گیا لیکن اچانک بندش کے باعث لاکھوں مزدوروں کی نقل مکانی اور معاشی مشکلات نے سنگین سوالات بھی پیدا کیے۔ بعدازاں ویکسینیشن مہم کو حکومت نے اپنی بڑی کامیابی کے طور پر پیش کیا۔ دنیا کے سب سے بڑے ویکسین پروگراموں میں سے ایک ہونے کے باعث اس اقدام کو بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا، تاہم وبا کی دوسری لہر کے دوران صحت کے نظام پر شدید دباؤ اور آکسیجن بحران کے مناظر بھی عوامی یادداشت کا حصہ بن گئے۔ معاشی میدان میں حکومت مسلسل یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ ہندوستان دنیا کی تیزی سے ابھرتی ہوئی بڑی معیشتوں میں شامل ہے۔ ایکسپریس ویز، وندے بھارت ٹرینیں، ہوائی اڈوں کی توسیع، بندرگاہوں کی ترقی اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے پھیلاؤ کو ترقی کی نئی علامتوں کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یو پی آئی نظام نے واقعی مالی لین دین کے انداز کو بدل کر رکھ دیا ہے اور ہندوستان کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے شعبے میں نمایاں مقام دلایا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی بے روزگاری، مہنگائی، زرعی بحران اور آمدنی کے تفاوت جیسے مسائل بھی مسلسل زیر بحث رہے ہیں۔ زرعی قوانین اور کسان تحریک مودی حکومت کے لیے ایک اور بڑا سیاسی امتحان ثابت ہوئی۔ پنجاب، ہریانہ اور دیگر ریاستوں کے کسانوں نے ان قوانین کے خلاف طویل احتجاج کیا۔ حکومت نے انہیں زرعی اصلاحات قرار دیا جبکہ کسان تنظیموں نے انہیں اپنے مفادات کے خلاف سمجھا۔ ایک سال سے زائد عرصے تک جاری رہنے والی تحریک کے بعد حکومت کو قوانین واپس لینے کا اعلان کرنا پڑا۔ اس واقعے نے یہ ثابت کیا کہ مضبوط اکثریت رکھنے والی حکومت بھی عوامی دباؤ اور جمہوری مزاحمت کو مکمل طور پر نظر انداز نہیں کر سکتی۔ خارجہ پالیسی کے میدان میں مودی نے ہندوستان کی عالمی موجودگی کو زیادہ فعال بنانے کی کوشش کی۔ امریکہ، یورپ، مشرق وسطیٰ اور ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات کو نئی جہت دی گئی۔ کواڈ جیسے علاقائی اتحادوں میں سرگرم کردار ادا کیا گیا اور عالمی فورمز پر ہندوستان کی آواز کو زیادہ مؤثر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔ تاہم چین کے ساتھ سرحدی کشیدگی اور بعض علاقائی چیلنجز نے یہ واضح کیا کہ عالمی سیاست میں کامیابیوں کے باوجود مشکلات بدستور موجود ہیں۔ نہرو اور مودی کے تقابل میں سب سے اہم یہ ہے کہ ہندوستان کی روح کس سمت میں جا رہی ہے۔ نہرو کا ہندوستان تنوع، سیکولرزم اور ادارہ جاتی جمہوریت کے تصور سے وابستہ تھا جبکہ مودی کا ہندوستان قوم پرستی، ثقافتی شناخت اور مضبوط قیادت کے بیانیے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ایک عہد میں ریاست کی تعمیر بنیادی مقصد تھی جبکہ دوسرے عہد میں عالمی طاقت بننے کا خواب سیاسی گفتگو کا مرکز ہے۔ دونوں ادوار کی کامیابیاں اور ناکامیاں اپنی جگہ موجود ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی موجودہ سیاست انہی دو تصورات کے درمیان مسلسل کشمکش کا منظر پیش کرتی ہے۔ آج جب نریندر مودی نے منتخب وزیراعظم کے طور پر نہرو کا ریکارڈ عبور کرلیا ہے تو یہ محض ایک سیاسی سنگ میل نہیں بلکہ ہندوستانی جمہوریت کے ارتقا کی ایک نئی علامت بھی ہے۔ تاہم تاریخ صرف مدتِ اقتدار کو یاد نہیں رکھتی بلکہ اس بات کا بھی فیصلہ کرتی ہے کہ اقتدار کے دوران قوم کو کس سمت میں لے جایا گیا۔ آنے والے برسوں میں یہ بحث مزید شدت اختیار کرے گی کہ کیا مودی کا دور ہندوستان کو معاشی اور عالمی طاقت کے طور پر نئی بلندیوں تک لے گیا یا سماجی اور سیاسی تقسیم کے نئے سوالات بھی چھوڑ گیا۔ اسی طرح نہرو کے ورثے پر بھی بحث جاری رہے گی کہ آیا انہوں نے جدید ہندوستان کی مضبوط بنیاد رکھی یا بعض ایسی کمزوریاں بھی چھوڑ گئیں جن کے اثرات بعد کی نسلوں نے محسوس کیے۔ ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا سفر ابھی جاری ہے۔ نہرو سے مودی تک کا راستہ دراصل مختلف نظریات، خوابوں، کامیابیوں، ناکامیوں اور عوامی توقعات کا سفر ہے۔ اس سفر کو سمجھنے کے لیے کسی ایک شخصیت کی مدح یا مذمت کافی نہیں بلکہ ایک متوازن، سنجیدہ اور حقیقت پسندانہ جائزہ ضروری ہے، کیونکہ قوموں کی تقدیر صرف حکمرانوں کے ناموں سے نہیں بلکہ ان فیصلوں سے متعین ہوتی ہے جو آنے والی نسلوں کے مستقبل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

* کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش
iftikharahmadquadri@gmail.com

☆☆

اسلام نے دنیا کو خواتین کے تحفظ، کفالت اور سرپرستی کا جامع نظام عطا فرمایا

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com

اسلام نے عورت کو محض ایک سماجی اکائی کے طور پر نہیں بلکہ انسانی معاشرے کے باوقار اور بنیادی ستون کی حیثیت عطا فرمائی۔ چنانچہ خواتین کی عزت وناموس کی حفاظت، معاشرتی تکریم و حرمت، اقتصادی حقوق و مالی کفالت، اور سماجی وقار وحرمت کی صیانت کے لیے ایک جامع اور متوازن قانونی واخلاقی نظام عطا کیا ہے جو انسانی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ دین اسلام نے عورت کی زندگی کے ہر مرحلے میں اس کی حفاظت اور نگہداشت کے لیے واضح اصول مقرر کیے ہیں۔ یہ نظام کسی جبر، تسلط یا آزادی کی سلبی تعبیر پر مبنی نہیں بلکہ ذمہداری، کفالت، رحمت اور جواب دہی کے اعلیٰ اسلامی تصورات پر استوار ہے۔ اس نظام کا مقصد عورت کی آزادی کو محدود کرنا نہیں بلکہ اسے استحصال، بے سہارگی اور معاشرتی عدم تحفظ سے محفوظ رکھنا ہے۔ موجودہ دور میں جب خاندانی نظام کمزور ہورہا ہے، بزرگ خواتین تنہائی کا شکار ہورہی ہیں، طلاق اور معاشی مشکلات میں اضافہ ہورہا ہے، ڈیجیٹل دنیا میں خواتین سائبر ہراسگی، بلیک میلنگ اور شناختی جرائم کا سامنا کررہی ہیں، گھریلو تشدد کا نشانہ بن رہی ہیں، سماجی عدم تحفظ کا سامنا کررہی ہیں، ایسے سنگین حالات میں دین اسلام کا معتدل ومتناسب اور فطری نظام خواتین کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے جو حقوق اور فرائض کے درمیان کامل ہم آہنگی قائم کرتا ہے۔ دین اسلام خاندان کو صالح معاشرے کی بنیادی اکائی قرار دیتا ہے، جہاں ہر فرد کے حقوق و فرائض متعین ہیں اور ہر رشتہ باہمی محبت، عدل، رحمت اور احساسِ ذمہ داری پر قائم ہے۔ دین اسلام نے عورت کو وقار ومنزلت کا وہ مقام عطا کیا ہے جس کی نظیر قبل از اسلام کے معاشروں میں ناپید تھی۔ اس کی جان، مال، عزت، تعلیم اور معاشی حقوق کو شرعی تحفظ فراہم کرتے ہوئے اس کی نگہداشت کے لیے ایک مسلسل خاندانی نظام وضع کیا ہے۔ اسلام میں سرپرستی (قوامیت وولایت) کا تصوف استبداد یا شخصی اقتدار کا نام نہیں بلکہ ایک ایسی اخلاقی اور قانونی ذمہ داری ہے جس کے ذریعہ مرد کو عورت کی کفالت، حفاظت اور ضروریات کی تکمیل کا پابند بنایا گیا ہے۔ محسن انسانیتؐ ارشاد فرماتے ہیں ترجمہ تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں باز پرس کی جائے گی۔ یہ حدیث مبارکہ اسلامی نظامِ معاشرت اور تصورِ ذمہ داری کی ایک بنیادی اساس ہے جو اس حقیقت کو عیاں کرتی ہے کہ اسلام میں سرپرستی اعزاز سے زیادہ ایک عظیم ذمہ داری ہے اور ہر سربراہ کو آخرت میں جوابدہ بناتی ہے۔ آقائے نامدار رسول عربیؐ نے معاشرے کے ہر فرد کو اس کے دائرۂ اختیار کے مطابق ایک ''راعی'' (نگہبان، ذمہ دار اور محافظ) قرار دیا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ ہر شخص اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہوگا۔ اس حدیث کا مقصود محض اختیار دینا نہیں بلکہ امانت، عدل، حسن تدبیر اور احساس جواب دہی کو فروغ دینا ہے۔ خاندانی نظام کے تناظر میں اس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ والد، شوہر، بھائی اور اولاد پر عورت کی حفاظت، کفالت، تعلیم وتربیت اور عزت و وقار کے تحفظ کی شرعی و اخلاقی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ جس کے بارے میں قیامت کے دن باز پرس ہوگی۔ یہی تصور اسلامی خاندانی نظام کو استحکام بخشتا اور خواتین کے حقوق وتحفظ کی مضبوط ضمانت فراہم کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق والد، اولاد بالخصوص بیٹی کی کفالت، حفاظت، تربیت اور عزت و وقار کا سب سے پہلا ذمہ دار ہے۔ قرآن مجید ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیل کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ یہ آیت پاک والدین کو اولاد کی دینی، اخلاقی اور روحانی تربیت کا مکلف قرار دیتی ہے۔ شریعت مطہرہ نے باپ کو اس امر کا مکلف قرار دیا ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی جسمانی، اخلاقی، دینی اور معاشرتی پرورش بہترین انداز میں کرے، اس کے حقوق کی حفاظت کرے اور اسے محبت، شفقت اور احساسِ تحفظ فراہم کرے۔ اسی وجہ سے باپ کا گھر بیٹی کے لیے صرف رہائش گاہ نہیں بلکہ امن، اعتماد، محبت اور سرپرستی کا وہ مضبوط حصار ہے جہاں اس کی شخصیت کی تعمیر اور کردار کی تشکیل کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ جب باپ اپنی ذمہ داریوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ادا کرتا ہے تو وہ نہ صرف اپنی بیٹی کے لیے دنیا میں ایک محفوظ ماحول فراہم کرتا ہے بلکہ آخرت میں وہ خود عظیم اجر وثواب اور جنت کا مستحق بنتا ہے۔ ہادی برحقؐ نے فرمایا جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ اس طرح ہوگا۔ پھر آپؐ نے اپنی مبارک انگلیاں ملا کر دکھائیں۔ اس حدیث مبارک سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں بیٹی بوجھ نہیں بلکہ رحمت اور اس کی کفالت عظیم عبادت ہے۔ اگر والد کسی عذر کی بناء پر ذمہ داری ادا کرنے سے قاصر ہے یا ان کی وفات ہوگئی ہے تو دین اسلام خاندان کے قریبی مرد حضرات، خصوصاً بھائیوں کو اپنی بہنوں کی اعانت اور حفاظت کا مکلف قرار دیتا ہے۔ قرآن مجید صلہ رحمی اور اقرباء کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: اور اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ نیکی کرو، نیز رشتہ داروں...... کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کرو جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ اس آیت پاک کی روشنی میں بھائی اپنی بہن کے لیے محض رشتہ دار نہیں بلکہ اس کے وقار، عزت اور معاشرتی تحفظ کا ذمہ دار بھی ہے، خصوصاً ایسے حالات میں جب بہن کسی سہارے سے محروم ہو۔ نکاح کے بعد لڑکی کی ذمہ داری شوہر کو منتقل ہوجاتی ہے اور خاوند کو اس کے فرض منصبی، فریضہ کفالت اور شرعی مسئولیت سے آگاہ کرتے ہوئے محبوب کردگارؐ نے نہایت موکد انداز میں اس کی توجہ اس امر کی طرف مبذول فرمائی کہ وہ اپنی اہلیہ کے حقوق کی ادائیگی، حسن معاشرت اور عدل واحسان کو اپنا دینی و اخلاقی فریضہ سمجھے۔ مرقع ہر خوبی و زیبائیؐ نے ارشاد فرمایا ترجمہ: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امان کے ساتھ اپنے نکاح میں لیا ہے اور اللہ کے کلمہ کے ذریعہ ان سے ازدواجی تعلق کو حلال کیا ہے۔ نکاح اسلام میں ایک مقدس عہد ہے جس کی بنیاد مودت، رحمت اور باہمی تعاون پر رکھی گئی ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے ترجمہ: مرد عورتوں کے نگران، ذمہ دار اور کفیل ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر بعض حیثیتوں سے فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ امام طبریؒ رقمطراز ہیں کہ مرد کو عورت پر قوام اس لیے بنایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے خاندان کی ذمہ داری اٹھانے، حفاظت کرنے اور معاشی کفالت کی صلاحیت عطا فرمائی ہے۔ لہٰذا اس کی قوامیت خدمت اور ذمہ داری کا منصب ہے، نہ کہ ظلم وجبر کا۔ امام قرطبیؒ کے مطابق قوامیت کی بنیاد دو چیزیں ہیں (i) اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بعض صلاحیتیں اور (ii) مالی کفالت اور نفقہ۔ اگر مرد اپنی ذمہ داری ادا نہ کرے تو قوامیت کا مقصد فوت ہوجاتا ہے۔ فقہائے اسلام کے نزدیک قوامیت ایک شرعی ذمہ داری (تکلیف) ہے، نہ کہ مطلق حق حکمرانی۔ فقہائے اسلام نے اس بات کی بھی صراحت فرمائی ہے کہ جس قوامیت کے ساتھ حقوق اور اختیار دیے گیے ہیں، اسی کے ساتھ سخت جواب دہی بھی وابستہ ہے۔ اسلامی فلسفہ کے مطابق کائنات کا ہر نظام ترتیب، توازن اور تقسیمِ ذمہ داری پر قائم ہے۔ خاندان ایک سماجی ادارہ ہے، جس کے استحکام کے لیے ایک انتظامی مرکز کی ضرورت ہوتی ہے۔ آیت میں مرد کو قوام قرار دینے کا مقصد اختلاف مراتب نہیں بلکہ تقسیم وظائف (Division of Responsibility) ہے۔ علامہ شاہ ولی اللہ دہلویؒ رقمطراز ہیں کہ معاشرتی نظم اس وقت قائم رہتا ہے جب ہر فرد اپنی فطری ذمہ داری ادا کرے اور ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرے۔ امام غزالیؒ کے نزدیک شوہر کی حقیقی قوامیت یہ ہے کہ وہ اپنے اہل وعیال کے لیے رحمت، حلم، اخلاق اور حسنِ معاشرت کا نمونہ بنے۔ آپؒ رقمطراز ہیں کہ بہترین قیادت وہ ہے جو خدمت کے جذبے سے سرشار ہو۔ پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کی مخلوق پر شفقت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت فرماتا ہے۔ گھر کا سربراہ اگر عدل، محبت اور رحم کا پیکر بن جائے تو اس کا گھر روحانی سکون کا مرکز بن جاتا ہے۔ پیرانہ سالی کے مرحلے میں بیٹے اپنی ماں کی خدمت، کفالت، حفاظت اور عزت وتکریم کے امین ہوتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کی روح سے جس طرح ماں نے اپنی اولاد کی پرورش، تربیت اور آسائش کے لیے اپنی زندگی کا قیمتی حصہ قربان کیا، اسی طرح اولاد، بالخصوص بیٹوں پر لازم ہے کہ وہ والدہ کے عمر رسیدہ ہونے پر ان کی جسمانی، معاشی، نفسیاتی اور جذباتی ضروریات کا بھرپور خیال رکھیں۔ قرآن کریم نے والدین کے ساتھ احسان اور ان کے سامنے عجز و انکساری اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ جبکہ سنت نبویؐ نے ماں کی خدمت کو جنت کے حصول کا موثر ذریعہ قرار دیا ہے۔ لہٰذا زندگی کے آخری مرحلے میں ماں کی خدمت و حفاظت محض معاشرتی روایت نہیں بلکہ ایک عظیم شرعی، اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، جس کی ادائیگی اولاد کے ایمان، حسنِ کردار اور احساسِ مسئولیت کی روشن علامت ہے۔ اسلام کی مذکورہ بالا تعلیمات اس امر کی دلیل ہیں کہ اسلام میں ضعیف العمر اور بے سہارا خاتون کو تنہا چھوڑ دینا یا اس کی ضروریات سے غفلت برتنا دینی واخلاقی ذمہ داریوں سے انحراف ہے۔ حقیقت کے اس پہلو پر ان لوگوں کو غور وفکر کرنا چاہیے جو محض چند دنوں کے سکون واطمینان کے لیے اپنے ضعیف العمر والدین کو Old Age Home میں داخل کروادیتے ہیں۔ المختصر اسلام نے عورت کو زندگی کے ہر مرحلے میں ایک ایسا جامع حفاظتی نظام عطا کیا ہے جس میں اس کا باپ بچپن میں اس کی تربیت اور حفاظت کا ذمہ دار ہوتا ہے، والد کی عدم موجودگی میں بھائی اس کا سہارا بنتا ہے، شادی کے بعد شوہر اس کی کفالت اور عزت کی ذمہ داری سنبھالتا ہے اور بیوگی اور ضعیف العمری کی حالت میں بیٹے اس کی خدمت اور نگہداشت کے پابند ہوتے ہیں۔ یہ نظام مرد کی برتری کا اعلان نہیں بلکہ اس پر عائد ہونے والی شرعی، اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں کا مظہر ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

☆☆☆

وہ جاں جو کڑی دھوپ میں جلتی رہی برسوں

ڈاکٹر رضوان اللہ آروی

کتنا المناک تجربہ ہے زندگی کی خزاں رسیدہ شام میں زندگی کی پُر بہار صبح کو یاد کرنا! عمر رفتہ کو آواز دیجئے تو سوائے حسرت واندوہ کے جذبات اور حرمان ویاس کے احساس کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ یہ قصہ ہے تب کا جب زندگی بند کتاب کی طرح سرّ نہاں نہیں، بلکہ کھلی کتاب کی طرح عیاں اور آفتاب کی چمکیلی کرنوں کی مانند روشن اور درخشاں ہوا کرتی تھی۔ جہاں سے چاہئے، کھولئے اور پڑھئے۔ ہر صفحہ گلزار اور ہر ورق خیابار۔ ماہ وسال کی بات کون کرے دہائیاں گزر گئیں۔ تقریباً

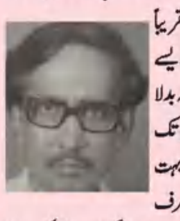

نصف صدی پیشتر ۱۹۸۰ء کی دہائی کا وہ نصف آخر تھا جب پٹنہ میں ایسے لوگ موجود تھے جو۔ میرے آداب پہ کہتے تھے کہ جیتے رہئے۔ زمانہ بدلا، افسوس نہیں۔ قدریں بدل گئیں، افسوس ہے۔ اور بات صرف تبدیلی تک ہوتی تو بھی گوارا تھا۔ ستم تو یہ ہے کہ مادیت اور صارفیت کی آندھی میں بہت کچھ کھو دیا ہم نے۔ ایک طرف علم کی طلب پر زوال آیا اور دوسری طرف ادب کا شوق پامال ہوا۔ اور ستم بالائے ستم یہ کہ کارواں کے دل سے اس متاع گرانمایہ کے کھونے کا احساس بھی جاتا رہا۔ لیکن اُس زمانے میں، جس کا میں ماتم کر رہا ہوں، یہ دونوں چیزیں موجود تھیں۔ علم کی طلب بھی اور ادب کا ذوق بھی۔ اور اس پر مستزاد، ایسے حیرت انگیز لوگوں کا سایہ بھی ہمارے سروں پر سلامت تھا جو، بن مانگے علم وادب کی دولت تقسیمکر تے تھے اور بدلے میں آپ سے کچھ طلب بھی نہیں کرتے تھے۔ وہ زمانہ، میری جوانی اور طالب علمی کا زمانہ تھا۔ بے فکری کے ایام اور صرف دو کام۔ علم و ادب کی تلاش اور کتابوں کی جستجو۔ کتنے معصوم اور مقدس مشغلے تھے! تب، پٹنہ کی سڑکیں بھی کشادہ تھیں اور لوگوں کے دلوں میں بھی کشادگی تھی۔ فراغت بھی میسر تھی، کتاب بھی اور گوشۂ چمن بھی۔ برگ وبار کا وہ موسم تو خیال وخواب ہوا۔ لیکن پٹنہ کے وہ تین اہم علمی مراکز آج بھی سلامت اور بہار بداماں ہیں جو میری طالب علمی کے اُس زمانے میں بھی فیض رسانی کا اہم ترین مرجع تھے۔ پٹنہ یونیورسیٹی، خدا بخش لائبریری اور بک امپوریم۔ کوچۂ جاناں کا طواف کئے بغیر ممکن ہے کبھی عاشق کو قرار آ بھی جاتا ہو، لیکن ان تینوں مراکز کا طواف کئے بغیر ہمیں کبھی چین نہیں آتا تھا۔ دانش گاہ پٹنہ کے مہربان اور شفیق اساتذہ ہماری درسی اور نصابی ضرورتوں کی تکمیل کرتے تھے۔ علمی وادبی کتابوں کی جستجو، خدا بخش لائبریری کی دہلیز پر آکر ختم ہوتی تھی۔ لیکن نئے ادبی رسائل کے لئے بک امپوریم کا رُخ کرنا ناگزیر تھا۔ تب، سبزی باغ میں زہرہ جبینوں اور مہوشوں کا ہجوم نہیں ہوتا تھا، بلکہ علم وادب کے میکشوں کا ازدحام ہوتا تھا۔ میکدہ تھا بک امپوریم اور ساقیٔ میخانہ تھے حمید انور۔ سادہ مزاج، خوش اخلاق وخوش خصال، پیکر اخلاص اور نرم گفتار۔ ان کی گفتار میں خندہ تھا شگفت گل کا۔ چھوٹی سی دکان کے درمیان ان کی چھوٹی سی نشست۔ جگہ تنگ تھی لیکن حمید صاحب کا قلب اپنی وسعتوں میں زمانے پر محیط تھا۔ بک امپوریم عالم میں انتخاب نہیں تھا، لیکن جدید اور نادر ونایاب رسائل کے سبب، پٹنہ میں انتخاب ضرور تھا۔ آتے تھے منتخب ہی جہاں روزگار کے۔ پٹنہ یونیورسیٹی اور خدا بخش لائبریری میں ضابطے بھی متعین تھے اور اوقات بھی۔ لیکن بک امپوریم میں کیا ضابطہ اور کیا اوقات۔ جب بھی پہنچئے بک امپوریم کا دروازہ کھلا ہوتا اور حمید صاحب کی بانہیں کشادہ ہوتیں۔ آفتاب غروب ہوتا تو شہر کے ادیب وشاعر، صحافی اور اساتذہ ودانشور، بک امپوریم میں طلوع ہوتے۔ تشنگان علم وادب کے اس ہجوم میں مجھ جیسے حقیر طلبہ بھی نظر آتے تھے، شہر کے نامور پروفیسر بھی، صدور شعبہ بھی اور کلیدی عہدوں پر فائز علم دوست اور ادب نواز افسران بھی۔ بک امپوریم میں بیٹھنے کی جگہ تھی اور نہ ہی انہیں بیٹھنے کے لئے کہا جاتا تھا۔ وہ سب کھڑے رہتے، اپنی مرضی اور اپنی خوشی سے، اپنے منصبی غرور اور اپنے پندار کا صنم کدہ ویراں کئے ہوئے۔ کتب ورسائل کی تلاش میں ان کی آنکھیں یوں گردش کر رہی ہوتیں جیسے محفل رنداں میں جام وپیمانہ گردش میں ہوتا ہے۔ مطلوبہ رسالہ مل گیا تو آنکھوں سے مسرت عیاں، نہ ملا تو افسردگی نمایاں۔

'حمید صاحب! فلاں رسالہ؟'

'جی! چل چکا ہے۔ کل پرسوں تک پہنچ جائے گا۔'

'ایک کاپی میرے لئے'

'جی، ضرور'۔

مختلف رسائل کے تقاضے، متفرق کتابوں کی فرمائشیں اور ان کتب ورسائل کی طلب میں اٹھے ہوئے بیک وقت کئی ہاتھ ؎

ہر کوئی دل کی ہتھیلی پہ ہے صحرا رکھے
کس کو سیراب کرے وہ کسے پیاسا رکھے

حمید صاحب لبوں پر دائمی تبسم سجائے سب کی فرمائشیں پوری کرتے اور نرم وشیریں الفاظ میں سب کے سوالوں کا جواب بھی دیتے جاتے۔ ایسے ہی ماحول اور علم وادب کے چھلکتے ہوئے جام کے دوران ایک روز مجھے بھی باریابی نصیب ہوئی۔

'آپ؟'

'جی فلاں'

'کہاں پڑھتے ہیں اور کیا پڑھتے ہیں؟'

'جی فلاں شعبے میں ہوں اور یہ موضوعات ہیں۔'

'بہت خوب۔ وہاں کے تمام اساتذہ بہت شفیق، نیک اور معاون ہیں'، وہ میرے ہر استاد گرامی کی خوبیاں بیان کرنے لگے۔ 'ان سب سے آپ کو بہت مدد ملے گی۔ آپ کے موضوعات میں سے کچھ کتابیں یہاں بھی دستیاب ہوجائیں گی اور فلاں فلاں ادبی رسائل میں بھی آپ کے مطلب کا مواد مل سکتا ہے۔ آپ آیا کریں۔ آپ کی طرح بہت سے طلبہ یہاں آتے ہیں'۔ پہلی ہی ملاقات میں حمید صاحب کی پُرخلوص اور بے ریا شخصیت کی بہت سی پرتیں کھل گئی تھیں۔ حمید صاحب سب کے سامنے علمی باتیں کرنے اور اپنی معلومات کا اظہار کرنے سے گریز کرتے تھے۔ لیکن تنہائی میں وہ مجھ سے یا میرے جیسے دیگر طلبہ سے اس قسم کی باتیں کرتے تو احساس ہوتا کہ وہ صرف رسالہ فروخت ہی نہیں کرتے ہیں بلکہ فارغ اوقات میں وہ اس کے مشتملات پر بھی ایک نظر ڈالتے ہیں اور اس کی بھی خبر رکھتے ہیں کہ کس موضوع کی کیا اہمیت ہے اور کون سا مقالہ کس ادیب وشاعر کے لئے مفید ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اپنی تجارتی مصروفیات اور گھریلو مسائل کے سبب وہ ادبی موضوع پر شاید کچھ خامہ فرسائی نہیں کر سکے، لیکن بغیر کچھ لکھے ہوئے لوگوں کی علمی پیاس بجھانے کا ان کا ہنر دیکھ کر یہ خیال ضرور آتا تھا کہ۔ جسے بھی پیاس بجھانی ہو اُن کے پاس آئے۔ کئی بار ایسا ہوا کہ میرے پہنچتے ہی کسی کتاب یا کسی رسالے کا پہلے سے نشانزد صفحہ کھول کر میرے سامنے رکھ دیتے کہ یہ مواد آپ کے کام کا ہے۔ خالص علمی تعاون کا، حمید صاحب کا یہ ہمدردانہ رویہ، خاص طور پر ایسے طلبہ کے ساتھ زیادہ ہوتا تھا جو مہنگی کتابیں یا رسائل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ اکثر ضخیم کتابوں سے اپنا مطلوبہ اقتباس میں نے وہیں سے نوٹ کیا۔ یا اگر طویل حصوں کو نقل کرنا ہوتا تو اُن کی اجازت سے کتاب گھر لے آتا اور کام کر کے دوسرے دن واپس کر دیتا۔

بک امپوریم میں رسائل وقت پر آجاتے تھے۔ لیکن پیسہ ہمارے پاس وقت پر آجائے، یہ ضروری نہیں تھا۔ ایک دن رسالہ موجود، لیکن ہمارے پاس پیسہ ندارد۔ سوچا آج نہیں لیتا ہوں تو کون جانے کل تک یہ ادیبوں اور شاعروں کے دستبرد سے محفوظ رہے گا بھی یا نہیں۔ حمید صاحب کی قیافہ شناس اور تجربہ کار نگاہیں معاملے کی تہ تک پہنچ گئیں۔ انہوں نے ایک ہاتھ سے مجھے رسالہ تھمایا اور دوسرے ہاتھ سے اپنا بہی کھاتہ نکالا جس کا ہر صفحہ کسی نہ کسی ادیب وشاعر کے نام سے مخصوص تھا۔ اُس دن میں بھی 'اُدھاری' سے مشرف ہوا اور میرا نام بھی درج گزٹ ہوگیا۔ اُس کے بعد تو یہ سلسلہ چل نکلا۔ مجھے جب بھی سہولت ہوتی میں ادائیگی کر دیتا لیکن یہ حسرت مجھے ہمیشہ رہی کہ کبھی حمید صاحب خود سے بھی مطالبہ کرتے۔ اور صرف میرے ساتھ نہیں، اُن کا یہ رویہ عمومی تھا۔ مل گیا تو شکر، نہ ملا تو صبر۔ حمید صاحب صوفی نہیں تھے۔ لیکن صبر وشکر کی اس خالص صوفیانہ روش پر وہ زندگی کے آخری لمحے تک گامزن رہے ؎

ہوائے کوفۂ نا مہرباں کو حیرت تھی
کہ لوگ خیمۂ صبر و رضا میں زندہ ہیں

اکثر ایسا ہوتا کہ کسی مصروفیت کے سبب کبھی مہینوں بک امپوریم کی طرف جانے کا موقع نہیں ملتا۔ اُس زمانے میں موبائل کی سہولت بھی نہیں تھی کہ جب ذرا گردن جھکائی، دیکھ لی۔ مکتوب نگاری رابطے کا وسیلہ تھا۔ اور کیا خوبصورت وسیلہ تھا۔ یہ ختم ہوا تو رومان کی دلفریب روایتیں بھی دم توڑ گئیں۔ بک امپوریم کی طرف کوئی جانے والا ملتا تو مطلوبہ رسائل کی فہرست حمید صاحب کو لکھ بھیجتا۔ بعد میں حاضری ہوتی تو مطلوبہ رسائل کے پیکیٹ کے ساتھ وہ میرا خط بھی مجھے عنایت کرتے۔ 'خط محفوظ رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟' میں ان سے دریافت کرتا تو وہ کہتے۔ 'تاکہ آپ ملا کر دیکھ لیں کہ کتابیں آپ کی فہرست کے مطابق ہیں یا نہیں'۔ معاملات کے تئیں حمید صاحب کا یہ محتاط رویہ اُن کی فطرت ثانیہ تھی۔ حمید صاحب کو کسی کے ذاتی معاملات سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ تاہم وہ بک امپوریم میں آنے والے ادیبوں، شاعروں اور خاص طور پر طالب علموں کے ذاتی کوائف سے کسی حد تک باخبر ضرور رہتے تھے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ ایسے لوگوں کے لئے کچھ وسائل تلاش کئے جائیں جن کے پاس مالی وسائل کی کمی تھی۔ کتب ورسائل کی فراہمی میں تو وہ ایسے طلبہ کی مدد کرتے ہی تھے، اس کے علاوہ ان کے اساتذہ سے بھی وہ ان کی سفارشیں کرتے اور اکثر ان کی سفارش قبول بھی ہوتی تھی ؎

وہ جاں جو کڑی دھوپ میں جلتی رہی برسوں
اوروں کے لئے سایۂ دیوار بنی تھی

کہتے ہیں کہ نیک لوگ گزر جاتے ہیں لیکن ان کا فیض جاری رہتا ہے۔ حمید صاحب کی نیکی کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوگا کہ بک امپوریم کا فیض آج بھی جاری ہے۔

☆☆☆

لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ آرمی چیف مقرر
30جون سے سنبھالیں گے چارج

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ کو اگلا آرمی چیف مقرر کیا گیا ہے۔موجودہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی 30جون کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔
لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے)، کھڑک واسلا کے سابق طالب علم ہیں اور دسمبر 1986 میں آرمرڈ کور میں کمیشن ہوئے تھے۔تقریباً چار دہائیوں کے فوجی کریئر کے دوران ان کے پاس آپریشنل، اسٹریٹجک، صلاحیت کی ترقی اور ادارہ جاتی شعبوں کا وسیع تجربہ رہا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی فوج کی جنگی تاثیر اور طویل مدتی تبدیلی میں اہم تعاون دیا ہے۔ انہوں نے مختلف آپریشنل ماحول میں ہر سطح پر کمان سنبھالی ہے ۔ ان کی کمان کی ذمہ داریوں میں ریگستانی علاقے میں ایک آرمرڈ رجمنٹ، مغربی تھیٹر میں ایک آرمرڈ بریگیڈ اور جموں و کشمیر میں ایک انسداد دہشت گردی فورس شامل ہیں۔ایک لیفٹیننٹ جنرل کے طور پر انہوں نے ہندوستانی فوج کے اہم اسٹرائیک فارمیشنز میں سے ایک سدرشن چکر کور کی کمان سنبھالی۔اس کے بعد انہوں نے دہلی ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کے طور پر کام کیا، جہاں انہوں نے اہم قومی اور بین الاقوامی فوجی مصروفیات اور رسمی ذمہ داریوں کی نگرانی کی۔ مسٹر سیٹھ کو پرم وشسٹ سیوا میڈل، اتم یودھ سیوا میڈل، اتی وشسٹ سیوا میڈل مل چکا ہے۔آرمی کمانڈر کے عہدے پر ترقی پانے پر لیفٹیننٹ جنرل نے ساؤتھ ویسٹرن کمانڈ اور سدرن کمانڈ کی قیادت کی، جس سے انہیں دو آپریشنل آرمی کمانڈز کی قیادت کرنے اور ڈھائی سال سے زیادہ کے عرصے تک اہم تھیٹرز میں اسٹریٹجک نگرانی فراہم کرنے کا نایاب اعزاز حاصل ہوا۔ انہوں نے کئی اہم اسٹاف اور اسٹریٹجک تقرریوں پر کام کیا ہے، جنہوں نے آپریشنل پلاننگ، فورس مینجمنٹ اور صلاحیت کی ترقی کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے ۔فورس کی جدید کاری میں اپنے تعاون کے لیے بڑے پیمانے پر پہچانے جانے والے، انہوں نے آرمی ہیڈ کوارٹر کے اسٹریٹجک پلاننگ اور کیپبلٹی ڈیولپمنٹ ورٹیکلز میں اہم عہدوں پر کام کیا ہے۔اس سے اس کی جدید کاری کے راستے، صلاحیت کے روڈ میپ اور طویل مدتی فورس اسٹرکچر کے اقدامات کو شکل ملی ہے۔ ان کا تعاون ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور مستقبل کی جنگی ضروریات کے ساتھ آپریشنل ضروریات کو جوڑنے میں مددگار رہا ہے۔ ایک ماہر فوجی پیشہ ور، لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نے پیشہ ورانہ فوجی تعلیم میں مسلسل بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور کورسز آف انسٹرکشن میں اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔ وہ ہائر کمانڈ کورس اور نیشنل ڈیفنس کالج کے گریجویٹ ہیں اور انہوں نے پیرس میں باوقار کمانڈ اینڈ اسٹاف کورس میں بھی حصہ لیا ہے، جوان کے وسیع اسٹریٹجک نقطہ نظر اور ہم عصر فوجی امور کی سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔

پیپر لیک، بے روزگاری جیسے معاملوں کے خلاف
17جون کو کوٹہ سے کانگریس مہم کا آغاز کریں گے راہل

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) کانگریس نے پیپر لیک، امتحانات میں بے قاعدگیوں اور بے روزگاری کے معاملے پر مرکزی حکومت کے خلاف ملک گیر مہم چلانے کا اعلان کیا ہے اور اس کی شروعات لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی 17جون کو راجستھان کے کوٹہ میں منعقد ہونے والے اسٹوڈنٹ کنونشن سے کریں گے۔
کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے ہفتہ کو ایک بیان میں کہا کہ اس مہم کے تحت مسٹر گاندھی 17جون کو کوٹہ، 10جولائی کو الہ آباد، 11جولائی کو پٹنہ اور 14جولائی کو دہلی میں اسٹوڈنٹ کنونشن سے خطاب کریں گے ۔ ان پروگراموں میں طلباء، مسابقتی امتحانات کے امیدوار، یوتھ تنظیمیں، ماہرین تعلیم اور امتحان کے گھپلوں سے متاثرہ لوگ حصہ لیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی اسٹوڈنٹ یونٹ این ایس یو آئی، یوتھ کانگریس اور ریاستی و ضلعی یونٹس اس کے تعلق سے ملک بھر میں وسیع عوامی رابطہ مہم چلائیں گی۔ اس کے تحت تعلیمی اداروں، کوچنگ مراکز اور نوجوانوں کے درمیان پہنچ کر بات چیت کی جائے گی اور سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے مہم کو وسیع بنایا جائے گا۔
کانگریس کا الزام ہے کہ مسلسل ہو رہے پیپر لیک، بڑھتی ہوئی امتحان فیس اور بھرتی کے عمل میں شفافیت کی کمی سے کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ وہ ان مسائل پر پارلیمنٹ میں وسیع بحث کا مطالبہ کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری قانون سازی کے اقدامات کی بھی وکالت کرے گی۔ واضح رہے کہ پارٹی نے جنرل سکریٹریوں، انچارجوں اور ریاستی صدور کی حال ہی میں یہاں ہوئی میٹنگ میں حکومت کی ان پالیسیوں کے خلاف ملک گیر مہم شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔

عالمی ایندھن کی قیمتوں میں اچھال کے باوجود
دہلی والوں کو راحت دے رہی حکومت: سود

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) دہلی کے وزیر توانائی آشیش سود نے ہفتہ کو کہا کہ عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں اضافے اور مغربی ایشیا میں جاری بحران کے درمیان دہلی حکومت نے بجلی صارفین کو راحت دینے کا دعویٰ کیا ہے۔
مسٹر سود نے آج کہا کہ بجلی کی خریداری کی لاگت میں بھاری اضافے کے باوجود حکومت نے صارفین پر اس کے اثرات کو کم سے کم رکھنے کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاور پرچیز ایڈجسٹمنٹ کاسٹ (پی پی اے سی) کوئی نیا نظام نہیں ہے، بلکہ بجلی کے قوانین کے تحت پہلے سے نافذ ایک ریگولیٹری شق ہے۔اس کے ذریعے بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیاں ایندھن اور بجلی کی خریداری کی بڑھی ہوئی لاگت کو ایڈجسٹ کرتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بین الاقوامی حالات کی وجہ سے گزشتہ ایک ماہ میں بجلی کی خریداری کی لاگت میں تقریباً 31فیصد اضافہ ہوا ہے ۔ اس کے باوجود دہلی الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (ڈی ای آر سی) نے اوسطاً صرف 2.4فیصد پی پی اے سی اضافے کی اجازت دی ہے تاکہ صارفین پر اضافی بوجھ کو محدود رکھا جا سکے۔
مسٹر سود کے مطابق پہلے پی پی اے سی کی حد 31مارچ تک 14.5فیصد تھی، جسے اب بڑھا کر تقریباً 17.5سے 17.9 فیصد کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ایندھن کی بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں کے پورے اثرات سے صارفین کو بچانے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔وزیر توانائی نے کہا کہ پی پی اے سی ملک بھر میں نافذ ایک عام ریگولیٹری نظام ہے اور اس کا تعین بجلی کے قوانین کے مطابق کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈی ای آر سی کا تازہ ترین حکم بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیوں کے مالی استحکام اور صارفین کے مفادات کے درمیان توازن پیدا کرنے کی ایک کوشش ہے ۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ دہلی حکومت کی بجلی سبسڈی کا فائدہ حاصل کرنے والے صارفین پر اس اضافے کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ایسے صارفین کے بجلی کے بل میں کسی قسم کا اضافی بوجھ نہیں آئے گا۔
مسٹر سود نے الزام لگایا کہ کچھ لوگ اس موضوع پر وہم وگمان پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ حکومت صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یہ یقینی بنا رہی ہے کہ توانائی کی بڑھتی ہوئی لاگت کا بوجھ عوام پر نہ پڑے۔

ملک میں مرد-خواتین
صنفی تناسب بڑھ کر 929ہوا

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) حکومت کی مختلف اسکیموں اور کوششوں سے ملک میں مرد-خواتین صنفی تناسب (سیکس ریشو) بڑھ کر 929ہو گیا ہے ۔حکومت کی اہم پہل بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ، بچیوں کی زندگی کی حفاظت، تحفظ اور بااختیار بنانے کو یقینی بنانے جیسی اسکیموں وغیرہ کی وجہ سے یہ کامیابی ممکن ہو سکی ہے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایچ ایم آئی ایس) کے اعداد وشمار کے مطابق، قومی سطح پر پیدائش کے وقت صنفی تناسب (ایس آر بی) 2014-15میں 918سے بڑھ کر 2024-25 میں 929ہو گیا ہے۔ یہ صنفی انتخاب میں امتیازی سلوک کو روکنے اور ادارہ جاتی زچگی (انسٹی ٹیوشنل ڈلیوری) کو فروغ دینے کی سمت میں کی جانے والی مسلسل کوششوں کو ظاہر کرتا ہے۔ بائیس جنوری 2015 کو شروع کی گئی بی بی پی اسکیم، گرتے ہوئے بچوں کے صنفی تناسب اور وسیع پیمانے پر صنف پر مبنی امتیازی سلوک کے جواب میں شروع کی گئی تھی۔ یہ اسکیم وزارت برائے ترقی خواتین واطفال (ایم ڈبلیو سی ڈی)، وزارت صحت اور خاندانی بہبود (ایم او ایچ ڈبلیو) اور وزارت تعلیم (ایم او ای) کی مشترکہ پہل ہے۔ گزشتہ گیارہ برسوں میں 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' (بی بی بی پی) ایک ٹارگیٹڈ پالیسی اقدام سے آگے بڑھ کر ایک ملک گیر عوامی تحریک بن گیا ہے، جس نے حکومت، میڈیا، سول سوسائٹی اور برادریوں سمیت مختلف شراکت داروں کو فعال طور پر جوڑنے کا کام کیا ہے۔ یہ اقدام بچی کی پیدائش کے وقت اس کے وقار، اس کے تحفظ اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم تک اس کی پہنچ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس کی ہمہ جہت ترقی کے لیے سازگار ماحول کی تخلیق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے ۔تعلیم کے شعبے میں، لڑکیوں کی اسکولی تعلیم تک رسائی بڑھانے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ وزارت تعلیم کے یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن (یوڈی آئی ایس ای) کے اعداد وشمار کے مطابق، سیکنڈری سطح پر لڑکیوں کا اندراج 2014-15 میں 75.51فیصد سے بڑھ کر 2024-25 میں 80.2فیصد ہو گیا ہے، جو بہتر اندراج کی شرح اور آگے کی پڑھائی جاری رکھنے کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔ بی بی بی پی اسکیم محفوظ اور باوقار پیدائش سے شروع ہو کر، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے اور لڑکیوں کی تعلیم اور بااختیار بنانے کو فروغ دینے تک، لائف سائیکل اپروچ پر زور دیتی ہے۔ یہ اسکیم مسلسل تعاون، کمیونٹی کی شمولیت اور وزارتوں اور ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان تال میل کے ذریعے عملی تبدیلی کو مضبوط کرتی ہے ۔ وزارت برائے ترقی خواتین واطفال بی بی بی پی فریم ورک کو مضبوط کرنے کے اپنے عزم کو دہراتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ملک میں ہر بچی کو تحفظ، تعلیم اور بااختیار بنایا جائے، جس سے خواتین کی قیادت میں ترقی کے تصور میں تعاون دیا جا سکے۔

عمان کے ساحل پر ہندوستانی ملاحوں والے چوتھے
جہاز پر حملے کے دعوے فرضی: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) ہندوستان نے عمان کے ساحل کے قریب ہندوستانی ملاحوں والے چوتھے جہاز 'لیا کی فریڈم' پر امریکی بحریہ کے حملے کے بارے میں سوشل میڈیا پر کیے جا رہے دعووں کو غلط بتاتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا ہے۔
وزارت خارجہ نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر اپنے فیکٹ چیک ہینڈل سے ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستانی ملاحوں والے جہاز 'لیا کی فریڈم' پر حملے کا سوشل میڈیا پر کیا جا رہا دعویٰ فرضی ہے۔ وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس جہاز کے ماسٹر سے بات کی گئی ہے اور جہاز پر سوار تمام ملاح محفوظ ہیں۔ وزارت نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ایسے جھوٹے اور بے بنیاد دعووں اور پوسٹس سے محتاط رہیں۔
اس سے پہلے سوشل میڈیا پر کئی پوسٹس میں کہا گیا کہ عمان کے پاس ہندوستانی ملاحوں والے چوتھے جہاز 'لیا کی فریڈم' پر امریکی بحریہ نے حملہ کیا ہے اور اس میں چار ملاح مارے گئے ہیں۔
واضح رہے کہ اس سے پہلے گزشتہ ہفتہ ہندوستانی ملاحوں والے تین جہازوں پر عمان کے قریب حملے ہوئے ہیں اور ان میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے ہیں۔ ہندوستان نے اس پر سخت احتجاج کرتے ہوئے یہاں موجود امریکی سفارت خانے کے انچارج سفیر کو بلا کر سخت احتجاج درج کرایا ہے ۔ اس دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی جمعہ کو امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بات کر کے ہندوستانی ملاحوں والے جہاز پر حملے پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔
مسٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بات ہوئی۔ میں نے خلیج میں امریکی بحریہ کے حملوں، جن میں تین ہندوستانی ملاح مارے گئے تھے ، پر ہندوستان کا سخت اعتراض دہرایا۔ کمرشیل جہاز رانی کے خلاف اس طرح کی جان لیوا کارروائی مناسب نہیں ہے۔"

☆☆

مودی فرانس، سلوواکیہ کے چھ روزہ دورے پر
روانہ، عالمی رہنماؤں سے کریں گے ملاقات

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو فرانس اور سلوواکیہ کے چھ روزہ دورے پر روانہ ہو گئے ۔اس دوران وہ 15جون سے فرانس میں منعقد ہونے والے تین روزہ جی 7-سربراہی اجلاس میں حصہ لینے کے علاوہ کئی عالمی رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے ۔ ہندوستان پارٹنر ملک کے طور پر اس گروپ کی میٹنگ میں تیرھویں بار حصہ لے رہا ہے۔ سرکاری پروگرام کے مطابق مسٹر مودی اپنے دورے کے دوران فرانس اور سلوواکیہ کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ تعلقات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق وزیر اعظم کی فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون اور سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کے ساتھ تفصیلی دوطرفہ بات چیت ہوگی، جس میں اسٹریٹجک، اقتصادی، دفاع، ٹیکنالوجی اور اختراع سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مسٹر مودی فرانس کے شہر نیس، ایویان اور پیرس کا دورہ کریں گے ۔ جی 7-اجلاس کے دوران ان کی گروپ کے رکن ممالک کے رہنماؤں، پارٹنر ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کا امکان ہے۔ اجلاس میں جنوبی کوریا، کینیا، برازیل اور مصر جیسے ممالک کو بھی پارٹنر ملک کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ دورے کے دوران مغربی ایشیا کی صورتحال سمیت مختلف عالمی اور علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ میں اصلاحات اور سکیورٹی کونسل میں ہندوستان کی مستقل رکنیت کا معاملہ بھی ایجنڈے میں سرفہرست رہنے کا امکان ہے ۔ فرانس کے ساتھ ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبے میں تعاون دورے کا مرکزی نقطہ رہے گا۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان اسٹارٹ اپ، یونیورسٹیوں اور انوویشن اداروں کے تعاون سے جڑے کئی معاہدوں پر دستخط کیے جانے کا امکان ہے ۔سلوواکیہ کے دورے کے دوران دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی بات چیت ہوگی اور دونوں ممالک کے درمیان کچھ معاہدوں پر دستخط کیے جانے کا بھی امکان ہے۔ وزیر اعظم 13سے 14جون تک فرانس کے نیس میں رہیں گے۔

ترنمول رکن اسمبلی مدن مترا
کے ٹھکانوں پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) میونسپل بھرتی گھوٹالے کے سلسلے میں ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی اور سابق وزیر مدن مترا سے وابستہ سات مقامات پر تلاشی لے رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، جانچ میں پتہ چلا ہے کہ مسٹر مترا نے مبینہ طور پر بچولیوں کے ذریعہ نقد اور سونے کی شکل میں رشوت لی تھی۔ یہ رشوت کامرہاٹی میونسپلٹی سمیت کئی میونسپل کارپوریشن کے عہدوں پر نااہل امیدواروں کی تقرری کرانے کے لیے لی گئی تھی۔ ای ڈی نے مسٹر مترا کا تعلق ایسی 125 سے زیادہ مبینہ غیر قانونی تقرریوں سے جوڑا ہے۔

ڈاکٹر پی ایل گوتم زرعی حیاتیاتی تنوع سے
متعلق ماہر کمیٹی کے چیئرمین مقرر

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی (این بی اے) نے زرعی حیاتیاتی تنوع سے متعلق ماہر کمیٹی کو ایک سال کے لیے ازسرنو تشکیل دیتے ہوئے نامور زرعی سائنسدان پدم شری ڈاکٹر پی ایل گوتم کو اس کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔
اتھارٹی نے ہفتہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر گوتم قومی حیاتیاتی تنوع اتھارٹی اور پودوں کی اقسام کے تحفظ اور کسانوں کے حقوق کی اتھارٹی (پی پی وی ایف آر اے) میں چیئرمین کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ زرعی سائنس کے شعبے میں نمایاں خدمات کے لیے انہیں پدم شری سے نوازا جا چکا ہے۔اب وہ پی پی وی ایف آر اے کے چیئرمین کمیٹی کے شریک چیئرمین کے طور پر بھی اپنی خدمات دیں گے۔
سرکاری معلومات کے مطابق 2005 سے این بی اے کی اہم مشاورتی تنظیم ہے اور یہ کمیٹی زرعی جینیاتی وسائل سے وابستہ ابھرتے ہوئے مسائل پر ماہرانہ سفارشات دیتی رہی ہے ۔ کمیٹی نے خوراک اور زراعت کے لیے پودوں کے جینیاتی وسائل پر بین الاقوامی معاہدے (آئی ٹی پی جی آر ایف اے)، فصلوں کے بیجوں اور جانوروں کے ایمبریو کی برآمد سے متعلق رسائی اور فائدے کے اشتراک کے مسائل اور روایتی پودوں کی افزائش کی سرگرمیوں جیسے موضوعات پر اہم تجاویز دی ہیں۔
ازسرنو تشکیل دی گئی کمیٹی میں وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود، انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر)، نیشنل بیورو آف پلانٹ، اینیمل اینڈ فش جینیٹک ریسورسز، تمل ناڈو ایگریکلچرل یونیورسٹی، نیشنل انوویشن فاؤنڈیشن اور نلسار (این اے ایل ایس اے آر) یونیورسٹی آف لا سمیت مختلف اداروں کے ماہرین شامل ہیں۔ کمیٹی بیج کے شعبے سے وابستہ مسائل کا جائزہ لینے، حیاتیاتی وسائل سے متعلق بین الاقوامی تعاون پر مبنی تحقیق کے رہنما خطوط کا معائنہ کرنے اور خطرے سے دوچار دیسی فصلوں کی اقسام اور لائیو اسٹاک (مویشیوں) کی نسلوں کے تحفظ اور ان کے پائیدار استعمال کے لیے اقدامات تجویز کرے گی۔
این بی اے کے مطابق کمیٹی کی ازسرنو تشکیل زرعی حیاتیاتی تنوع اور اس سے وابستہ روایتی علم کے تحفظ اور آب وہوا کے موافق زرعی نظام کو فروغ دینے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ کمیٹی زرعی جینیاتی وسائل، دیسی فصلوں کی اقسام اور لائیو اسٹاک کے تنوع کے تحفظ اور پائیدار استعمال کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف2-، 13اور 15 کے حصول میں بھی تعاون کرے گی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 14جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:۔
1634۔روس اور پولینڈ کے درمیان پولیانوف معاہدہ ہوا۔
1642۔امریکہ میں لازمی تعلیم کا پہلا قانون میسا چیوسٹس میں منظور ہوا۔
1658۔ڈیونس کی لڑائی میں برطانوی اور فرانسیسی فوج نے اسپین کو شکست دی۔
1775۔امریکی فوج کا قیام عمل میں آیا۔
1777۔امریکی پارلیمنٹ نے ستاروں اور دھاریوں والے جھنڈے کو قومی پرچم کا درجہ دیا۔
1841۔اونٹاریو کے کنگسٹن میں کناڈا کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح ہوا۔
1880۔مشہور سائنس داں ستیش چندر داس گپتا کی پیدائش ہوئی۔
1900۔ہوائی علاقہ امریکی ملک کا حصہ بنا۔
1901۔پہلی بار گولف مقابلے کا انعقاد ہوا۔
1905۔ مشہور کلاسیکل موسیقار ہیرا بھائی بارو ڈکر کی پیدائش ہوئی۔
1907۔ناروے میں خواتین کو ووٹ ڈالنے کا حق ملا۔
1909۔ کیرالہ کے عظیم لیڈر ای ایم ایس نمبودری پاد کی پیدائش ہوئی۔
1917۔انگلینڈ پر جرمنی کا فضائی حملہ ہوا، مشرقی لندن میں سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔
1922۔ بالی وڈ کے مشہور فلم پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے۔ آصف کی پیدائش ہوئی۔
1928۔ انقلابی چے گویرا کا جنم ہوا۔انہوں نے کیوبا کی آزادی میں اہم کردار نبھایا۔
1934۔ آسٹریا کی راجدھانی ویانا میں ہٹلر اور بینیٹو مسولینی کی ملاقات ہوئی۔
1940۔ دوسری عالمی جنگ میں جرمنی کی فوج نے پیرس پر قبضہ کیا۔
1947۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ہند تقسیم کے لئے ماؤنٹ بیٹن منصوبہ بندی کی پیشکش آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سامنے رکھی۔
1949۔ ویت نام کی تشکیل ہوئی۔
1953۔ کولمبیا میں جنرل گستاف روجس پنیلا نے فوج کا تختہ پلٹ دیا۔
1955۔ ٹاک شو سے لے کر فلموں میں کام کرنے والی اداکارہ کرن کھیر کی پیدائش ہوئی۔
1958۔ ڈاکٹر سی وی رمن کو کریملن میں لینن امن ایوارڈ سے نوازا گیا۔
1962۔ فرانس کی راجدھانی پیرس میں یوروپی خلائی تحقیق تنظیم کی تشکیل دی گئی جس کا نام بدل کر یوروپی خلائی ایجنسی کر دیا گیا۔
1969۔ 22 گرینڈ سلیم جیتنے والی ٹینس اسٹار اسٹیفی گراف کی پیدائش ہوئی۔
1977۔ جنوبی افریقہ کے بلے باز بوکا ڈیپنار کی پیدائش ہوئی۔انہوں نے کیریئر میں 38ٹیسٹ میں 1718رن بنائے۔اس کے علاوہ 107ون ڈے میں ان کے نام 3421رن درج ہیں۔
1982۔ فاکلینڈ جزیرے کے معاملے میں ارجنٹینا نے برطانیہ کی شرائط تسلیم کر لیں۔
1985۔ لبنان کے انتہا پسندوں نے ٹائیوان ایرلائنس کے طیارے کا اغوا کیا۔
1983۔تانسو سلر ترکی کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں۔
2001۔ نیپال میں جانچ کمیشن نے دیپیندر کو ہی شاہی خاندان کا قاتل بتایا۔
2007۔ چین کے گوبی ریگستان میں پرندے کی ساخت کے بڑا ڈائناسور کے باقیات ملے
2012۔ وشاکھاپٹنم میں اسٹیل پلانٹ میں دھماکہ ہونے سے 11افراد ہلاک اور 16زخمی ہو گئے۔
2013۔ مسٹر حسن روحانی ایران کے صدر منتخب ہوئے۔

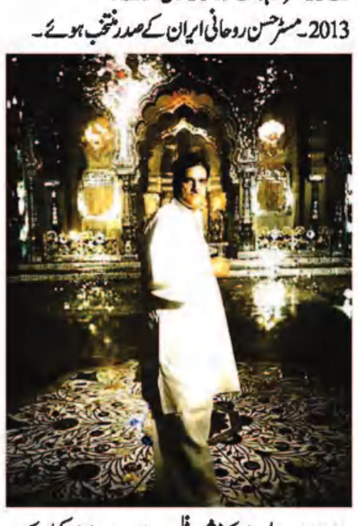

1922۔ بالی وڈ کے مشہور فلم پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے۔ آصف کی پیدائش ہوئی۔

ہرش ملہوترا نے شہید راج گرو کالج آف اپلائیڈ سائنسز
فار ویمن کی پروفیسر ڈاکٹر میگو سے کی ملاقات

نئی دہلی، 13جون (یو این آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) صدر ہرش ملہوترا نے ہفتہ کو پارٹی کے عوامی رابطہ پروگرام کے تحت یہاں شہید راج گرو کالج آف اپلائیڈ سائنسز فار ویمن کی پروفیسر پروفیسر (ڈاکٹر) پائل میگو اور دیگر پروفیسروں سے ملاقات کر کے مودی حکومت کی 12سال کی کامیابیوں پر تبادلہ خیال کیا اور انہیں مرکزی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کا ذکر کرنے والا کتابچہ پیش کیا۔ واضح رہے کہ مسٹر ملہوترا اور بھاجپا کے دیگر سینئر لیڈران مودی حکومت کے 12سال مکمل ہونے اور منتخب وزیر اعظم کے طور پر مسٹر نریندر مودی کے ذریعہ سب سے طویل عرصے تک ملک کی قیادت سنبھالنے کے ریکارڈ قائم کرنے کو لے کر آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت مختلف طبقات کی معزز شخصیات سے ملاقات کر رہے ہیں اور انہیں مودی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کے بارے میں معلومات دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر مملکت مسٹر ملہوترا نے جمعہ کو دہلی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر یوگیش سنگھ سے بھی ملاقات کی تھی۔

واشنگٹن-تہران بات چیت میں ''امید'' اور ''احتیاط'' ایک ساتھ جاری

واشنگٹن، تہران، 13 جون (یواین آئی) یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان اپریل سے جاری "تناؤ اور مذاکرات "کے چکر میں ایک تاریخی موڑ آ گیا ہے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے بیان "معاہدہ متن تیار ہے "کے بیان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے "ہم نے ایک شاندار معاہدہ کیا ہے "کے اشاروں سے تیزی پکڑنے والے اس عمل کے دوران، میز پر موجود شرائط اور متفقہ "اسلام آباد معاہدہ " کی تفصیلات واضح ہونا شروع ہوگئی ہیں۔ تہران کے نمائندے ہارون آ ئکاچ اور واشنگٹن کے رپورٹر تونا شانلی کی طرف سے ملنے والی معلومات کے مطابق، دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطے "متفقہ ضابطہ " کے مرحلے تک پہنچ گئے ہیں۔ تاہم جوہری مواد کے تلف کیے جانے اور ایران کے اندر سیاسی نقطہ نظر کے اختلافات "حتمی دستخط "سے قبل صورتحال کو نازک رکھے ہوئے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے اس مسودے کے حوالے سے جسے وہ "اسلام آباد معاہدہ " کہتے ہیں، تہران کی جانب سے آنے والی معلومات ایران کی حکمتِ عملی اور سرخ لکیروں کو واضح کرتی ہیں۔ ہارون آ ئکاچ کے بیان کے مطابق؛ تہران انتظامیہ نے سب سے نازک مسئلے یعنی جوہری معاملے کو "دوسرے مرحلے "میں رکھنے کی پیشکش قبول کی ہے۔ ایران نے افزودہ یورینیم کو ملک سے باہر منتقل کرنے پر واضح طور پر اعتراض کیا ہے اور اس کی جگہ اس ذخیرے کی "شرح افزودگی "میں تخفیف لانے کی تجویز پیش کی ہے۔ آبنائے ہرمز کو تجارتی نقل وحمل کے لیے کھولنے کا عندیہ دیا گیا ہے؛ تاہم سیکیورٹی کا سابقہ درجہ بحال نہیں ہوگا اور اسے ایران اور عمان کے کنٹرول میں رکھے جانے کی شرط رکھی گئی ہے۔ اسرائیل کے لبنان میں حملوں سمیت علاقے کے تمام محاذوں پر جنگ بندی یقینی بنانا تہران کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس عمل کے دوران ایران کے بین الاقوامی نظام میں موجود مالی اثاثوں کی واپسی کا بھی ہدف رکھا گیا ہے۔ تونا شانلی کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن ذرائع اور ایک اعلیٰ امریکی اہلکار کی بنیاد پر سامنے آنے والا "پانچ نکاتی منصوبہ "مندرجہ ذیل نکات پر مشتمل ہے:

-جوہری مواد کی منتقلی: امریکہ جوہری ذخیرے کے تلف یا ایران سے باہر منتقل کیے جانے پر مُصر ہے۔

-جوہری پروگرام کا خاتمہ: پروگرام کے مکمل طور پر ختم کیے جانے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

-مطابقت شرطی واپسی: منجمد فنڈز کو آزاد کرنے کے لیے 'معاہدے کی مکمل پابندی 'شرط رکھی گئی ہے

-آبنائے ہرمز: محاصرہ ختم کیا جائے اور آبنا کو مکمل طور پر کھلا رکھا جائے۔

-دہشت گردی کی مالی معاونت: علاقائی گروپوں کو فراہم کردہ مالی امداد کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ اگر یہ معاہدہ طے پا گیا تو ایران کی بین الاقوامی نظام میں مکمل شمولیت کا راستہ کھولنے کا منصوبہ ہے۔ اس تناظر میں ایک وسیع اقتصادی پیکیج زیرِ غور ہے جو حتیٰ کہ امریکی کمپنیوں کو بھی ایران کے تیل تک رسائی فراہم کرے گا۔ فریقین کے اسی ہفتے کے آخر میں جنیوا میں ملاقات کے امکان کے پیشِ نظر، سفارتی ذرائع اس عمل کو 'امید افزا مگر محتاط 'انداز میں چلانے کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں۔

یو اے ای نے ایران کو 10 ارب ڈالر حوالے کرنے پر رضا مندی ظاہر کر دی: روئٹرز

دبئی، 13 جون (یواین آئی) متحدہ عرب امارات (یواے ای) نے ایران کے منجمد اربوں ڈالر حوالے کرنے پر رضا مندی ظاہر کر دی ہے۔ روئٹرز کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ متحدہ عرب امارات نے مجموعی طور پر 10 ارب ڈالر جاری کرنے پر اتفاق کیا ہے، جن میں سے 3 ارب ڈالر سے زائد پہلے ہی فراہم کیے جا چکے ہیں۔ اس معاملے سے واقف ذرائع نے بتایا کہ مجموعی رقم 20 ارب ڈالر ہے اور یہ اقدام ایران کی جانب سے یواے ای پر حملے روکنے کے بدلے میں کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق 3 ارب ڈالر کی پہلی قسط پہلے ہی دے دی گئی ہے۔ روئٹرز اس بات کی تصدیق نہیں کر سکا کہ منتقل کی جانے والی رقوم متحدہ عرب امارات کی اپنی ہیں یا یہ وہ ایرانی فنڈز ہیں جو طویل عرصے سے اماراتی بینکاری نظام یا دیگر مقامات پر منجمد تھے۔ ایران کے لیے اربوں ڈالر کی رقوم جاری کرنے پر اتفاق کرنے کا یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کے دوران ایران نے گزشتہ چند ہفتوں میں خلیجی عرب ریاست پر متعدد حملے کیے تھے۔ دوسری طرف تہران اور واشنگٹن کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے جاری وسیع تر مذاکرات آخری مراحل میں نظر آ رہے ہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ان مذاکرات میں امریکی پابندیوں کے باعث غیر ملکی بینکوں میں منجمد ایرانی تیل کی آمدنی کے دسیوں ارب ڈالر بھی جاری کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم، یواے ای کی وزارتِ خارجہ نے ہفتے کی صبح ایک بیان جاری کرتے ہوئے ان خبروں کی واضح طور پر تردید کی، جن میں 3 ارب ڈالر کی منتقلی کا دعویٰ بھی شامل تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ الزامات مکمل طور پر غلط اور بے بنیاد ہیں، اور نہ تو کوئی منجمد ایرانی فنڈ جاری کیا گیا ہے، نہ منتقل کیا گیا ہے اور نہ ہی متحدہ عرب امارات کی جانب سے اس عمل میں کوئی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ اس سے قبل جب روئٹرز نے فنڈز کی منتقلی سے متعلق تبصرہ طلب کیا تو ایک اماراتی عہدیدار نے کہا کہ ان کا ملک خطے میں کشیدگی کم کرنے اور امن کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ عہدے دار کے مطابق متحدہ عرب امارات کی خارجہ پالیسی کشیدگی میں کمی، خطے میں استحکام اور پائیدار امن کے فروغ پر مبنی ہے۔

امریکہ نے ایران کے جوہری مواد پر قبضے کیلئے زمینی کارروائی کا منصوبہ بنالیا تھا تاہم ٹرمپ پیچھے ہٹ گئے امریکی میڈیا

واشنگٹن، 13 جون (یواین آئی) امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ گزشتہ ماہ ایران کے انتہائی افزودہ یورینیم پر قبضہ کرنے کے لیے زمینی فوجی کارروائی شروع کرنے کے قریب پہنچ گیا تھا تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس منصوبے کو روک دیا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی فوج کے سینیئر ترین افسر جنرل ڈین کین نے گزشتہ ماہ خفیہ اور ہنگامی بنیادوں پر امریکی سینٹرل کمانڈ کے فلوریڈا ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں ایران میں زمینی فوج بھیج کر اس کے جوہری پروگرام کے اہم ترین جز یعنی انتہائی افزودہ یورینیم کو قبضے میں لینے کے منصوبے پر بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق یہ بریفنگ اتنی حساس اور فوری نوعیت کی تھی کہ جنرل ڈین کین کو برسلز میں نیٹو حکام کے اجلاس سے فوری طور پر واپس آنا پڑا۔ اس پیشرفت سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی انتظامیہ اس انتہائی حساس نوعیت کی کارروائی کی منظوری دینے کے قریب تھی۔ بعدازاں جنرل ڈین کین نے اس آپریشن کے مختلف آپشنز پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بریفنگ دی تاہم ذرائع کے مطابق ٹرمپ نے اس کارروائی روک دیا کیونکہ انہیں خدشہ تھا کہ اس کے نتیجے میں ایران کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آ سکتا ہے، جنگ میں اضافہ ہوسکتا ہے اور عالمی معیشت مزید عدم استحکام کا شکار ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ کو اس کارروائی کے نتیجے میں امریکی فوجیوں کے ممکنہ بھاری جانی نقصان پر بھی تشویش تھی جس کے باعث انہوں نے فوج کو گرین سگنل دینے سے گریز کیا۔

ہم لبنان میں حزب اللہ کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے: عراقچی

تہران، 13 جون (یواین آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہم لبنان میں حزب اللہ کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے، ہمارے معاہدے میں لبنان سمیت ہر محاذ پر جنگ کا خاتمہ شامل ہوگا۔ عباس عراقچی کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ ایران کے ایٹمی معاملے کو ملتوی کر دیا گیا ہے ، امریکہ کے ایٹمی مطالبات اس مرحلے پر ہمیں قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی ناکہ بندی ختم اور آبنائے ہرمز کھولنا عبوری معاہدے کا حصہ ہے ، اسرائیل جیسے دشمن ایران امریکہ معاہدے کے خلاف ہیں۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران امریکہ کے خلاف جنگ کا فاتح ہے ، ایران امریکہ جنگ کے بعد مزید مضبوط ہو کر ابھرا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکہ کی دھمکیاں بند ہونی چاہئیں، ایران دباؤ میں نہیں آئے گا، لبنان میں جنگ کے خاتمے کا مطلب اسرائیل کا قبضہ شدہ علاقوں سے انخلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفاہمتی یادداشت پر ابھی دستخط نہیں ہوئے، تبدیلی ممکن ہے، اس کے چودہ نکات ہوں گے، جب یہ طے ہو جائے گا تو عوام کو اس کی ایک ایک تفصیل بتائی جائے گی۔ عراقچی نے کہا کہ عبوری معاہدہ پہلا قدم ہے، اگر نافذ نہ ہوا تو جوہری مذاکرات نہیں ہوں گے ، آبنائے ہرمز کی مینجمنٹ جنگ سے پہلے کے دور میں واپس نہیں جائے گی، ایران آبنائے ہرمز میں جہازوں کی محفوظ گزرگاہ یقینی بنائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایران کے لیے یورینیم ذخائر کا واحد حل مواد کو کم سطح پر لانا ہے ، ہماری تلوار ہمیشہ آبنائے ہرمز پر لٹکتی رہے گی۔

متحدہ عرب امارت کی ایران کو 3 ارب ڈالر منتقلی کی خبر کی تردید

ابوظبی، 13 جون (یواین آئی) یواے ای نے ایران کو رقوم منتقلی کی خبر کی تردید کردی، اماراتی وزارتی خارجہ نے کہا ایران کو 3 ارب ڈالر منتقلی کی بین الاقوامی میڈیا کی خبر کی تردید کرتے ہیں۔ گلف نیوز کے مطابق متحدہ عرب امارات نے ایران کو فنڈز کی منتقلی سے متعلق میڈیا رپورٹس کی سختی سے تردید کردی، جن میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ یواے ای سے اسلامی جمہوریہ ایران کو رقوم منتقل کی گئی ہیں، جن میں 3 ارب ڈالر سے متعلق دعوے بھی شامل ہیں۔ اماراتی وزارت خارجہ کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ یہ تمام الزامات مکمل طور پر جھوٹے اور بے بنیاد ہیں اور واضح کیا گیا کہ کسی بھی منجمد ایرانی فنڈ کو نہ جاری کیا گیا ہے، نہ منتقل کیا گیا ہے اور نہ ہی متحدہ عرب امارات کے ذریعے اس عمل میں کوئی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ وزارت نے میڈیا اداروں پر زور دیا کہ وہ درست معلومات پر عمل کریں، سرکاری ذرائع پر انحصار کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات اور بے بنیاد الزامات کو شائع یا پھیلانے سے گریز کریں۔ واضح رہے کہ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات نے ایران کو مجموعی طور پر 10 ارب ڈالر جاری کرنے پر اتفاق کیا ہے، جن میں سے 3 ارب ڈالر سے زائد پہلے ہی فراہم کیے جا چکے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مجموعی رقم 20 ارب ڈالر ہے، اور یہ اقدام ایران کی جانب سے یواے ای پر حملے روکنے کے بدلے میں کیا گیا ہے۔ تاہم روئٹرز اس بات کی تصدیق نہیں کر سکا کہ منتقل کی جانے والی رقوم متحدہ عرب امارات کی اپنی ہیں یا یہ وہ ایرانی فنڈز ہیں جو طویل عرصے سے اماراتی بینکاری نظام یا دیگر مقامات پر منجمد تھے۔

کینیڈا: بیٹی کی خودکشی پر ماں نے اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کردیا

اوٹاوا، 13 جون (یواین آئی) کینیڈا میں ایک 24 سالہ خاتون کی خودکشی کے بعد اس کی والدہ نے امریکی کمپنی اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ماں کی جانب سے مقدمے میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ چیٹ جی پی ٹی نے ذہنی دباؤ اور خودکشی کے رجحانات کے باوجود مؤثر مداخلت نہیں کی۔ رپورٹس کے مطابق متاثرہ خاتون مونٹریال میں ویب ڈیولپر کے طور پر کام کرتی تھی اور طویل عرصے تک چیٹ جی پی ٹی سے ذہنی دباؤ، تنہائی اور خودکشی سے متعلق گفتگو کرتی رہی۔ مقدمے کے مطابق اے آئی نظام نے نہ تو خاندان کو خبردار کیا اور نہ ہی فوری مدد کے لیے مؤثر اقدامات کیے۔ مقدمے میں یہ بھی الزام عائد کیا گیا ہے کہ نئے ماڈل کی اپڈیٹ کے بعد چیٹ بوٹ زیادہ ہمدردانہ اور 'ہاں میں ہاں ملانے والا' رویہ اختیار کرنے لگا ہے جس سے صارف کا انحصار اس چیٹ بوٹ پر بڑھ جاتا، بعض مواقع پر چیٹ بوٹ نے ہیلپ لائن سے رابطے کی تجویز کو کمزور قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق 24 سالہ خاتون نے 2025ء میں یکم جولائی کو اپنی زندگی ختم کر لی تھی، مقدمہ امریکی ریاست کیلیفورنیا کی عدالت میں دائر کیا گیا ہے اور اس میں اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹمین سمیت کمپنی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ دوسری جانب اوپن اے آئی نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ وہ معاملے کا جائزہ لے رہے ہیں اور ان کا نظام پہلے کے مقابلے میں اب زیادہ بہتر حفاظتی اقدامات رکھتا ہے، کمپنی کے مطابق تازہ ماڈل میں خطرناک جوابات میں نمایاں کمی آئی ہے اور ذہنی صحت کے ماہرین سے مشاورت بھی کی گئی ہے۔ یہ کیس ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مختلف ممالک میں مصنوعی ذہانت کے چیٹ بوٹس اور ذہنی صحت سے متعلق خدشات پر بحث تیز ہو رہی ہے اور کئی دیگر قانونی مقدمات بھی زیرِ سماعت ہیں۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے، میئر سمیت 4 افراد شہید

بیروت، 13 جون (یواین آئی) جنوبی لبنان کے ضلع جیزین میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے نتیجے میں الریحان میونسپلٹی کے میئر سمیت 4 افراد شہید ہوگئے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے ضلع جیزین کی الریحان اور کفرحونہ میونسپلٹیز کو ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا جس میں الریحان میونسپلٹی کے میئر بھی شہید ہوگئے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے علیحدہ حملوں میں ضلع مرجعیون کے قصبے خیام پر فضائی حملے کیے جبکہ ضلع نباطیہ کے علاقے قصیبہ کو بھی ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ادھر ضلع صور کے علاقے مجدل زون میں اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے 20 قصبوں اور دیہات کے رہائشیوں کو اپنے گھروں سے فوری طور پر انخلاء کرنے کا حکم دیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے مطابق 20 قصبوں اور دیہات کے رہائشیوں کو اپنے گھر فوری طور پر خالی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کا اگلا مرحلہ 22 جون کو واشنگٹن میں ہوگا۔

معاهدے کے 14 نکات، ایران کا ایٹمی معاملہ ملتوی کر دیا گیا ہے عباس عراقچی

تہران، 13 مئی (یواین آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ابھی ایران کا امریکہ کے ساتھ معاہدہ نہیں ہوا، مذاکرات کامیاب ہونے کی صورت میں معاہدے پر دستخط ڈیجیٹل طور پر ہوں گے اور اس کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ سرکاری ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا ہے کہ جب یہ طے ہو جائے گا تو عوام کو اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے گا، معاہدے کے 14 نکات ہوں گے جبکہ ایران کے ایٹمی معاملے کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق عبوری معاہدہ پہلا قدم ہے، اگر یہ نافذ نہ ہوا تو جوہری مذاکرات بھی نہیں ہوں گے۔ ایرانی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ ایران کے منجمد فنڈز جاری کیے جائیں گے جبکہ امریکی ناکہ بندی کا خاتمہ اور آبنائے ہرمز کو کھولنا بھی عبوری معاہدے کا حصہ ہے، ایران آبنائے ہرمز میں جہازوں کی محفوظ گزرگاہ یقینی بنائے گا تاہم ہماری تلوار ہمیشہ آبنائے ہرمز پر لٹکتی رہے گی۔ عباس عراقچی نے یہ بھی کہا کہ معاہدے میں لبنان سمیت ہر محاذ پر جنگ کے خاتمے کو بھی شامل کیا جائے گا، لبنان میں جنگ کے خاتمے کا مطلب اسرائیل کا قبضہ شدہ علاقوں سے انخلاء ہے۔

امریکہ، ہم نے ایران کے ڈراونز مار گرائے ہیں

واشنگٹن، 13 جون (یواین آئی) سینٹ کوم کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے کی کوشش میں متعدد یک طرفہ حملہ آور ڈرونز لانچ کیے۔ آبنا میں ٹریفک کا بہاؤ بلا رکاوٹ جاری ہے، جبکہ امریکی فورسز نے گزشتہ چند گھنٹوں میں ان تمام ڈراونز کو مار گرایا ہے۔ "سینٹ کوم نے بتایا ہے کہ "بین الاقوامی تجارتی راہداری آمدورفت کے لیے کھلی ہے۔ "امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کل زور دے کر کہا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ مکمل ہونے کے قریب ہے اور مفاہمت کے تفصیلی متن پر آخری کام جاری ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے بھی امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے بارے میں کہا تھا، "امن کا قیام کبھی اتنا قریب نہیں تھا۔" واشنگٹن اور تہران کے درمیان معاہدہ طے پانے کی سفارتی کوششوں کے باوجود، خطے میں فوجی کشیدگی برقرار ہے۔

کیپیٹل ہل حملہ آوروں کو معاوضہ دینے کی ٹرمپ کی کوشش ناکام، جج کا فیصلہ جاری

واشنگٹن، 13 جون (یواین آئی) کیپیٹل ہل حملہ آوروں کو معاوضہ دینے کی ٹرمپ کی کوشش ناکام ہوگئی، وفاقی جج کا فیصلہ ان کی مخالفت میں آ گیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایک وفاقی جج نے جمعے کو ٹرمپ انتظامیہ کے 1.8 ارب ڈالر کے تصفیاتی فنڈ کے قیام اور اس کے استعمال پر عائد پابندی غیر معینہ مدت تک برقرار رکھنے کا حکم دے دیا۔ 'اینٹی ویپنائزیشن فنڈ ' کا مقصد ان افراد میں معاوضہ تقسیم کرنا تھا جو خود کو حکومت کے سیاسی استعمال (ویپنائزیشن) کا شکار قرار دیتے ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فنڈ ختم نہیں کیا، اس لیے حکم جاری کر رہے ہیں، جب کہ ریپبلکنز اینٹی ویپنائزیشن فنڈ کانگریس سے منظور کرانے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق فنڈ کے تحت 6 جنوری کے حملہ آوروں میں رقم تقسیم کی جانی تھی، ٹرمپ کا کہنا تھا کہ لوگوں کی زندگیاں تباہ ہوئی ہیں، اس لیے انھیں معاوضہ ملنا چاہیے۔ اس ماہ کے آغاز میں قائم مقام اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش نے کانگریس کو بتایا تھا کہ دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کی مخالفت کے باعث حکومت یہ فنڈ ختم کر رہی ہے۔ سرکاری وکلا نے بھی مؤقف اپنایا کہ فنڈ کے خلاف دائر مقدمات اب بے معنی ہو چکے ہیں، تاہم درخواست گزاروں کے وکلا حکومت کی اس یقین دہانی پر مطمئن نہیں تھے کہ فنڈ پر مزید عمل نہیں ہوگا۔ امریکی ضلعی جج لیونی برنکیما بھی اس مؤقف سے مطمئن نہیں ہوئیں اور انھوں نے حکم دیا کہ 'اینٹی ویپنائزیشن فنڈ "عدالت کے مزید حکم تک معطل رہے گا۔ جج نے کہا "میرے خیال میں حکومت کا یہ مؤقف کہ معاملہ غیر مؤثر ہو چکا ہے، کوئی وزن نہیں رکھتا۔ "دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عوامی طور پر واضح اور دوٹوک انداز میں فنڈ کی منسوخی کی حمایت نہیں کی۔ وہ صحافیوں سے گفتگو میں مسلسل اس فنڈ کی حمایت کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ برنکیما نے فریقین کو ایک ہفتے کا وقت دیا تاکہ وہ اس بات پر اتفاق رائے پیدا کریں کہ ٹرمپ انتظامیہ کے حکام، جن میں بلانش بھی شامل ہیں، حلفیہ بیان جمع کرائیں کہ انتظامیہ اس فنڈ کو دوبارہ فعال نہیں کرے گی۔ اس سے قبل برنکیما نے انتظامیہ کو کم از کم دو ہفتوں تک فنڈ پر عمل درآمد سے عارضی طور پر روک دیا تھا۔ ان کا 29 مئی کا حکم جمعے کو ختم ہونا تھا۔ فنڈ کی ادائیگیوں کو روکنے کے لیے مقدمہ دائر کرنے والے درخواست گزاروں کا مؤقف ہے کہ حکومت قانونی طور پر ٹیکس دہندگان کی رقم کو ایسے فنڈ میں منتقل نہیں کرسکتی جسے وہ ٹرمپ کے اتحادیوں کو معاوضہ دینے کے لیے قائم کیا گیا 'خفیہ فنڈ ' قرار دیتے ہیں۔

امریکہ اور ایران کے درمیان معاهدے پر دستخط جی سیون اجلاس کی سائیڈ لائن پر متوقع

تہران، 13 جون (یواین آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے پر دستخط جی سیون اجلاس کی سائیڈ لائن پر متوقع ہیں۔ جی سیون ممالک کا سربراہ اجلاس فرانس کے شہر ایویان میں 15 جون سے 17 جون کے درمیان منعقد ہو رہا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے سینیئر اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگر تمام تر صورتحال برقرار رہی اور امن عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو ممکن ہے ڈیل پر دستخط اجلاس سے ایک روز پہلے یعنی 14 جون ہی کو کر لیے جائیں۔ معاہدے پر دستخط کیلئے اب تک جنیوا ہی کے نام پر اتفاق کیا گیا ہے اور امکان ہے کہ ایران کے چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی ایران کی نمائندگی کریں گے جبکہ امریکہ کی نمائندگی نائب صدر جے ڈی وینس، خصوصی مندوب اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کی جانب سے کیے جانے کی توقع ہے۔ بطور اہم ترین ثالث، پاکستان کی وزارت خارجہ کا اعلیٰ ترین سطح پر وفد بھی اس اہم تقریب میں موجود ہوگا۔ جی سیون ممالک کا اجلاس اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ برطانیہ اور فرانس آبنائے ہرمز میں مبینہ طور پر موجود بارودی سرنگیں صاف کرنے کیلئے یورپ کی قیادت میں ایک منصوبہ پیش کرنے کا ارادہ کیے ہوئے ہیں۔ ان ممالک کو اس کیلئے صدر ٹرمپ کی توثیق درکار ہے ۔ تاہم ایران پہلے ہی ان دعوؤں کی تردید کر چکا ہے کہ اس نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھائی ہیں۔ واضح رہے کہ جی سیون ممالک کا اجلاس فرانس کی سربراہی میں ہو رہا ہے جس میں یورپی یونین کے صدر انٹونیو کوسٹا اور صدر ارسلا وان ڈر لیوں بھی شرکت کریں گی۔ جی سیون اجلاس میں مشرق کی صورتحال، جیوپولیٹیکل چیلنجز، یوکرین اور یورپ میں امن وسلامتی، بین الاقوامی شراکت داری، اقتصادی نمو اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مستقبل پر بات چیت کی جائے گی۔ جی سیون میں کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ اور امریکہ شامل ہیں تاہم میزبان فرانس نے بعض ایسے ممالک کو بھی اجلاس میں شرکت کی دعوت دی ہے جن کا تعلق جی سیون سے نہیں ہے۔

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت حتمی مرحلے کے قریب پہنچ گئی: ایران

تہران، 13 جون (یواین آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت حتمی مرحلے کے قریب پہنچ گئی ہے معاہدے کی تکمیل پہلے سے کہیں زیادہ قریب ہے لہذا حتمی شکل دیے جانے تک میڈیا قیاس آرائیوں سے گریز کرے۔ عباس عراقچی نے بیان میں کہا کہ معاہدے کے مندرجات سے متعلق غیر مصدقہ خبروں پر تبصرہ مناسب نہیں، ذمہ دار اور شفاف پالیسی کے تحت تمام تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں گی، معاہدے کی حتمی منظوری کے بعد مکمل تفصیلات جاری کی جائیں گی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاری کی گئی ممکنہ نکات کی تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو فوری طور پر بغیر کسی ٹول یا فیس کے دوبارہ کھول دیا جائے۔ اس کے بدلے ایران پر پابندیوں میں نرمی یا ریلیف دیا جائے۔ جنگ بندی ڈیل میں ساٹھ دن کی توسیع ہوگی، جس کا اطلاق لبنان میں بھی ہوگا۔ اس عرصے کے دوران جوہری مذاکرات جاری رہیں گے ۔ معاہدے کے مطابق ایران یہ وعدہ کرے گا کہ وہ کبھی جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا، اور اپنے افزودہ یورینیم کے معاملے پر جاری تنازع کو حل کرے گا۔ سمندری تجارت اور جہازوں کی آمدورفت جنگ سے پہلے والی سطح پر واپس آ جائے گی۔ اس کے بدلے میں امریکا بھی اپنی ناکہ بندی ختم کر دے گا۔ ایران کو عارضی طور پر پابندیوں میں نرمی دی جائے گی تاکہ وہ ساٹھ دن تک اپنا تیل فروخت کر سکے۔ ابتدائی معاہدے پر دستخط ہوتے ہی ایران منجمد اثاثوں کی فوری ادائیگی چاہتا ہے جبکہ امریکا مرحلہ وار اور شرائط پوری ہونے پر دینے کا خواہاں ہے ۔ نیوز ویب سائیٹ کے مطابق امریکہ اور ایران معاہدے کے مسودے پر اتفاق کر چکے ہیں، لیکن معاہدے کے نافذ ہونے سے پہلے دونوں جانب سے آخری منظوری ابھی باقی ہے۔ صدر ٹرمپ کے امریکا ایران ڈیل کے اعلان نے اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کو حیران کر دیا، کیونکہ انہیں اس پیش رفت کی توقع نہیں تھی۔

امریکہ کا نیٹو کیلئے فضائی و بحری قوت میں بڑا کٹوتی منصوبہ، یورپی اتحادیوں میں تشویش

واشنگٹن، 13 جون (یواین آئی) امریکہ نے نیٹو آپریشنز کے لیے یورپ میں اپنے فضائی اور بحری عسکری اثاثوں میں نمایاں کمی کا منصوبہ تیار کر لیا جس سے اتحادی ممالک میں واشنگٹن کے دفاعی عزم کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نیٹو کے لیے مختص لڑاکا طیاروں کی تعداد 150 سے کم کر کے 100 کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بحری نگرانی کرنے والے طیاروں کی تعداد 26 سے گھٹا کر 15 کی جائے گی جبکہ 8 فضائی ایندھن بردار طیارے مکمل طور پر واپس بلا لیے جائیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکی منصوبے کے تحت 1 میزائل بردار آبدوز، 1 طیارہ بردار بحری جہاز، متعدد جنگی بحری جہاز اور 1 بمبار دستہ بھی دیگر خطوں میں منتقل کیا جائے گا۔ نیٹو حکام کا کہنا ہے کہ یہ تبدیلی اتحاد کو ایک ہی ملک پر انحصار سے نکال کر زیادہ پائیدار دفاعی ڈھانچے کی طرف لے جائے گی، تاہم ماہرین کے مطابق ان اقدامات سے یورپ کی دفاعی حکمتِ عملی اور روسی خطرات سے نمٹنے کی تیاری متاثر ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ماضی میں یورپی ممالک سے دفاعی اخراجات بڑھانے کا مطالبہ اور نیٹو پر تنقید کرتے رہے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق آئندہ نیٹو کا سربراہی اجلاس 7 اور 8 جولائی کو ترکیہ میں منعقد ہوگا جہاں اس معاملے پر اہم بات چیت متوقع ہے۔

پولس کا درگاپور بیناچٹی مارکیٹ پر چھاپہ
دو دکانوں سے جعلی کاسمیٹکس برآمد

آسنسول: 13/ جون، (عوامی نیوز سروس): معروف کاسمیٹک برانڈز کے ناموں اور لوگو کا مبینہ طور پر غلط استعمال کر کے جعلی مصنوعات فروخت کرنے کی شکایات کے بعد درگاپور بیناچٹی مارکیٹ میں خصوصی چھاپہ مارا گیا پولیس، ماہرین اور قانونی نمائندوں کی موجودگی میں چھاپے کے دوران دو دکانوں سے بھاری مقدار میں جعلی کاسمیٹک مصنوعات برآمد کی گئیں ضبط شدہ مواد کو مزید قانونی کارروائی کے لیے عدالت میں پیش کیا جائے گا اطلاع کے مطابق کئی بڑی کاسمیٹک کمپنیوں نے شکایت کی تھی کہ ان کے برانڈ نام اور لوگو کا استعمال کرتے ہوئے مارکیٹ میں جعلی مصنوعات فروخت کی جا رہی ہیں اس معاملے میں ابتدائی طور پر ممبئی ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی۔ عدالت کی ہدایت کے بعد کمپنیوں کے نمائندوں نے شکایت درج کرائی یہ معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ کے سامنے لایا گیا، جس نے تفصیلی تحقیقات اور تلاشی آپریشن کا حکم دیا۔ اس حکم کے تحت بیناچٹی مارکیٹ پر چھاپہ مارا گیا۔ دو کاسمیٹکس کی دکانوں پر چھاپے مارے گئے، چھاپے میں دو کاسمیٹکس ایکسپرٹ اور دو وکلاء بھی شامل تھےضبط شدہ مصنوعات کو عدالت میں پیش کیا جائے گا بتایا جاتا ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ بار کونسل کے رکن ڈپٹیل ہزارہ نے بتایا کہ یہ کارروائی عدالت کی ہدایات پر ابتدائی تحقیقات میں الزامات کے درست ہونے کے بعد کی گئی۔ ضبط شدہ تمام مصنوعات کو عدالت میں پیش کیا جائے گا، اور عدالت کی ہدایت کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی اس کارروائی سے مارکیٹ میں جعلی مصنوعات کی تجارت کو روکنے کی توقع ہے۔ صارفین پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ خریداری سے پہلے مصنوعات کے معیار اور صداقت کو چیک کریں۔

بھیم آرمی کا ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کا محاصرہ

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): بھیم آرمی کے کارکنوں نے ضلع مجسٹریٹ دفتر کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران، بھیم آرمی کے ریاستی صدر سشیل روئیداس نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کو پہلے کہا گیا تھا کہ وہ ضلع میں اقلیتی عیسائی، مسلم، اور ایس سی ایس ٹی برادریوں کے خلاف جاری مظالم کے خلاف کارروائی کرے لیکن حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ تنظیم نے ایک بار پھر ضلعی منتظم کو میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں سات دنوں کے اندر ایسے واقعات کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ وقت کے اندر مناسب کارروائی نہیں کی گئی تو بھیم آرمی بڑے پیمانے پر تحریک اور احتجاج شروع کرے گی۔ سشیل روئیداس نے پنڈیشور اور اکھڑا علاقوں میں عہدیداروں کے کردار پر بھی سوال اٹھایا، اور الزام لگایا کہ وہ آئین کے ذریعہ اقلیتوں کو دیے گئے حقوق کے تحفظ میں فعال کردار ادا نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے اس معاملے میں غیر جانبدارانہ کارروائی کا مطالبہ کیا۔

نعمت پور: ریٹائرڈ ہیلتھ ورکر کی لاش نالے سے برآمد
لواحقین کا قتل کا الزام لگا کر احتجاج، روڈ بلاک

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ علاقہ کے نعمت پور پہاڑی کے تحت ڈیڈی گراؤنڈ کے قریب ایک نالے سے ایک ریٹائرڈ ڈی سی ایل ملازم کی لاش ملنے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت نعمت پور کے تہرام کارخانہ کے رہنے والے 60 سالہ اپراد باوڑی کے طور پر کی گئی ہے، جو بس دو ماہ قبل بیسڈیہ کولیری سے ریٹائر ہوئے تھے۔ لاش ملتے ہی اہل علاقہ اور اہل خانہ میں غم و غصہ پھوٹ پڑا۔ مشتعل لواحقین نے لاش کو نعمت پور آئیسکو روڈ پر رکھ کر شدید احتجاج کیا جس کے باعث ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہوگئی متوفی کے اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا ہے۔ براہ راست قتل کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ خاندان کے مطابق اپراد باوڑی اور اشوک نونیا کے درمیان سود سے متعلق لین دین تھا۔ الزام ہے کہ اشوک اکثر اپرد کو اپنے ساتھ لے جاتا تھا اور اسے ضرورت سے زیادہ شراب پینے پر مجبور کرتا تھا شام اشوک نے اپراد باوڑی کو فون کیا اور ڈیڈی گراؤنڈ میں مدعو کیا۔ اس کے بعد وہ رات بھر گھر واپس نہیں آیا صبح جب گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی تو اشوک نونیا نے خود انہیں اطلاع دی کہ اپراد کی لاش ایک نالے میں پڑی ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اپراد کا قتل کیا گیا اور اس کی لاش کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت نالے میں پھینک دیا گیا۔ پولیس کی یقین دہانی کے بعد روڈ بلاک ختم کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلٹی کے اے سی پی جاوید حسین کلٹی تھانہ اور نعمت پور پہاڑی سے بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کو دیکھ کر مظاہرین مزید مشتعل ہو گئے اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرنے لگے۔ اس کے بعد اے سی پی جاوید حسین نے متاثرہ خاندان کو شفاف تحقیقات اور مجرموں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ پولیس کے سمجھانے اور مناسب کارروائی کی یقین دہانی کے بعد لواحقین نے روڈ بلاک ختم کر دیا جس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پولیس ہر زاویے سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ مشتعل لواحقین لاش کو نعمت پور آئیسکو روڈ پر لے گئے اور زبردست احتجاج کیا جس سے ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہو گئی۔ اہل خانہ نے ڈیڈی گراؤنڈ کے رہنے والے اشوک نونیا پر سازش کے تحت قتل کا الزام لگایا ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اسے قتل کر کے اس کی لاش کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت نالے میں پھینک دیا گیا ہے۔

وارڈ 58 باوڑی پاڑہ میں نل کنکشن کے باوجود پانی کو ترستی عوام

آسنسول: 13/ جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ کے وارڈ نمبر 58 کے تحت باوڑی پاڑہ نمبر 5 اور 6 میں پینے کے پانی کے بحران کی وجہ سے مقامی لوگوں میں غصہ بڑھتا ہوا دیکھا گیا شدید گرمی کے درمیان علاقے کے کئی خاندان پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترپ رہے ہیں۔ لوگوں کا الزام ہے کہ عرصہ دراز سے مسئلہ کی اطلاع دینے کے باوجود تا حال کوئی مستقل حل نہیں نکل سکا علاقہ مکینوں کے مطابق علاقے میں پانی کا مسئلہ کوئی نئی بات نہیں کئی ماہ سے لوگ پانی کی فراہمی کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن صورتحال جوں کی توں ہیمکیوں کا کہنا ہے کہ ان کے گھروں میں نل کے کنکشن دینے کے لیے فیس وصول کی جاتی ہے لیکن اس کے باوجود پانی کی فراہمی بڑی حد تک دستیاب نہیں ہے۔ علاقے کے رہائشی شیام سندر باوڑی نے کہا کہ پانی کی قلت روزمرہ کے کاموں میں خلل ڈال رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی لوگوں نے بارہا میونسپل عہدیداروں اور عوامی نمائندوں کو مسئلہ سے آگاہ کیا ہے لیکن انہیں صرف یقین دہانیاں ہی ملی ہیں۔ صورتحال اب ایسی بن چکی ہے کہ خاندان دور دراز علاقوں سے پانی پہنچانے پر مجبور ہیں۔ انہیں اپنی ضروریات پوری کرنی ہیں۔ مقامی خاتون رینوکا باوڑی نے بھی اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اور بچوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہیکھر یلو کام کاج سے لے کر پینے کے پانی تک لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب کنکشن کے لیے رقم اکٹھی کی گئی تو لوگوں کو جلد پانی کی باقاعدہ فراہمی کی امید تھی لیکن وہ امید اب مایوسی میں بدل گئی ہے۔ دریں اثنا، بڑھتی ہوئی شکایات کی روشنی میں، کلٹی ایم ایل اے اور ریاستی وزیر ڈاکٹر اجے کمار پودار کے نمائندے ٹنکو ورما نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ باوڑی پاڑہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بات کی، ان کے مسائل سنے اور علاقے کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ورما نے بتایا کہ علاقے میں حالیہ کشیدہ واقعات کی وجہ سے پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہوا ہیانہوں نے یقین دلایا کہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور جلد پانی کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مکمل تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ مستقبل میں اس طرح کے مسائل دوبارہ نہ ہوں۔

☆☆☆

پنڈیشور میں ملزمان کو لے جانے والی پولس گاڑی پر انڈے پھینکے گئے

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور علاقے میں اس وقت کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی جب گرفتار ملزمین کو عدالت لے جانے والی پولیس کی گاڑی کو مقامی باشندوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا لوگوں کی بڑی تعداد سڑک پر جمع ہوگئی اور پولیس کی گاڑی کو گھیرے میں لے لیا کیونکہ ملزمان کو لے جایا جا رہا تھا۔ لوگوں نے گاڑی پر انڈے پھینکنے سے صورتحال تیزی سے بگڑ گئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں کچھ دیر تک افراتفری پھیل گئی پولیس نے فوری طور پر چارج سنبھال لیا، صورتحال کو قابو میں کیا اور دونوں ملزمان کو سخت حفاظتی انتظامات میں عدالت لے گئے۔ مقامی لوگوں کے غصے نے پولیس انتظامیہ کو اضافی احتیاط برتنے پر مجبور کردیا۔ اطلاعات کے مطابق پنڈیشور پولیس اسٹیشن نے ایک پرانے کیس میں جاری کردہ وارنٹ گرفتاری کی بنیاد پر ریت کی کان کنی کرنے والے یودھیشتھر گھوش کو گرفتار کیا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی اس کے خلاف پہلے درج مقدمے میں جاری کردہ عدالتی ہدایات کے مطابق کی گئی۔ یودھیشتھر گھوش پر علاقے میں ریت کی غیر قانونی کانکنی میں ملوث ہونے کا الزام ہے اس کے علاوہ پولیس نے ترنمول کانگریس کے مقامی لیڈر اور ٹیچر نیتائی ادھیکاری کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس پر الیکشن کے موسم میں علاقے میں خوف کا ماحول پیدا کرنے، دھمکیاں دینے اور مبینہ طور پر بم دھماکوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق ان الزامات کی تحقیقات کی بنیاد پر کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ نیتائی ادھیکاری کو ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پنڈیشور کے شیاملا علاقے سے حراست میں لیا گیا تھا۔ اس کے بعد دونوں ملزمین کو درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کرنے کے لیے لے جایا گیا۔ اس دوران عدالت کے راستے میں لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا اور گرفتار ملزمان کے خلاف احتجاج شروع کردیا۔ عینی شاہدین کے مطابق لوگوں نے پولیس کی گاڑی کو روک لیا اور نعرے لگانے لگے۔ کچھ لوگوں نے ملزمان پر انڈے پھینکے جس سے حالات اچانک کشیدہ ہو گئے۔ پولیس افسران نے بھیڑ پر قابو پانے کی کوشش کی اور کسی بھی بڑے ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے اضافی نفری طلب کی گئی۔ انتظامی حکام نے کہا کہ امن و امان برقرار رکھنا پولیس کی اولین ذمہ داری ہے۔ کسی کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے اس واقعے پر مقامی باشندوں میں مختلف ردعمل سامنے آیا ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ مظاہرے علاقے میں مجرمانہ سرگرمیوں پر دیرینہ ناراضگی کی وجہ سے ہوئے۔ دریں اثنا، انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی مشتبہ شخص کے خلاف کارروائی صرف دستیاب شواہد اور درج کردہ شکایات کی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔ عدالت میں پیشی کے موقع پر سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ دونوں ملزمان کو پولیس کی موجودگی میں عدالت کے احاطے میں لے جایا گیا۔ تفتیشی ایجنسیاں اب دونوں کیسز کے حقائق اور دیگر پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہیں۔ فی الحال، پنڈیشور میں پولیس کی کارروائی اور عوامی احتجاج موضوع بحث بنے ہوئے ہیں انتظامیہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کو دوبارہ پیدا ہونے سے روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ایل آئی سی موڑ پر چھ دنوں سے کھڑی لاوارث گاڑی ضبط

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): پولس نے ایک مہندر XUV500 (گاڑی نمبر WB38AF0858) کو ضبط کیا جو آسنسول ساؤتھ پولس پھانڑی علاقہ میں LIC موڑ پر حفاظتی ڈائیگنوسٹک سنٹر کے سامنے پچھلے چھ دنوں سے لاوارث کھڑی تھی۔ گاڑی کو قبضے میں لے کر تھانے لے جایا گیا۔ مقامی شکایات اور گاڑیوں کی ایک جگہ پر طویل مدتی پارکنگ نے علاقے میں وسیع بحث کو جنم دیا۔ معلومات کے مطابق، تحفظ ڈائیگنوسٹک سینٹر کے سیکورٹی گارڈ مہیش دت نے کہا کہ گاڑی 6 جون 2026 سے سینٹر کے سامنے کھڑی تھی کسی کو معلوم نہیں تھا کہ اسے وہاں کس نے اور کب کھڑا کیا ہیکئی دنوں تک کوئی اسے لینے نہیں آیا جس کے بعد انہوں نے سنٹر مالک کو اطلاع دی۔ سنٹر انتظامیہ نے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور آس پاس کے رہائشیوں سے پوچھ گچھ کی لیکن گاڑی کے حوالے سے کوئی ٹھوس معلومات حاصل کرنے میں ناکام رہی اس کے بعد پولیس نے کرین بلائی، گاڑی کو قبضے میں لے کر تھانے پہنچا دیا۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ گاڑی آسنسول کے ہاٹن روڈ کے رہنے والے ندیم اقبال کے نام پر رجسٹرڈ بتائی جاتی ہیپولیس گاڑی کے مالک سے یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ گاڑی اتنے دنوں تک سڑک کے کنارے کیوں پڑی رہی۔ فی الحال پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور گاڑی کے مالک کے سامنے آنے کا انتظار کر رہی ہے۔

بارہ بونی: میلا کولا بائی پاس پر تالاب کی مٹی کی کھدائی پر ہنگامہ

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے بارہ بونی اسمبلی حلقہ میں میلا کولا بائی پاس پر واقع ایک تالاب سے بڑے پیمانے پر مٹی کی کھدائی پر مقامی لوگ غصے اور تشویش کا اظہار کر رہے ہیں گاؤں والوں نے الزام لگایا ہے کہ تالاب سے نکالی گئی مٹی کو تجارتی طور پر استعمال کیا جا رہا ہے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق پچھلے کئی دنوں سے مشینوں کے ذریعے تالاب سے مٹی نکالی جا رہی ہے اور اسے گاڑیوں میں لے جایا جا رہا ہیجب مقامی لوگوں نے سائٹ پر موجود عملے سے معلومات طلب کیں تو انہوں نے بتایا کہ متعلقہ محکمے سے اجازت لی گئی ہے۔ تاہم، دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ تالاب کھودنے کی اجازت اور کھدائی کی گئی مٹی کی فروخت یا تجارتی استعمال دو الگ الگ معاملات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر مٹی کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے تو اس کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ دریں اثنا، ملوث افراد کا دعوی ہے کہ یہ کام تالاب کی ترقی اور پانی کے تحفظ کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سے علاقے کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مستقبل میں کسانوں اور مقامی لوگوں کو فائدہ ہوگا گاؤں والوں نے انتظامیہ سے تالاب کی کھدائی، نکالی گئی مٹی، اس کی نقل و حمل اور اس کے استعمال سے متعلق تمام دستاویزات کی چھان بین کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی فی الحال اس معاملے پر انتظامیہ کی طرف سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ میلا کولا بائی پاس پر تالاب کی مٹی کی کھدائی کا معاملہ اب مقامی طور پر موضوع بحث بن گیا ہے اور لوگ انتظامیہ کے اگلے اقدامات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

ڈمرا میں BSUP ہاؤسنگ گھوٹالے میں ایک گرفتار

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کے آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ کے تحت ڈمرا علاقے سے سامنے آنے والے بی ایس یو پی ہاؤسنگ گھوٹالے میں پولیس کی کارروائی تیز ہوگئی ہے جواہر لعل نہرو قومی شہری تجدید مشن کی بی ایس یو پی ہاؤسنگ اسکیم کے تحت غریب اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے بنائے گئے مکانات کی الاٹمنٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں اور دھوکہ دہی کی تحقیقات جاری ہے۔ الزام ہے کہ وارڈ نمبر 87 میں ڈمرا فٹ بال گراؤنڈ کے قریب واقع بی ایس یو پی ہاؤسنگ پراجیکٹ کے کئی فلیٹس اصل مستحقین کو دینے کے بجائے رقم کے عوض دوسرے لوگوں کو دے دیے گئے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد بی جے پی لیڈروں اور مقامی لوگوں نے احتجاج کیا اور اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی لیڈروں اور مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ غریب خاندانوں کو اسکیم کا فائدہ پہنچانے کے لیے بی ایس یو پی ہاؤسنگ اسکیم کے تحت رہائشگاہ کی تعمیر ہوئی مگر یہاں گھپلہ کی شکایت ملی۔ بتایا جاتا ہے کہ غریب لوگوں کو 40،000 سے 80،000 روپے کے درمیان غیر قانونی طور پر بھتہ دے کر رہائش فراہم کرنے کا جھانسہ دیا گیا۔ بہت سے لوگوں کو مبینہ طور پر الاٹمنٹ لیٹر بھی دیے گئے جن پر کارپوریشن کے عہدیداروں کے دستخط اور مہریں تھیں جن پر دھوکہ دہی کا شبہ ہے۔ کیس میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ملازم پرمود کا نام سامنے آنے کے بعد پولیس نے اسے حراست میں لے لی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس سے قبل پولیس نے شیخ خالد اور ان کی اہلیہ کو بھی پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا تھا۔ پولیس اب تینوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس مبینہ گھوٹالے میں اور کون کون ملوث ہے اور اب تک کتنے لوگوں سے بھتہ لیا گیا ہے۔ تفتیش کے دوران جعلی دستخطوں، جعلی مہروں اور مبینہ جعلی الاٹمنٹ لیٹرز کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ تحقیقات میں اہم معلومات سامنے آئی ہیں اس اسکینڈل میں ملوث دیگر افراد کے کردار کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ متاثرین کی شکایات اور سیاسی بیان بازی کیس کے سامنے آنے کے بعد، بہت سے متاثرین نے پولیس سے رجوع کیا اور تحریری شکایات درج کرائیں ان کا کہنا ہے کہ کئی سال کرائے کی رہائش میں رہنے کے بعد انہیں سرکاری اسکیم کے تحت گھر ملنے کی امید تھی، لیکن انہیں دھوکہ دیا گیا۔ اس واقعے نے سیاسی ماحول کو بھی گرم کر دیا ہے۔ بی جے پی نے غریبوں کے لیے بنائی گئی اسکیم میں بدعنوانی کا الزام لگایا ہے۔ دریں اثنا، ترنمول کانگریس نے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل جاری نہیں کیا ہے۔ پولیس فی الحال تمام دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے اور گھوٹالے کی اصل نوعیت کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

بارہ بونی میں پتھر کی غیر قانونی کانکنی کا مرکزی ملزم گرفتار

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): غیر قانونی کانکنی اور مشتبہ سرگرمیوں کے خلاف جاری مہم کے درمیان، بارہ بونی پولیس اسٹیشن نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے پتھر کی تجارت سے متعلق ایک مبینہ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی اس کارروائی سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولیس نے ایک مائن آپریٹر کو گرفتار کر کے کئی گاڑیاں اور مشینیں ضبط کر لی ہیں پولیس ذرائع کے مطابق دیر رات بارہ بونی تھانہ علاقے کے مختلف علاقوں میں بیک وقت چھاپے مارے گئے۔ اڈیہا، پنچوریا اور کلیان پور ہاؤسنگ علاقوں میں کی گئی اس کارروائی کو انتہائی خفیہ رکھا گیا تھا۔ پولیس ٹیم کے پہنچنے تک غیر قانونی کانکنی میں ملوث افراد لاعلم رہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چھاپے کے دوران پولیس نے مائن آپریٹر اتم گھوش کو حراست میں لے لیا۔ اس کے ساتھ وابستہ کئی لوگ اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے اب مفرور ملزمان کی شناخت کر لی ہے اور ان کی تلاش جاری ہے۔ تفتیش کے دوران پولیس نے دیکھا کہ جائے وقوعہ سے پتھر نکالے جا رہے تھے ان کی نقل و حمل میں استعمال ہونے والے کئی آلات کے ساتھ ملی ہیں۔ پولیس نے دو ڈمپ ٹرک، دو ٹریکٹر اور ایک پےلین مشین ضبط کر لی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان گاڑیوں کو غیر قانونی طور پر پتھر نکال کر دوسری جگہوں پر لے جانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے پولیس حکام کے مطابق ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ یہ سرگرمی صرف ایک جگہ تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کے پیچھے کوئی منظم نیٹ ورک سرگرم ہو سکتا ہے۔ اس امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تا کہ اس دھندے میں ملوث دیگر افراد تک پہنچا جا سکے۔ گرفتار ملزم کو سخت سیکورٹی کے درمیان آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے عدالت سے ملزم کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کرنے کی اجازت مانگی ہے۔ تفتیشی ایجنسی کا کہنا ہے کہ پوچھ گچھ کے ذریعے غیر قانونی کانکنی کے پورے طریقہ کار اور اس میں ملوث افراد کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جائیں گی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پتھروں کی غیر قانونی تجارت علاقے میں کافی عرصے سے موضوع بحث رہی ہے۔ گاؤں والوں نے بارہا ایسی سرگرمیوں کے ماحولیات اور مقامی انفراسٹرکچر پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ غیر قانونی کان کنی قدرتی وسائل کو ختم کرتی ہے اور آس پاس کے علاقوں میں مسائل پیدا کرتی ہے۔

☆☆

رانی گنج: ترنمول کو جھٹکا، وارڈ 35 کے تقریباً 40 لوگ کانگریس میں شامل

آسنسول: 13/جون، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 35 میں کانگریس کی جانب سے منعقدہ ایک پروگرام کے دوران ترنمول کانگریس کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا جب تقریباً 40 اراکین ترنمول کانگریس چھوڑ کر انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ کانگریس قائدین نے نئے شامل کیے گئے ارکان کو پارٹی پرچم پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ یہ پروگرام مغربی بردھمان ضلع کانگریس اقلیتی محکمہ کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر فیروز خان، رانی گنج اسمبلی کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر کلام خان، یوتھ کانگریس لیڈر ذیشان زبید، شہزادہ نعیم سمیت کئی سینئر کانگریس قائدین، عہدیداران اور کارکنان موجود تھیمقامی ترقی کے فقدان اور عام لوگوں کو نظر انداز کیے جانے سے مایوس لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کانگریس پارٹی کی پالیسیوں اور نظریے سے متاثر ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف سیاسی جماعتوں کے کارکنان اور حامی کانگریس پارٹی میں شامل ہونے میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ قائدین نے دعویٰ کیا کہ آنے والے دنوں میں مزید لوگ کانگریس پارٹی میں شامل ہوں گے جس سے تنظیم مزید مضبوط ہوگی اطلاع کے مطابق اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رانی گنج اسمبلی کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر کلام خان نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ تمام طبقات، برادریوں اور پسماندہ طبقات کی حمایت کی ہے۔ پارٹی نے مسلسل سماجی ہم آہنگی، جمہوری اقدار اور مفاد عامہ کے مسائل کی حمایت کی ہے۔ نئے شامل کیے گئے اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان کی شمولیت سے تنظیم میں نئی ?? توانائی آئے گی اور کانگریس کی حمایت کی بنیاد مضبوط ہوگی اس دوران ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر فیروز خان نے کہا کہ کانگریس کارکنان مسلسل عوام کے درمیان رہتے ہیں، ان کے مسائل کو سمجھتے ہیں اور ان کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ایک بار پھر کانگریس کی طرف بڑھ رہا ہے اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے لوگ کانگریس کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے نئے شامل ہونے والے ممبران پر زور دیا کہ وہ تنظیم کو مضبوط کریں اور عوامی خدمت کی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کریں۔ یوتھ کانگریس قائدین ذیشان زبید اور شہزادہ نعیم نے بھی اپنے خطابات میں کہا کہ نوجوانوں کا کانگریس پارٹی پر اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس واحد سیاسی جماعت ہے جو جمہوریت، سماجی انصاف اور عوامی مفاد کے مسائل کو مضبوطی سے حل کرتی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور تنظیم کو مضبوط کریں اور معاشرے کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں پروگرام کے آخر میں کانگریس پارٹی میں شامل ہونے والے تمام نئے ممبران نے پارٹی کے نظریہ پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا اور تنظیم کو مضبوط کرنے اور عوامی بھلائی کے لیے کام کرنے کا عہد کیا۔ اس موقع پر کانگریس کارکنان، حامیوں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کے دوران ماحول پر جوش تھا، اور رہنماؤں نے تنظیم کو وسعت دینے کے لیے مستقبل میں بھی ایسے پروگرام جاری رکھنے کا عہد کیا۔

برازیل دعویدار لیکن مراکش سے محتاط رہنا ہوگا

نیویارک، 13 جون (یو این آئی) گروپ سی کا ایک زبردست مقابلہ ہونے والا ہے، جس میں پانچ بار کی چیمپیئن برازیل کا سامنا افریقی سپر پاور مراکش سے ہوگا۔ نیویارک-نیو جرسی اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا یہ مقابلہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ اسٹیج کے اہم ترین میچوں میں سے ایک ہے۔

یہ میچ اس لیے بھی زیادہ دلچسپ ہے کیونکہ یہ ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی کی قیادت میں برازیل کی نئی ٹرافی مہم کا آغاز ہے۔ ٹیم میں تجربہ کار اسٹارز اور جارحانہ کھیل دکھانے والے نوجوان کھلاڑیوں کا بہترین امتزاج ہے، جس کی وجہ سے توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ان کے راستے میں مراکش کی ٹیم حائل ہے، جو حالیہ ورلڈ کپ مقابلوں میں ایک بہت بڑی کہانی بن کر ابھری ہے۔ قطر 2022 کے ورلڈ کپ میں تاریخی طور پر چوتھے نمبر پر رہنے کے بعد انہوں نے عالمی اسٹیج پر افریقی فٹبال کا پورا تصور ہی بدل کر رکھ دیا ہے۔

برازیل اس ٹورنامنٹ میں عالمی سطح پر اپنا دباؤ اور دبدبہ پھر سے قائم کرنے کے ارادے سے اتر رہا ہے۔ ان کی ممکنہ جارحانہ تکڑی میں رافینہا، میتھیاس کنہا اور وینیسیس جونیئر شامل ہو سکتے ہیں۔ مڈ فیلڈ کی کمان کیسیمیرو اور برونو گمارلیش کے ہاتھوں میں رہنے کی امید ہے، جو کھیل پر کنٹرول اور جسمانی طاقت کا توازن بنائیں گے، جبکہ لوکاس پاکویٹا فارورڈ پوزیشنز پر اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اضافہ کریں گے۔ دفاعی لائن (ڈیفنس) میں مارکینیوس اور گیبریل میگلہیس کی قیادت میں الیسن بیکر گول کیپر کے طور پر ذمہ داری سنبھالیں گے۔ دوسری طرف، مراکش کے لیے حالیہ برسوں کا اعتماد ایک اہم ترین عنصر بنا ہوا ہے۔ کپتان اشرف حکیمی کی قیادت میں "اٹلس لائنز" (مراکش کی ٹیم) سے یہ امید کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے بہترین تال میل، کاؤنٹر اٹیک میں تیزی اور مڈ فیلڈ میں تکنیکی مہارت پر بھروسہ کریں گے۔ حکیم زیاش، صوفیانے بوفل، اور عزالدین اوناہی جیسے اہم کھلاڑی برازیل کے دفاعی ڈھانچے کو توڑنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں، جبکہ یوسف النصیری اٹیک میں بنیادی کردار نبھائیں گے۔

برازیل کے مڈ فیلڈر وینیسیس جونیئر نے اس لمحے کو اپنے کیریئر کے اہم ترین لمحات میں سے ایک قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنی تیاریوں میں کوچ اینسیلوٹی کی طرف سے دی گئی آزادی اور اعتماد کو ایک بڑا عنصر بتایا۔ فارورڈ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ برازیل ایک بار پھر اپنی قومی ٹیم کے لیے "کہانی بدل سکتا ہے"۔ دوسری جانب، اینسیلوٹی نے میچ سے قبل انتہائی متوازن گفتگو کی۔ انہوں نے ٹورنامنٹ فٹبال میں خوف اور توجہ (فوکس) کی نفسیاتی اہمیت کو تسلیم کیا، ساتھ ہی اس بات پر زور دیا کہ ان کی ٹیم آنے والے چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

تاہم، مراکش کی ٹیم برازیل کی شہرت اور تاریخ سے ذرا بھی مرعوب نہیں ہے۔ کوچ محمد اوہابی نے زور دے کر کہا کہ ٹیم کی شناخت اور مضبوط ارادے برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برازیل کا سامنا کرنا کوئی ڈراؤنا خواب نہیں بلکہ ایک "وقار والا چیلنج" ہے۔ اشرف حکیمی نے بھی اس مقابلے میں جیت ہار کے درمیان بہت کم فرق ہونے کی بات کہی اور اسے 50-50 کا مقابلہ قرار دیا، جس کا فیصلہ اہم لمحات میں بہتر کھیل دکھانے والی ٹیم کے حق میں ہو سکتا ہے۔

اگر تاریخ کی بات کریں تو یہ دونوں ٹیمیں ورلڈ کپ میں اب تک صرف ایک بار آمنے سامنے آئی ہیں۔ 1998 میں فرانس میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے دوران برازیل نے ناںٹیس میں رونالڈو، ریوالڈو اور بیبیٹو کے گولز کی بدولت مراکش کو 3-0 سے شکست دی تھی۔ گروپ سی میں ہیٹی اور اسکاٹ لینڈ کی ٹیمیں بھی شامل ہیں، اس لیے برازیل اور مراکش دونوں ہی اس افتتاحی میچ کو فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کی مہم کے لحاظ سے انتہائی اہم مانیں گے۔ ٹورنامنٹ کے سب سے بڑے وینیوز میں سے ایک، نیویارک-نیو جرسی اسٹیڈیم میں یہ مقابلہ ہونے کی امید ہے، جو بہترین ٹیلنٹ، اسٹریٹجک ڈسپلن اور عالمی وقار کے اس یادگار میچ کے لیے ایک شاندار اسٹیج ثابت ہوگا۔

☆

ورلڈ کپ کے لیے کوئی یقینی دعویدار نہیں: اینسیلوٹی

نیو جرسی (امریکہ)، 13 جون (یو این آئی): برازیل کے مینیجر کارلو اینسیلوٹی نے جمعہ کے روز کہا ہے کہ فیفا ورلڈ کپ جیتنے کے لیے کوئی ایک ٹیم پکی دعویدار نہیں ہے، تاہم انہوں نے خطاب کی مضبوط دعویداروں میں برازیل کا نام بھی شامل کیا۔ نیو جرسی میں گروپ سی میں مراکش کے خلاف برازیل کے پہلے میچ سے ٹھیک پہلے گفتگو کرتے ہوئے، اینسیلوٹی نے اسپین کو ٹرافی جیتنے کی صلاحیت رکھنے والی ٹیم قرار دیا، لیکن موجودہ یورپی چیمپیئن کو سب سے آگے ماننے سے انکار کر دیا۔

اطالوی مینیجر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "اسپین پسندیدہ ٹیموں میں سے ایک ضرور ہے، لیکن اس وقت ورلڈ کپ کے لیے کوئی ایک واضح پسندیدہ ٹیم نہیں ہے۔ یہ ایک بہت ہی متوازن ورلڈ کپ ہوگا، جس میں کئی ٹیمیں آخر تک مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ "برازیل تازہ ترین فیفا ورلڈ رینکنگ میں چھٹے نمبر پر ہے، جو مراکش سے صرف ایک درجہ اوپر ہے۔ مراکش نے جنوری میں اپنا دوسرا افریقہ کپ آف نیشنز کا خطاب جیتا تھا۔ اینسیلوٹی نے محمد اوہابی کی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے اسے "ایک بہت ہی منظم اور بہترین کوالٹی والی" ٹیم قرار دیا۔ ریال میڈرڈ کے سابق باس نے کہا، "مراکش افریقہ کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے۔ یہ بہت اچھی طرح سے تیار اور مضبوط ٹیم ہے۔ "مئی 2025 میں ذمہ داری سنبھالنے کے بعد سے اینسیلوٹی کی قیادت میں برازیل نے سات میچوں میں جیت حاصل کی ہے، دو میچ ڈرا کھیلے ہیں اور تین میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم "دنیا کی کسی بھی ٹیم" کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے کیونکہ وہ اپنا چھٹا ورلڈ کپ خطاب اور سال 2002 کے بعد پہلی ٹرافی جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا، "ہمارے پاس انفرادی کوالٹی اور تجربہ موجود ہے ... ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ ہم سب کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ ورلڈ کپ میچ میں پہلی بار برازیل کی کمان سنبھالنے پر انہیں کیسا محسوس ہو رہا ہے، تو 67 سالہ مینیجر نے جواب دیا:" یہ دنیا کی سب سے کامیاب قومی ٹیم ہے۔ میں اس کی ذمہ داری اور وقار کو محسوس کر رہا ہوں، اور میں خوشی کے ساتھ اس مہم کا آغاز کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہ میرے کیریئر کا ایک بہت ہی خوبصورت لمحہ ہے۔"

امریکہ۔ پیراگوئے اور کینیڈا۔ بوسنیا اور ہرزیگووینا میچ میں کئی ریکارڈز قائم

ٹورنٹو/ لاس اینجلس، 13 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے دوسرے دن مشترکہ میزبان امریکہ بمقابلہ پیراگوئے اور کینیڈا بمقابلہ بوسنیا اور ہرزیگووینا کے درمیان کھیلے گئے مقابلوں میں کئی ریکارڈز بنے۔

جمعہ کی رات کھیلے گئے پہلے میچ میں جوود لوکچ کے ابتدائی گول سے پیچھے رہنے کے بعد کینیڈا نے میچ میں واپسی کی اور جیسی مارش کی ٹیم کے لیے سائل لارین ہیرو ثابت ہوئے۔ انہوں نے کینیڈا کے لیے میچ کے آخری لمحات میں اپنی ٹیم کے لیے برابری کا گول اسکور کیا۔ لارین ورلڈ کپ میں کینیڈا کے لیے گول کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں، ان سے پہلے الفونسو ڈیوس نے 2022 میں کروشیا کے خلاف گول کیا تھا۔

بوسنیا اور ہرزیگووینا نے اپنے پچھلے چھ میچوں میں سے ہر ایک میں ڈرا کھیلا ہے، جن میں سے پانچ ڈرا 1-1 کے اسکور پر ختم ہوئے۔

پارٹے، پاناما کے خلاف پہلے ورلڈ کپ میچ میں نہیں کھیلیں گے

ٹورنٹو، 13 جون (یو این آئی) کینیڈا میں داخلے کی اجازت نہ ملنے کے باعث تھامس پارٹے پاناما کے خلاف 2026 ورلڈ کپ میں گھانا کے پہلے میچ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ گھانا بدھ کے روز ٹورنٹو میں اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز کرے گا، لیکن 32 سالہ پارٹے اس میچ کا حصہ نہیں ہوں گے کیونکہ کینیڈا کی حکومت نے ان کی ویزا درخواست مسترد کر دی ہے۔ لندن کی میٹروپولیٹن پولیس نے پارٹے پر عصمت دری کے سات اور جنسی ہراسانی کا ایک مقدمہ درج کر رکھا ہے، تاہم انہوں نے تمام الزامات میں خود کو بے قصور بتایا ہے۔ فیفا کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے، "فیفا اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کھلاڑی تھامس پارٹے بدھ، 17 جون کو پاناما کے خلاف اپنے پہلے میچ کے لیے امریکہ کے شہر بوسٹن میں قائم گھانا ٹیم کے بیس کیمپ سے کینیڈا کا سفر نہیں کر سکیں گے، کیونکہ کینیڈین حکومت نے ان کی ویزا درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔"

بیان میں مزید کہا گیا، "فیفا میزبان ممالک کے امیگریشن قوانین اور ویزا کے طریقۂ کار میں مداخلت نہیں کرتا۔ ماضی کے فیفا ایونٹس کی طرح، میزبان حکومت ہی آخر کار یہ فیصلہ کرتی ہے کہ کسے ویزا دیا جائے گا اور کسے ملک میں داخلے کی اجازت ہوگی۔" کینیڈا کی وزارتِ امیگریشن، پناہ گزین اور شہریت کے میڈیا ترجمان نے جمعہ کو ویزا مسترد کیے جانے کے سلسلے میں وزیر لینا ڈیاب کی طرف سے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے،" کینیڈا کو 2026 فیفا ورلڈ کپ کے میزبان ممالک میں شامل ہونے پر فخر ہے اور وہ کینیڈین عوام کے تحفظ اور سلامتی کو یقینی بناتے ہوئے ایک کامیاب ایونٹ کے انعقاد کے لیے کوشاں ہے۔ کینیڈا کا یہ موقف واضح ہے کہ کسی بڑے ایونٹ کی میزبانی کرنے سے کینیڈا کے امیگریشن قوانین میں کوئی تبدیلی نہیں آتی ہے۔"

اجے روہیرا کی شاندار سنچری، جبل پور رائل لائنز نے مالوا اسٹیلینز کو 54 رن سے شکست دی

اندور، 13 جون (یو این آئی) آدتیہ برلا گروپ مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) ٹی 20 سندھیا کپ 2026 میں ہفتہ کو ہولکر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں جبل پور رائل لائنز نے مالوا اسٹیلینز کو 54 رن سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کر لی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے جبل پور رائل لائنز نے وکٹ کیپر بلے باز اجے روہیرا کی شاندار سنچری کی بدولت 20 اوور میں 5 وکٹ پر 205 رن بنائے۔ روہیرا نے صرف 65 گیندوں پر ناٹ آوٹ 130 رن اسکور کیے، جس میں 9 چوکے اور 9 چھکے شامل تھے۔ انہوں نے اس سیزن کا سب سے بڑا انفرادی اسکور بھی بنایا۔ اوپنر زار پت گوڑ (22) اور روہیرا نے پہلے وکٹ کے لیے 48 رن جوڑے، لیکن اس کے بعد ٹیم کا اسکور 74/4 ہو گیا۔ بعد ازاں ویدانت اوستھی (20) اور پھر سنجوگ نجر (ناٹ آوٹ 24) نے روہیرا کا اچھا ساتھ دیا، جس کی بدولت ٹیم 200 رن کا ہندسہ عبور کرنے میں کامیاب رہی۔ مالوا اسٹیلینز کی جانب سے پرشانت کاسدے سب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے 26 رن دے کر دو وکٹ حاصل کیے۔ 206 رن کے ہدف کے تعاقب میں مالوا اسٹیلینز کا آغاز خراب رہا اور ٹیم نے ابتدائی تین اوور میں ہی دو وکٹ 17 رن پر گنوا دیے۔ سکشم پروہت اور کپتان آشوتوش شرما نے تیسری وکٹ کے لیے 75 رن کی شراکت قائم کر کے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن آشوتوش 30 رن بنا کر آوٹ ہو گئے۔ اس کے بعد وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں اور ٹیم 18.4 اوور میں 151 رن پر ڈھیر ہو گئی۔ جبل پور رائل لائنز کی جانب سے پنیت داتے اور نین میواڑا نے تین، تین وکٹ حاصل کر کے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔

اکانے یاماگوچی سے ہاری پی وی سندھو، ہندوستان کا آسٹریلین اوپن میں سفر ختم

سڈنی، 13 جون (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو کو ہفتہ کے روز آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن 2026 کے سیمی فائنل میں ورلڈ چیمپیئن اکانے یاماگوچی کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس ہار کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا سفر بھی ختم ہو گیا۔ آج یہاں کھیلے گئے مقابلے میں خواتین کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں 10 ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو، ورلڈ نمبر 3 یاماگوچی سے 43 منٹ میں 22-20، 21-12 سے ہار کر بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔

2026 بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کا یہ دوسرا سیمی فائنل تھا۔ وہ اس سے قبل جنوری میں ملیشیا اوپن سپر 1000 کے ٹاپ فور (سیمی فائنل) میں بھی پہنچی تھیں، لیکن اس وقت انہیں چین کی وانگ ژیی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ سندھو نے اپنا آخری بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹائٹل سال 2024 میں لکھنؤ میں منعقدہ سید مودی انٹرنیشنل میں جیتا تھا۔ پہلے گیم میں سندھو نے اچھی شروعات کی اور مڈ گیم بریک تک دو پوائنٹس کی معمولی برتری برقرار رکھی۔ کھیل دوبارہ شروع ہونے کے بعد دونوں کھلاڑیوں کے درمیان زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ پہلے یاماگوچی نے لگاتار چھ پوائنٹس حاصل کر کے 15-11 کی برتری بنا لی، تاہم ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی جاپانی حریف کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دوبارہ دو پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی۔ آخر کار یہ گیم انتہائی سنسنی خیز موڑ پر پہنچ گیا، جہاں سندھو نے 20-19 کے اسکور پر ایک گیم پوائنٹ بچایا، لیکن بالآخر وہ پہلا گیم ہار گئیں۔ دوسرے گیم کی شروعات اگرچہ برابری پر ہوئی، لیکن بعد میں یاماگوچی نے لگاتار سات پوائنٹس جیت کر 13-6 کی مضبوط برتری حاصل کر لی اور اسے برقرار رکھتے ہوئے ہندوستانی حریف کے خلاف 29 مقابلوں میں اپنی 14 ویں جیت درج کر لی۔ سندھو کی اس شکست کے ساتھ ہی آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن میں ہندوستان کا چیلنج مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔

ڈینئیل وائٹ کی سنچری، انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے سری لنکا کو 87 رنز سے دی شکست

برمنگھم، 13 جون (یو این آئی) ڈینئیل وائٹ (ناٹ آوٹ 105)، ایمی جونز (53)، کپتان نیٹلی ساوٗر برنٹ (ناٹ آوٹ 46) کی جارحانہ اننگز کے بعد فریا کیمپ (چار وکٹ) کی بہترین بالنگ کے مظاہرے کی بدولت انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے جمعہ کی رات کھیلے گئے خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ گروپ 2 کے پہلے مقابلے میں سری لنکا کو 87 رنز سے شکست دی۔ ڈینئیل وائٹ کو ان کی شاندار بیٹنگ کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔

سری لنکا کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرنے اتری انگلینڈ کو ڈینئیل وائٹ اور ایمی جونز کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 135 رنز جوڑ کر اچھی شروعات فراہم کی۔ 14 ویں اوور میں ملکی مدرا نے ایمی جونز کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ ایمی جونز نے 38 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 53 رنز بنائے۔ اس کے بعد بیٹنگ کرنے آئیں نیٹلی ساوٗر برنٹ نے وائٹ کے ساتھ مل کر جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں ٹیم کا اسکور ایک وکٹ پر 219 رنز تک پہنچا دیا۔ اسی دوران وائٹ نے اپنی سنچری مکمل کی۔ ڈینی وائٹ-ہوج کا ناٹ آوٹ 105 رنز کا اسکور اب خاتون ٹی 20 ورلڈ کپ میں چوتھا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ 35 سالہ ڈینی اس ٹورنامنٹ میں سنچری لگانے والی انگلینڈ کی دوسری بلے باز بن گئی ہیں۔ ان سے پہلے ہیتھر نائٹ نے 2020 میں کینبرا میں تھائی لینڈ کے خلاف ناٹ آوٹ 108 رنز بنائے تھے۔

وائٹ نے اپنی اننگز میں 62 گیندوں کا سامنا کیا اور 13 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ نیٹلی ساوٗر برنٹ نے 22 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا اڑاتے ہوئے ناٹ آوٹ 46 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے جواب میں بیٹنگ کرنے اتری سری لنکا کی خاتون ٹیم 20 اوورز میں 132 رنز پر سمٹ گئی۔ اور اسے 87 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سری لنکا کے لیے نیلاکشی ڈی سلوا نے سب سے زیادہ 39 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ ہرشیتا سمارا وکرما (29)، کویشا دلہاری (19) اور ہنسیما کرونارتنے (11) رنز بنا کر آوٹ ہوئیں۔ بقیہ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکیں۔ انگلینڈ کے لیے فریا کیمپ نے چار وکٹ لیے۔ شارلٹ ڈین، سوفی ایکلسٹن کو دو دو وکٹ ملے۔ لارین بیل اور لنسی اسمتھ نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

سیلوا پربھو نے این سی اے اے آؤٹ ڈور ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ میں مردوں کی ٹرپل جمپ کا خطاب جیت لیا

اوریگن (امریکہ)، 13 جون (یو این آئی) ہندوستان کے سیلوا پربھو نے این سی اے اے ڈویژن ون آؤٹ ڈور ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ 2026 میں مردوں کی ٹرپل جمپ کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ کینساس اسٹیٹ کی نمائندگی کرنے والے سیلوا پربھو نے اپنے دوسرے اٹیمپٹ میں 16.92 میٹر کی شاندار چھلانگ لگا کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ اس سیزن میں ان کی بہترین کارکردگی بھی رہی۔ انہوں نے پہلے اٹیمپٹ میں 16.20 میٹر کی چھلانگ لگائی تھی، جبکہ دوسرے راؤنڈ میں فاتحانہ اسکور حاصل کیا۔ 24 کھلاڑیوں کے درمیان ہونے والے مقابلے میں کیون کیمبوئی 16.84 میٹر کی چھلانگ کے ساتھ دوسرے اور برانڈن گرین جونیئر 16.78 میٹر کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ اس کامیابی کے ساتھ سیلوا پربھو این سی اے اے ڈویژن ون آؤٹ ڈور ٹائٹل جیتنے والے چوتھے ہندوستانی ایتھلیٹ بن گئے۔ ان سے قبل اولمپین موہندر سنگھ گل (ٹرپل جمپ)، وکاس گوڑا (ڈسکس تھرو) اور تیجسوِن شنکر (ڈیکاتھلون) یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ مجموعی طور پر وہ این سی اے اے ڈویژن ون چیمپئن بننے والے پانچویں ہندوستانی ہیں، جبکہ لوکیش ستیہ ناتھن اس سے قبل لانگ جمپ کے اِنڈور خطاب کے فاتح رہ چکے ہیں۔

21 سالہ سیلوا پربھو کی ذاتی بہترین کارکردگی 17.05 میٹر ہے، جو انہوں نے مارچ میں این سی اے اے ڈویژن ون اِنڈور ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ کے دوران حاصل کی تھی، جہاں وہ دوسرے مقام پر رہے تھے۔ گزشتہ ماہ انہوں نے بگ 12 چیمپئن شپ میں ہوا کی مدد سے 17.19 میٹر کی چھلانگ لگا کر بھی خطاب جیتا تھا۔ سیلوا پربھو کی یہ کامیابی ایشیائی کھیل 2026 کے لیے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کے مردوں کی ٹرپل جمپ کے کوالیفائنگ معیار 16.28 میٹر سے بھی بہتر رہی۔ وہ رواں سیزن میں کئی مرتبہ اس معیار کو عبور کر چکے ہیں اور پہلی بار جنوری میں تھین بیکرا ایتھلیٹکس میٹ میں 16.49 میٹر کی چھلانگ کے ساتھ یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔

☆

چوٹ کے باعث وکٹوریہ مبوکو ومبلڈن میں شرکت نہیں کریں گی

لندن، 13 جون (یو این آئی) کینیڈا کی ابھرتی ہوئی اسٹار ٹینس کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو گھٹنے کی چوٹ کے باعث ومبلڈن میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ 19 سالہ مبوکو، جو عالمی درجہ بندی میں نویں نمبر پر ہیں، اچ ایس بی سی چیمپئن شپ میں کیرولینا پلیشکووا کے خلاف میچ کے دوران پھسل گئیں جس کے نتیجے میں ان کے گھٹنے میں موچ آ گئی۔ دوسرے سیٹ میں ایک شاٹ کھیلنے کی کوشش کرتے ہوئے مبوکو بیس لائن کے پیچھے پھسل گئیں اور فوراً اپنا بایاں گھٹنا پکڑ لیا۔ انہوں نے فزیوتھراپسٹ کو بتایا کہ ان کے گھٹنے میں "استحکام نہیں رہا"۔ بعد ازاں انہوں نے میچ ادھورا چھوڑ دیا اور پھر ڈبلز مقابلے سے بھی دستبردار ہو گئیں۔ مبوکو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا کہ "بدقسمتی سے بدھ کے روز گرنے کے باعث میرے بائیں گھٹنے کے ایم سی ایل (میڈیل کولیٹرل لیگامینٹ) میں چوٹ آ گئی ہے، جس کا مطلب ہے کہ میں گھاس کے کورٹ پر ہونے والے باقی تمام ٹورنامنٹس میں حصہ نہیں لے سکوں گی۔ اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ میں ومبلڈن میں نہیں کھیل سکوں گی، ایک ایسا ٹورنامنٹ جس میں اس سال شرکت کے لیے میں بے حد پُرجوش تھی۔"

منگل کے روز مبوکو اور سیرینا ولیمز نے اپنا پہلا ڈبلز میچ جیتا تھا۔ یہ 44 سالہ ولیمز کا 2022 کے یو ایس اوپن کے بعد پہلا پیشہ ورانہ میچ تھا۔ جمعہ کے روز مبوکو نے ولیمز کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "مجھے آپ کے ساتھ کھیلنے کا یہ ناقابلِ یقین موقع دینے کے لیے شکریہ۔ میں نے آپ سے بہت کچھ سیکھا ہے اور مجھے اس بات کا بے حد افسوس ہے کہ ہمارا ٹورنامنٹ وقت سے پہلے ختم ہو گیا، لیکن مجھے امید ہے کہ ہم جلد دوبارہ ایک ساتھ کھیلیں گے اور جو ہم نے شروع کیا تھا اسے مکمل کریں گے۔"

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 14th June 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۴/ جون ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ورلڈ کپ فٹبال 2026 — آج کے کھیل

آسٹریلیا بمقابلہ ترکی (9.30 بجے صبح)
جرمنی بمقابلہ کیوراکی (10.30 بجے رات)

ورلڈ کپ فٹبال 2026 — آج کے کھیل

قطر بمقابلہ سوئٹزرلینڈ (12.30 بجے رات)
برازیل بمقابلہ مراکش (3.30 بجے صبح)
ہیتی بمقابلہ اسکاٹ لینڈ (6.30 بجے صبح)

فیفا ورلڈ کپ 2026: کینیڈا نے بوسنیا ہرزیگووینا کے ساتھ 1-1 سے ڈرا کیا

نیو جرسی، 13 جون: شریک میزبان کینیڈا نے کینیڈا کی سرزمین پر کھیلے جانے والے پہلے ورلڈ کپ کے فائنل میں بوسنیا ہرزیگووینا کے ساتھ 1-1 سے برابری کے لیے دوسرے ہاف میں برابری کا گول کیا؛ ٹورنٹو میں جووو لوکیک نے بوسنیا کو 21 منٹ پر ہیڈر کے ذریعے آگے بڑھانے کے بعد سائل لارین نے کینیڈا کا گول کیا۔ دیر سے متبادل سائل لارین نے 78 ویں منٹ میں گول کیا اور شریک میزبان کینیڈا نے اپنے تیسرے ورلڈ کپ میں - اور گھریلو سرزمین پر - جمعہ (12 جون، 2026) کو بوسنیا ہرزیگووینا کے خلاف 1-1 سے ڈرا کر کے اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔

ٹورنٹو کے مشہور CN ٹاور کے سائے میں، اور سرخ رنگ کے سمندر کے سامنے کھیل رہا ہے "Ca-na-da!" شائقین جن میں ہاکی سٹار کونر میک ڈیوڈ اور اداکار ریان رینالڈز شامل تھے نعرے لگاتے ہوئے لارین نے گیم میں داخل ہونے کے محض دو منٹ بعد پرومیس ڈیوڈ کے پاس کو تبدیل کر دیا۔ میکسیکو میں 1986 کے ورلڈ کپ میں اور چار سال قبل قطر میں ایک بار پھر ٹیم اپنے تینوں کھیل ہارنے کے بعد کینیڈا کی جانب سے ورلڈ کپ کے کھیل میں یہ گول صرف دوسرا تھا۔

کینیڈا اب اپنے آخری دو گروپ گیمز کے لیے وینکوور منتقل ہو رہا ہے، 18 جون کو قطر کے خلاف اور 24 جون کو سوئٹزرلینڈ کے خلاف۔ بوسنیائی بھی مغرب کی طرف بڑھ رہے ہیں، 18 جون کو لاس اینجلس میں سوئٹزرلینڈ اور 24 جون کو سیئٹل میں قطر کے خلاف میچ ہوں گے۔

•••

امریکہ نے پیراگوئے کے خلاف 4-1 کی جیت کے ساتھ ورلڈ کپ میں کیا فاتحانہ آغاز

لاس اینجلس، 13 جون (یو این آئی) امریکہ نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ڈی مقابلے میں فولارن بالوگن کے دو گول کی بدولت پیراگوئے پر 1-4 کی جیت کے ساتھ ٹورنامنٹ میں فاتحانہ آغاز کیا۔

سوفی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں امریکہ نے پیراگوئے پر تاریخی جیت درج کی۔ یہ جیت اس لیے تاریخی ہے کیونکہ امریکہ نے ورلڈ کپ میچ میں پہلی بار چار گول کیے۔ امریکہ کے لیے بوباڈیلا نے ایک، بالوگن نے دو اور رینا نے چوتھا گول داغا۔ وہیں پیراگوئے کے لیے واحد گول مورسیو نے کیا۔ مقابلے کی شروعات سے پہلے کیٹی پیری کے گانے نے ماحول بنا کر شائقین اور ٹیموں میں جوش بھرا۔ گھریلو شائقین کی زبردست حمایت کے درمیان، موریسیو پوچیٹنو کی ٹیم نے شروعات سے ہی میچ پر گرفت بنالی اور پیراگوئے کو کھیل میں جمنے کا موقع نہیں دیا۔ میزبان ٹیم کو ابتدائی کامیابی تب ملی جب پیراگوئے کے ڈیفینڈر ڈیمین بوباڈیلا نے غلطی سے گیند کو اپنے ہی نیٹ میں ڈال دیا، جس سے امریکی ٹیم کو برتری مل گئی۔ پیراگوئے اس سے ابھر نہیں پایا۔ اس کے بعد امریکہ کی طرف سے حملے جاری رہے۔ سرجینو ڈیسٹ گول کرنے کے قریب پہنچے اور پھر فولارن بالوگن نے بال کو نیٹ میں ڈالا، لیکن آف سائیڈ ہونے کے سبب اسے کالعدم قرار دیا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد بالوگن نے گول کیا۔ انہوں نے کرسچن پولیسک کے پاس کو گول میں بدلا۔

ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے بالوگن نے ایک اور گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت تقریباً یقینی کر دی۔ اسٹرائیکر نے گول کے سامنے بہت صبر کا مظاہرہ کیا اور ایک اور موقع کو گول میں بدل کر اپنا دوسرا گول پورا کیا، جس سے امریکہ ہاف ٹائم تک 0-3 کی مضبوط برتری کے ساتھ پہنچا۔ ہاف ٹائم کے بعد پیراگوئے نے واپسی کی کوشش کی اور کچھ اچھے لمحات بھی دکھائے، لیکن ڈسپلن کی حامل امریکی دفاعی لائن کے سامنے انہیں مواقع بنانے میں جدوجہد کرنی پڑی۔ بالآخر مہمان ٹیم کو 73 ویں منٹ میں میچ میں واپسی کا موقع ملا۔ جب پیراگوئے نے بوباڈیلا کی جگہ اٹیکنگ مڈفیلڈر مورسیو کو میدان پر اتارا اور میچ میں واپسی کی کوشش کی۔ سبسٹی ٹیوٹ کھلاڑی نے پیراگوئے کے لیے گول داغ کر کھیل میں نئی جان پھونک دی۔ گول کے فرق کو کم کر کے 1-3 کر دیا۔ لیکن اس کے بعد پیراگوئے کے کھلاڑی گول کرنے میں ناکام رہے۔

آخری وقت میں فری مین نے رائٹ فلینک پر ویا کے ساتھ تال میل قائم کیا اور پھر گیند رینا کی طرف بڑھائی۔ رینا بغیر کسی رکاوٹ کے 18 یارڈ باکس میں پہنچے اور اپنے دائیں جوتے کے بیرونی حصے سے شاندار شاٹ مارا، جو گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے گول میں چلا گیا اور اپنی ٹیم کو 1-4 سے جیت دلا دی۔

نیمار مراکش کے خلاف برازیل کے ورلڈ کپ 2026 کے شروعاتی میچ سے باہر

نیو جرسی، 13 جون (یو این آئی): برازیل کے اسٹار فارورڈ کھلاڑی نیمار پنڈلی کی چوٹ کے باعث مراکش کے خلاف ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے اپنے پہلے میچ میں نہیں کھیل پائیں گے۔ برازیل فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی نے ہفتہ کے روز اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ وہ کم از کم ہیٹی کے خلاف ہونے والے اگلے میچ تک دستیاب نہیں ہوں گے۔

ریو 2016 اولمپک میں گولڈ میڈل جیتنے والے کھلاڑی نیمار پنڈلی کی تکلیف کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہیں اور انہوں نے ابھی تک ٹیم کے ساتھ مکمل طور پر پریکٹس سیشن میں حصہ نہیں لیا ہے۔ کوچ اینسیلوٹی نے کہا کہ نیمار کے اگلے ہفتے ٹیم میں واپس آنے کی امید ہے، تاہم اس ٹائم لائن کی وجہ سے 20 جون کو ہیٹی کے خلاف برازیل کے دوسرے گروپ میچ میں بھی ان کی شرکت پر شکوک وشبہات برقرار ہیں۔ اینسیلوٹی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "نیمار جلد سے جلد ٹھیک ہونے کے لیے بہت سخت محنت کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ وہ مکمل فٹ ہو کر اگلے ہفتے ٹیم میں واپس آ جائیں گے۔ جب ہم نیمار کو ٹیم میں شامل کرتے ہیں، تو ہم انہیں نہ صرف ان کی بہترین تکنیکی مہارت کی وجہ سے بلاتے ہیں، بلکہ ان کی موجودگی ہی ٹیم کے لیے اہم ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔"

واضح رہے کہ برازیل کی ٹیم 24 جون کو اسکاٹ لینڈ کے خلاف میچ کے ساتھ اپنے گروپ اسٹیج کے سفر کا اختتام کرے گی۔

ہندوستانی ویمن ٹیم ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں برتری برقرار رکھنے، پاکستان اپ سیٹ کی نیت سے میدان میں اترے گا

برمنگھم، 13 جون (یو این آئی) ہرمن پریت کور کی قیادت میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم آئی سی سی ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے اپنے پہلے میچ میں روایتی حریف پاکستان کے خلاف کامیابی کے ساتھ مہم کا آغاز کرنا چاہے گی، جبکہ ایجبسٹن اسٹیڈیم میں ہونے والے اس مقابلے میں پاکستانی ٹیم اپ سیٹ کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔

یہ مقابلہ نہ صرف گروپ مرحلے کی پوائنٹس ٹیبل کے لحاظ سے اہم ہے بلکہ کئی دیگر وجوہات کی بنا پر بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کاغذی طور پر ہندوستان کا پلڑا بھاری نظر آتا ہے کیونکہ دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے 16 ٹی 20-مقابلوں میں سے 13 میں ہندوستان کامیاب رہا ہے۔ تاہم یہ اعداد وشمار اس میچ سے جڑے ذہنی دباؤ کی مکمل عکاسی نہیں کرتے۔ ہندوستان کے لیے چیلنج صرف جیتنا ہی نہیں بلکہ اپنے دیرینہ غلبے کو برقرار رکھنا بھی ہے۔

دی کلکتہ یونانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل
آپ کی خدمات کے لئے ہمہ وقت حاضر ہے
Timing For:
آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ OPD
Daily Timing: 10 A.M. to 4 P.M.
Except Sunday & Public Holidays
Friday Timing: 10 A.M. to 12 P.M.
&
2 P.M. to 4 P.M
General OPD مختلف امراض کے لئے
Gastroenterology OPD مخصوص امراض کے لئے
میں رابطہ قائم کریں۔
The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, Abdul Halim Lane, Kolkata-700016
Mobile : 9836849152

اَمت بھڑ ®
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

اپنی زمین خریدیں اور اپنا مکان بنائیں

نہایت ہی مناسب داموں میں آپ کے بجٹ کے مطابق آپ کے شہر کولکاتا کے قریب Legal زمین خریدیں اور خود کا شاندار Legal مکان بنائیں Installment کی سہولت دستیاب ہے۔
رابطہ کریں
9330560582 | 9733943001 | 8584976813
سیالدہ اسٹیشن سے ایک گھنٹہ کی دوری پر
بروئی پور کے علاقے میں زمین دستیاب ہے۔

EA
ERUM MAKEUP ACADEMY
GOOD NEWS FOR KOLKATA
5 Days Bridal Classes
PROFESSIONAL COURSE
Makeup | Hairstyling | Draping
Learn new tips, tricks & techniques this summer and upgrade your skills with expert guidance.
STARTING SOON
Want to book your seat?
Call / WhatsApp: +91 9123092318
Learn from PROFESSIONAL MAKEUP ARTIST WITH YEARS OF EXPERIENCE
Instagram: @era__lifestyle12 @erum_makeup_Academy12
Address: NEER APARTMENT, 88B Dr. Lalmohan Bhattacharjee Road, Kolkata - 700014, India
★ ★ LIMITED SEATS AVAILABLE. ENROLL NOW. ★ ★

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804